گیس پیپر اینڈ ماڈل پیپر # 1
BASED ON CHAPTER # 6 (Reduced Syllabus)
تاریخ پاکستان - II

باب 6: تاریخ پاکستان - II

موضوعات: 1973ء کے آئین کے اہم پہلو، 1977ء سے 1988ء کے دوران پاکستان میں نفاذ اسلام کے اہم پہلو، پاکستان بطور ایٹمی طاقت، پرویز مشرف کے دور میں اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی اور مقامی حکومت، لوکل گورنمنٹ پلان 2000ء۔

تفصیلی سوالات: سوال نمبر 2، 3، 4، 7

نوٹ: مشق میں دیے گئے تمام اسباق کے تمام MCQ's سلیبس میں شامل ہیں۔
مختصر سوالات منتخب کردہ نصاب (Reduced Syllabus) میں شامل عنوانات سے دیے جائیں گے۔

وقت: 15 منٹ — حصہ اوّل — کل نمبر: 10

نوٹ: حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات پرچے پر ہی دیے جائیں گے۔ اس کو پہلے پندرہ منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر 1: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے نصابی کتاب کی روشنی میں درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

i۔ 20 دسمبر 1971ء کو صدر پاکستان اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کا عہدہ سنبھالا:
(الف) محمد خان جونیجو (ب) ذوالفقار علی بھٹو (ج) محمد نواز شریف (د) بے نظیر بھٹو

ii۔ "یوم تکبیر" منایا جاتا ہے:
(الف) 23 مارچ (ب) 15 جون (ج) یکم مئی (د) 28 مئی

iii۔ جنوبی ایشیا میں وائسرائے لارڈ رپن نے ایک ایکٹ کے ذریعے مقامی حکومتوں کا نظام نافذ کیا:
(الف) 1854ء (ب) 1864ء (ج) 1874ء (د) 1884ء

iv۔ ملک بھر کے بنکوں میں مسلمان کھاتہ داروں سے زکوٰۃ کاٹی جاتی ہے:
(الف) اڑھائی فیصد (ب) تین فیصد (ج) ساڑھے تین فیصد (د) چار فیصد

v- ضلع کونسل کی کل تعداد کا 33% حصہ مخصوص ہوتا ہے:

(الف) خواتین (ب) کسانوں (ج) اقلیتوں (د) سماجی کارکنوں

vi- قومی اسمبلی کے اراکین کی تعداد ہے:

(الف) 322 (ب) 342 (ج) 382 (د) 442

vii- پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے:

(الف) 1993ء (ب) 1995ء (ج) 1998ء (د) 2001ء

viii- بے نظیر بھٹو کی حکومت نے 1993ء میں پانچ سالہ منصوبے کا آغاز کیا:

(الف) پانچواں (ب) چھٹا (ج) ساتواں (د) آٹھواں

ix- میاں نواز شریف نے موٹروے کی تکمیل پر اس کا باقاعدہ افتتاح کیا:

(الف) 1998ء (ب) 1996ء (ج) 1994ء (د) 1992ء

x- صنعتی اثاثوں پر صرف ــــــــــ خاندانوں کا قبضہ تھا۔

(الف) 22 (ب) 20 (ج) 16 (د) 40

حصہ دوم (24)

وقت: 2:15 گھنٹے — کل نمبر: 40

نوٹ: حصہ دوم میں سے کوئی سے آٹھ اجزاء اور حصہ سوم میں سے کوئی سے دو سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ اضافی شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

سوال نمبر2: درج ذیل میں سے کوئی سے آٹھ اجزاء کے مختصر جوابات نصابی کتاب کی روشنی میں تحریر کیجیے۔ (8 × 3=24)

i- یونین کونسل کے دو فرائض تحریر کریں۔

ii- مقامی حکومت سے کیا مراد ہے؟

iii- مشرف دور حکومت میں خواتین کے لیے کیے گئے دو اقدامات لکھیں۔

iv- امریکہ نے کس قانون کے تحت پاکستان کو دفاعی سامان کی فراہمی بند کر دی؟

v- 1973ء کے آئین کو وفاقی آئین کیوں کہا جاتا ہے؟

vi- یوم تکبیر سے کیا مراد ہے؟

vii- وائسرائے لارڈ رپن کا مقامی حکومتوں کا نظام کیا تھا؟

ix۔ تحصیل میونسپل آفیسر (T.M.O) کے فرائض تحریر کریں؟

x۔ 1973ء کے آئین کی دو اسلامی دفعات لکھیں۔

xi۔ صدر ایوب خاں نے بنیادی جمہوریت کا نظام کب جاری کیا؟

حصہ سوم (کل نمبر 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو سوالات کے مفصل جوابات تحریر کیجئے۔ (2 × 8 =16)

سوال نمبر 3: 1977ء سے 1988ء کے درمیان "نفاذ اسلام" کے سلسلے میں کی گئی کوششوں کا ذکر کریں۔

سوال نمبر 4: پاکستان کے جوہری پروگرام کی وضاحت کریں۔

سوال نمبر 5: درج ذیل عنوانات پر جامع نوٹ لکھیں۔

(الف) تحصیل کونسل (ب) تحصیل انتظامیہ (ج) تحصیل ناظم و نائب ناظم

حل گیس پیپر اینڈ ماڈل پیپر # 1 (Reduced Syllabus)

حل حصہ اوّل (کل نمبر 10)

i۔ ب	ii۔ د	iii۔ د	iv۔ الف	v۔ الف
vi۔ ب	vii۔ ج	viii۔ د	ix۔ الف	x۔ الف

حصہ دوم (کل نمبر 24)

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کوئی سے آٹھ اجزاء کے مختصر جوابات نصابی کتاب کی روشنی میں تحریر کیجیے۔ (8 × 3=24)

i۔ یونین کونسل کے دو فرائض تحریر کریں۔

جواب: یونین کونسل کے فرائض:

اپنی حدود کے اندر سیکیورٹی کا انتظام، اپنے علاقے کی ترقی و خوشحالی کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام بنانا، مقامی سطح پر ٹیکس لگانا اور بنیادی تو جیہات کے فوجداری، دیوانی، خاندانی تنازعات اور مسائل کو حل کرنا وغیرہ یونین کونسل کے فرائض میں شامل تھا۔

ختم نبوت ﷺ زندہ باد　　　　عظمت صحابہ زندہ باد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

معزز ممبران: آپ کا وٹس ایپ گروپ ایڈمن "**اردو بکس**" آپ سے مخاطب ہے۔

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

- گروپ میں صرف PDF کتب پوسٹ کی جاتی ہیں لہذا کتب کے متعلق اپنے کمنٹس / ریویوز ضرور دیں۔ گروپ میں بغیر ایڈمن کی اجازت کے کسی بھی قسم کی (اسلامی وغیر اسلامی، اخلاقی، تحریری) پوسٹ کرنا سختی سے منع ہے۔
- گروپ میں معزز، پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے ممبرز موجود ہیں اخلاقیات کی پابندی کریں اور گروپ رولز کو فالو کریں بصورت دیگر معزز ممبرز کی بہتری کی خاطر ریموو کر دیا جائے گا۔
- کوئی بھی ممبر کسی بھی ممبر کو انباکس میں میسج، مس کال، کال نہیں کرے گا۔ رپورٹ پر فوری ریموو کر کے کاروائی عمل میں لائے جائے گی۔
- ہمارے کسی بھی گروپ میں سیاسی و فرقہ واریت کی بحث کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔
- اگر کسی کو بھی گروپ کے متعلق کسی قسم کی شکایت یا تجویز کی صورت میں ایڈمن سے رابطہ کیجئے۔
- سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخِ رسول، گستاخِ امہات المؤمنین، گستاخِ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا ایسے غیر مسلم جو اسلام اور پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی وذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے لہذا ایسے اشخاص بالکل بھی گروپ جوائن کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریموو کر دیا جائے گا۔

- تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤنلوڈ کر کے **فری آف کاسٹ** وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صَرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔
- عمران سیریز کے شوقین کیلئے علیحدہ سے عمران سیریز گروپ موجود ہے۔

لیڈیز کے لئے الگ گروپ کی سہولت موجود ہے جس کے لئے ویریفکیشن ضروری ہے۔

- اردو کتب / عمران سیریز یا سندی گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے ایڈمن سے وٹس ایپ پر بذریعہ میسج رابطہ کریں اور جواب کا انتظار فرمائیں۔ برائے مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔ ورنہ گروپس سے تو ریموو کیا ہی جائے گا بلاک بھی کیا جائے گا۔

0333-8033313	0343-7008883	0306-7163117
راؤ اماز	پاکستان زندہ باد	محمد سلمان سلیم

اللہ تبارک تعالی ہم سب کا حامی وناصر ہو

ii۔ مقامی حکومت سے کیا مراد ہے؟

جواب: مقامی حکومت: ایسی حکومت جس کی باگ ڈور مقامی لوگوں کے ہاتھ میں ہو، مقامی حکومت کہلاتی ہے۔ مقامی لوگ ہی مقامی سطح کی پالیسیاں مرتب کرتے ہیں، منصوبے بناتے ہیں اور ان کو عملی جامہ پہناتے ہیں۔

iii۔ مشرف دورِ حکومت میں خواتین کے لیے کیے گئے دو اقدامات لکھیں۔

جواب: پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک خاتون ڈاکٹر شمشاد اختر کو سٹیٹ بینک آف پاکستان کا گورنر بنایا گیا۔ حکومت نے ائیر فورس میں پہلی بار فائٹنگ پائلٹ کی حیثیت سے خواتین کو شامل کیا۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کی مخصوص نشستوں کے علاوہ ان کو جنرل نشستوں پر بھی انتخاب لڑنے کی اجازت دی گئی۔ خواتین کو بنکوں سے آسان شرائط پر بغیر کسی ضمانت کے چھوٹے قرضے دیے گئے۔ صوبہ پنجاب میں اہم شاہراہت پر خواتین کو "ٹریفک وارڈن" بھرتی کیا گیا۔ فوج میں خواتین کے لیے براہِ راست کمیشن کھولا گیا۔

iv۔ امریکہ نے کس قانون کے تحت پاکستان کو دفاعی سامان کی فراہمی بند کر دی؟

جواب: پریسلر ترمیم کے ذریعے۔

v۔ 1973ء کے آئین کو وفاقی آئین کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: وفاقی آئین (Federal Constitution):
پہلے آئینوں کی طرح 1973ء کے آئین میں بھی پاکستان کو وفاقی مملکت قرار دیا گیا ہے۔ آئین کے تحت وفاق پاکستان چار صوبوں، وفاقی دارالحکومت اور اس سے ملحقہ علاقے، وفاق کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات اور صوبوں سے ملحقہ قبائلی علاقوں پر مشتمل ہے۔

vi۔ یوم تکبیر سے کیا مراد ہے؟

جواب: پاکستان نے 28 مئی 1998ء کو بلوچستان کے چاغی پہاڑ میں سات دھماکے کیے۔ ان دھماکوں کے ساتھ ہی پاکستان دنیا کا ساتواں اور عالم اسلام کا پہلا ایٹمی ملک بن گیا۔ اسی دن کی مناسبت سے ہر سال یوم تکبیر منایا جاتا ہے۔

vii۔ وائسرائے لارڈ رپن کا مقامی حکومتوں کا نظام کیا تھا؟

جواب: 1984ء میں جنوبی ایشیا میں وائسرائے لارڈ رپن نے ایک ایکٹ کے ذریعے مقامی حکومتوں کا نظام نافذ کیا اور اس نے ضلع اور تحصیل کی سطح پر مقامی بورڈ قائم کیے، جن کے ذمے مقامی لوگوں کے مسائل حل کرنا تھے، لیکن یہ ادارے لوگوں کے مسائل حل کرنے میں ناکام رہے کیونکہ ان کے پاس نہ تو اختیارات تھے اور نہ وسائل تھے۔

viii۔ لوکل گورنمنٹ 2000ء کے تحت یونین حکومت کے اراکین کی تعداد کیا تھی؟

جواب: لوکل گورنمنٹ 2000ء کے تحت یونین حکومت کے اراکین کی تعداد 13 ہے، جن میں ایک ناظم، ایک نائب ناظم، چار مرد جنرل کونسلر، چار خواتین جنرل کونسلر، دو مرد کسان مزدور کونسلر اور ایک اقلیتی کونسلر شامل ہوں گے۔

ix۔ تحصیل میونسپل آفیسر (T.M.O) کے فرائض تحریر کریں؟

x۔ 1973ء کے آئین کی دو اسلامی دفعات لکھیں۔

جواب: 1973ء کے آئین کی اسلامی دفعات:

1۔ آئین کی رو سے حاکمیت کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ عوام کے نمائندے اپنے اختیارات کا استعمال مقدس امانت کے طور پر قرآن و سنت کی حدود کے اندر رہتے ہوئے کریں گے۔

2۔ اس آئین کا مقصد شہریوں میں اسلامی طرزِ زندگی کو ترویج اور ترقی دینا ہے۔

xi: صدر ایوب خاں نے بنیادی جمہوریت کا نظام کب جاری کیا؟

جواب: صدر ایوب خاں نے بنیادی جمہوریتوں کا حکم نامہ 27 اکتوبر 1959ء کو جاری کیا، جس کے مطابق پاکستان میں مقامی حکومتوں کا ایک نظام لاگو کیا گیا، جسے "بنیادی جمہوریت" کا نام دیا گیا۔

حصّہ سوّم (کل نمبر 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو سوالات کے مفصل جوابات تحریر کیجئے۔ (2 × 8 =16)

سوال نمبر 3: 1977ء سے 1988ء کے درمیان "نفاذِ اسلام" کے سلسلے میں کی گئی کوششوں کا ذکر کریں۔

جواب: 1977ء سے 1988ء کے دوران پاکستان میں نفاذِ اسلام کے اہم پہلو:

1977ء سے 1988ء کے دوران پاکستان میں نفاذِ اسلام کے اہم پہلوؤں کا جائزہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے:

1۔ شرعی عدالتوں کا قیام:

10 فروری 1979ء کو ایک آرڈی نینس کے ذریعے تمام ہائی کورٹس میں شریعت بنچ قائم کر دیے گئے۔ ان میں علما کو بطور جج شامل کیا گیا۔ 1980ء میں شریعت بنچوں کی بجائے وفاقی شرعی عدالت قائم کی گئی جو ماتحت عدالتوں کے فیصلوں کے خلاف اپیل سنتی تھی اور اسلام کی تشریح کرتی تھی۔ وفاقی شرعی عدالت کے فیصلوں کے خلاف اپیل کی سماعت سپریم کورٹ کا بنچ کرتا ہے۔

2۔ شرعی حدود کا نفاذ:

1979ء میں حکومت نے شرعی حدود کا آرڈی نینس نافذ کیا، جس کے مطابق چوری، شراب نوشی، زنا اور دوسرے جرائم پر شرعی سزائیں دینے کے احکامات جاری کیے گئے۔

3۔ زکوٰۃ و عشر کا نظام:

اس نظام کے مطابق صاحبِ نصاب مسلمانوں سے ہر سال بینکوں میں جمع شدہ رقوم کی بنیاد پر یکم رمضان کو اڑھائی فیصد زکوٰۃ وصول کی جاتی ہے۔ زکوٰۃ کی یہ رقم زکوٰۃ کونسلوں کے ذریعے مستحقین میں تقسیم کی جاتی ہے۔ سالانہ زرعی پیداوار کی مخصوص حد کا 10 فیصد عشر وصول کیا جاتا ہے جس کی وصولی کا کام عملی طور پر 1983ء میں شروع ہوا۔

4۔ سود کا خاتمہ:

یکم جنوری 1981ء سے [illegible]

5۔ **اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کی لازمی تعلیم:**

پاکستان کے تمام تعلیمی اداروں میں بی۔اے تک اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کی تعلیم لازمی قرار دے دی گئی۔ یہ قدم تعلیمی نظام کو اسلام سے ہم آہنگ کرنے کے لیے اٹھایا گیا۔

6۔ **نماز کا اہتمام:**

سکولوں، کالجوں اور سرکاری دفاتر میں ظہر کی نماز کا اہتمام کیا گیا۔ لوگوں کو نماز کی طرف راغب کرنے کے لیے صلوٰۃ (نماز) کمیٹیاں بنائی گئیں۔

7۔ **احترام رمضان آرڈی نینس:**

رمضان کا احترام نہ کرنے والے کو تین ماہ قید اور 500 روپے جرمانہ کی سزا دی جاسکتی ہے۔ اس سلسلے میں احترام رمضان آرڈی نینس جاری کیا گیا۔

8۔ **دینی مدارس:**

ضیاء دور میں دینی مدارس کی سرپرستی کی گئی اور ان کو سالانہ امداد دی جاتی تھی۔ ان اداروں کی اسناد کو ایم۔اے کے برابر درجہ دے دیا گیا۔

9۔ **عربی کی لازمی تعلیم:**

سکولوں میں جماعت ششم سے جماعت ہشتم تک عربی زبان کی تعلیم لازمی قرار دے دی گئی۔

10۔ **بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا قیام:**

اسلامی قانون کے ہر پہلو پر تحقیق کرنے کے لیے 1981ء سے اسلام آباد میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی نے کام شروع کیا۔

11۔ **شریعت فیکلٹی کا قیام:**

اسلام آباد کی قائداعظم یونیورسٹی میں شریعت فیکلٹی قائم کی گئی، جہاں قرآن مجید، سنت نبوی ﷺ اور فقہ پر مبنی قانون کی تدریس کا بندوبست کیا گیا۔

سوال نمبر4: پاکستان کے جوہری پروگرام کی وضاحت کریں۔

جواب: **پاکستان کا جوہری پروگرام:**

1971ء میں ذوالفقار علی بھٹو نے اقتدار سنبھالا تو انہوں نے کہا "ایٹمی سائنس ہماری ترقی اور دفاع کے لیے ضروری ہے مگر ہم ایٹمی توانائی کو عزائم جنگ یا تباہی کے لیے نہیں بلکہ اپنی بہتری اور ترقی کے لیے رکھتے ہیں۔"

1972ء میں کراچی میں پاکستان کا پہلا ایٹمی بجلی گھر قائم کیا گیا، مگر یہ ملکی ضروریات کو پورا نہیں کر رہا۔ پاکستان میں بڑھتی ہوئی صنعتوں کی ترقی کے لیے مزید ایٹمی توانائی کا حصول بہت ضروری تھا۔

بھارت نے جب 1974ء میں راجستھان کے صحرا میں اپنا پہلا ایٹمی دھماکہ کیا تو وہ ایٹمی طاقت رکھنے والا ملک بن گیا۔ بھارت کے ایٹمی دھماکے سے جنوبی ایشیا میں طاقت کا توازن بگڑ گیا، چنانچہ پاکستان نے بھی ایٹمی طاقت بننے کے لیے کوششیں کرنا شروع کر دیں۔ ذوالفقار علی بھٹو نے فرانس سے ایٹمی ری پراسسنگ پلانٹ کے حصول کی خواہش کی۔ 1976ء میں دونوں ممالک میں پلانٹ کی خریداری کا معاہدہ طے پا گیا۔ پلانٹ کی کل قیمت 40 کروڑ ڈالر میں سے دس کروڑ ڈالر کی رقم پہلی قسط کے طور پر ادا کر دی گئی، لیکن بھارت، روس، امریکہ اور دوسری ایٹمی طاقتوں کو یہ بات پسند نہ آئی۔ چنانچہ انھوں نے فرانس پر دباؤ ڈالا کہ وہ پاکستان کو یہ پلانٹ مہیا نہ کرے۔ مجبوراً فرانس

بعد ازاں جنرل محمد ضیاءالحق کے دورِ حکومت میں ڈاکٹر عبدالقدیر خاں کی نگرانی میں پاکستان کا جوہری پروگرام جاری رہا۔ 1984ء میں انھوں نے اعلان کیا کہ پاکستان نے یورینیم کو افزودہ کرنے کی تکنیک میں مہارت حاصل کرلی ہے۔

اس اعلان کے ہوتے ہی پاکستان دشمن عناصر نے پاکستان کے جوہری پروگرام کے خلاف پروپیگنڈا مہم تیز تر کردی۔ الزام لگایا گیا کہ پاکستان امریکی F-16 اور فرانسیسی طیارے میراج کے ذریعے ایٹمی ہتھیار استعمال کر سکتا ہے۔ جو بھارت کے بڑے شہروں تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ 1989ء میں ڈاکٹر قدیر خاں نے دعویٰ کیا کہ پاکستان نے "ایٹمی ری ایکٹر" بنانے کی صلاحیت حاصل کرلی ہے۔

بھارت اور پاکستان نے اپنے جوہری پروگرام کو ایک دوسرے سے خفیہ رکھا تھا مگر بھارت نے 1974ء میں دھماکہ کرکے دنیا کو بتادیا کہ وہ ایک ایٹمی قوت ہے۔ امریکہ نے اس کے اس رویہ سے نظریں چرالی تھیں مگر جب پاکستان نے اس میدان میں قدم رکھا تو اسے پریسلر ترمیم کی پابندیوں میں جکڑ دیا گیا۔

1998ء میں بھارت میں "بھارتیہ جنتا پارٹی" (BJP) برسرِ اقتدار آئی تو اس نے بھارت کی برتری کا سکہ جمانے لیے 11 مئی 1998ء کو پوکھران (راجستھان) میں پانچ ایٹمی دھماکے کرکے خطے میں اپنی ایٹمی برتری قائم کرنے کی کوشش کی۔

امریکی صدر بل کلنٹن نے پاکستان کے وزیرِ اعظم نواز شریف کو بھارتی جارحیت کا جواب دینے سے منع کردیا اور دھمکی دی کہ اگر پاکستان نے جوابی دھماکے کیے تو اس کی اقتصادی امداد بند کردی جائے گی، مگر وزیرِ اعظم نواز شریف نے امریکی صدر بل کلنٹن کی بات ماننے سے صاف انکار کردیا۔ عالمی دباؤ کے باوجود پاکستان کی حکومت نے اپنے عوام کے مطالبہ پر اخلاقی جرات اور قومی غیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے 28 مئی 1998ء کو بلوچستان کے چاغی پہاڑ میں بھارت کے پانچ دھماکوں کے مقابلے میں سات دھماکے کیے۔ ان دھماکوں کے ساتھ ہی پاکستان دنیا کا ساتواں اور عالمِ اسلام کا پہلا ایٹمی ملک بن گیا۔ جونہی چاغی کے پہاڑوں میں "اللہ اکبر" کا نعرہ گونجا، پاکستانی قوم کا سر فخر سے بلند ہوگیا اور دشمن کا غرور خاک میں مل گیا۔ "28 مئی" کو "یومِ تکبیر" کا نام دیا گیا۔ قوم ہر سال یہ دن پورے وقار اور جوش و خروش کے ساتھ مناتی ہے۔

سوال نمبر5: درج ذیل عنوانات پر جامع نوٹ لکھیں۔

(الف) تحصیل کونسل (ب) تحصیل انتظامیہ (ج) تحصیل ناظم و نائب ناظم

جواب: (الف) تحصیل کونسل:

تحصیل کونسل میں تحصیل کے تمام کونسلوں کے نائب ناظمین شامل تھے۔ تحصیل کونسل میں 33% نشستیں عورتوں کے لیے 5% نشستیں کسانوں اور مزدوروں کے لیے اور 5% نشستیں اقلیتوں کے لیے مخصوص تھیں۔

(ب) تحصیل انتظامیہ:

تحصیل حکومت، تحصیل ناظم، نائب تحصیل ناظم، تحصیل کونسل اور تحصیل انتظامیہ پر مشتمل ہوگی۔ تحصیل ناظم اور نائب ناظم کی تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک تھی۔ ان کا انتخاب تحصیل میں موجود تمام یونین کونسلز کریں گے۔ تحصیل ناظم، تحصیل حکومت کا انتظامی سربراہ ہوتا ہے۔

(ج) تحصیل ناظم و نائب ناظم:

تحصیل حکومت کا سربراہ تحصیل کہلاتا تھا۔ تحصیل ناظم کے ماتحت ایک تحصیل میونسپل آفیسر (T.M.O) کام کرتا تھا۔ تحصیل میونسپل آفیسر کے ماتحت چار تحصیل آفیسرز (T.Os.) کام کریں گے جو مختلف شعبوں کے معاملات کی نگرانی کریں گے۔ ان شعبوں میں مالیات، بجٹ اور اکاؤنٹ، زمینوں کے استعمال کا ریکارڈ، منصوبہ بندی، دیہی و شہری منصوبہ بندی، میونسپل رابطہ و درجہ بندی وغیرہ شامل ہوں گے۔

اہم سوالات و جوابات

سوال نمبر 1۔ 1973ء کے آئین کے اہم پہلو بیان کریں۔

جواب: 1973ء کے آئین کے اہم پہلو:

1۔ افتتاحیہ (Preamble):

1956ء اور 1962ء کے آئین کی طرح 1973ء کے آئین میں بھی قرارداد مقاصد کو افتتاحیہ کے طور پر شامل کیا گیا جس کے مطابق حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے۔ عوام کے نمائندے اپنے اختیارات کا استعمال مقدس امانت کے طور پر قرآن و سنت کی حدود کے اندر رہتے ہوئے کریں گے۔ 1985ء میں ایک ترمیم کے ذریعے اسے 1973ء کے آئین کا باقاعدہ حصہ بنا دیا گیا۔

2۔ تحریری آئین (Written Constitution):

پہلے آئینوں کی طرح یہ آئین بھی تحریری ہے جو 280 دفعات، 12 حصوں اور 6 گوشواروں پر مشتمل ہے۔

3۔ وفاقی آئین (Federal Constitution):

پہلے آئینوں کی طرح 1973ء کے آئین میں بھی پاکستان کو وفاقی مملکت قرار دیا گیا ہے۔ آئین کے تحت وفاق پاکستان چار صوبوں، وفاقی دارالحکومت اور اس سے ملحقہ علاقے، وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات اور صوبوں سے ملحقہ قبائلی علاقوں پر مشتمل ہے۔

4۔ نیم استوار آئین (Semi Rigid Constitution):

1973ء کا آئین نیم استوار نوعیت کا ہے۔ اس میں ترمیم کا طریق کار نہ زیادہ مشکل ہے اور نہ آسان ہے۔ قومی اسمبلی اور سینٹ کی 2/3 اکثریت آئین میں ترمیم کی مجاز ہے۔

5۔ قومی زبان (National Language):

1973ء کے آئین کی رو سے اردو پاکستان کی قومی زبان ہوگی۔ پندرہ سال کے عرصے میں اردو کو سرکاری زبان کی حیثیت سے رائج کرنے کے انتظامات کیے جائیں گے۔ اس دوران انگریزی زبان بطور سرکاری زبان استعمال ہوگی مگر آج تک ایسا نہ ہو سکا۔

6۔ اسلامی آئین (Islamic Constitution):

پاکستان کے آئین میں مملکت کا سرکاری مذہب اسلام قرار دیا گیا ہے۔ صدر اور وزیر اعظم کے لیے مسلمان ہونا ضروری ہے۔ پاکستان کا مکمل نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" ہے۔ اس آئین کا مقصد شہریوں میں اسلامی طرز زندگی کو ترویج اور ترقی دینا ہے۔ سود کا خاتمہ کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ ریاست زکوٰۃ اور اوقاف کو منظم کرنے کے لیے کوشش کرے گی۔

7۔ آزاد خود مختار عدلیہ (Independent Judiciary):

1973ء کے آئین میں عدلیہ کی ضمانت فراہم کی گئی ہے۔ ججوں کو معقول معاوضہ اور ملازمت کا تحفظ حاصل ہے۔ عدلیہ کو انتظامیہ سے الگ کر دیا گیا ہے۔ جج اپنے

8- پارلیمانی آئین (Parliamentry Constitution):

1973ء کے آئین کے تحت قومی اسمبلی کی میعاد پانچ سال مقرر کی گئی ہے۔ ملک میں پارلیمانی نظام حکومت رائج کیا گیا۔ ملک کا سربراہ صدر اور حکومت کا سربراہ وزیر اعظم ہوتا ہے۔ صدر کو قومی اسمبلی، سینٹ اور چاروں صوبائی اسمبلیاں منتخب کرتی ہیں جب کہ وزیر اعظم کا انتخاب قومی اسمبلی کی اکثریت سے عمل میں آتا ہے۔

9- آئین کی بالادستی (Supermacy of Constitution):

اگر کوئی شخص موجودہ آئین طریقے سے توڑے گا یا توڑنے کی کوشش کرے گا تو اس پر سنگین غداری کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے گا۔

10- آئینی ادارے (Constitutional Insitutions):

1973ء کے آئین میں مرکزی اور صوبائی مفادات اور معاملات کے تحفظ کے لیے آئین نے کئی ایک ادارے بھی تشکیل دیے ہیں مثلاً مشترکہ مفادات کی کونسل، قومی اقتصادی کونسل، قومی مالیاتی کمیشن، الیکشن کمیشن اور وفاقی محتسب وغیرہ۔ یہ ادارے آئین کی حدود کے اندر اپنے فرائض منصبی سرانجام دینے کے لیے کوشاں رہتے ہیں اور ملکی مفادات کو مقدم رکھتے ہیں۔

11- دوایوانی مقننہ (Bicameral Legislature):

1973ء کے آئین کے مطابق پارلیمنٹ دوایوانوں پر مشتمل ہو گی۔ ایوان بالا سینٹ اور ایوان زیریں قومی اسمبلی کہلاتا ہے۔ سینٹ میں صوبوں کو مساوی نمائندگی دی گئی ہے اور وہ مستقل ایوان ہے جس کی میعاد چھے سال ہے۔ ارکان کی تعداد 104 ہے۔ قومی اسمبلی 342 ارکان پر مشتمل ہے۔ پارلیمنٹ (مجلس شوریٰ) کے کل ممبران کی تعداد 446 ہے۔

12- بنیادی حقوق (Fundamental Rights):

آئین میں شہریوں کو تمام بنیادی حقوق حاصل ہیں۔ پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کو بنیادی حقوق کے منافی کوئی قانون بنانے کی اجازت نہ ہو گی۔

معروضی سوالات-بورڈ پیپرز

سوال نمبر1: ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1- ذوالفقار علی بھٹو نے صدر پاکستان اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کا عہدہ سنبھالا۔

(الف) 20 دسمبر 1972ء کو　　(ب) 20 دسمبر 1971ء کو ✓

(ج) 20 دسمبر 1973ء کو　　(د) 20 دسمبر 1975ء کو

2- بھٹو ملک میں سویلین چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر تھے۔

(الف) پہلے ✓　　(ب) دوسرے　　(ج) تیسرے　　(د) چوتھے

3- 19 کمپنیوں کو جاری کیے گئے ______ کے صنعتی لائسنس غیر قانونی قرار دے دیے گئے۔

(الف) [illegible]　　(ب) تیس کروڑ سے زائد

4۔ ذوالفقار علی بھٹو نے ایک آرڈیننس جاری کیا جس کے تحت دس بڑی صنعتوں کو کنٹرول میں لینے کا اعلان کیا۔
(الف) 5 جنوری 1971ء (ب) 6 جنوری 1973ء
(ج) 2 جنوری 1972ء ✓ (د) 2 جنوری 1974ء

5۔ بھٹو دور میں تمام لائف انشورنس کمپنیاں قومی ملکیت میں لی گئیں۔
(الف) 19 مارچ 1973ء (ب) 19 مارچ 1974ء کو
(ج) 14 مارچ 1972ء کو (د) 19 مارچ 1972ء کو ✓

6۔ بھٹو دورِ حکومت میں پاکستان کے تمام شیڈولڈ بینک قومی تحویل میں لے لیے گئے۔
(الف) یکم جنوری 1974ء کو ✓ (ب) یکم فروری 1974ء کو
(ج) یکم مارچ 1974ء کو (د) یکم اپریل 1972ء کو

7۔ بھٹو دورِ حکومت میں مارچ 1976ء تک زمین کسانوں میں تقسیم کی گئی۔
(الف) 5 لاکھ ایکڑ (ب) 10 لاکھ ایکڑ (ج) 13 لاکھ ایکڑ ✓ (د) 20 لاکھ ایکڑ

8۔ بھٹو دورِ حکومت میں لیبر اصلاحات ہوئیں۔
(الف) 1970ء میں (ب) 1971ء میں (ج) 1972ء میں ✓ (د) 1973ء میں

9۔ ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت نے ملک کے بیشتر نجی تعلیمی ادارے قومی تحویل میں لے لیے۔
(الف) 1970ء میں (ب) 1971ء میں (ج) 1972ء میں ✓ (د) 1973ء میں

10۔ 1973ء کا آئین دفعات پر مشتمل تھا۔
(الف) 250 (ب) 260 (ج) 270 (د) 280 ✓

11۔ 1973ء کا آئین گوشواروں پر مشتمل تھا۔
(الف) دو (ب) تین (ج) چھ ✓ (د) دس

12۔ 1973ء کے آئین کے تحت قومی اسمبلی کی معیاد مقرر کی گئی ہے۔
(الف) دو سال (ب) تین سال (ج) چار سال (د) پانچ سال ✓

13۔ دوسرے عام انتخابات ہوئے۔
(الف) 1976ء میں (ب) 1977ء میں ✓ (ج) 1978ء میں (د) 1988ء میں

14۔ جنرل ضیاء الحق نے بھٹو حکومت کا تختہ الٹ کر مارشل لاء لگا دیا۔
(الف) 5 جولائی 1975ء کو (ب) 5 جولائی 1976ء کو

15۔ سینٹ کے چیئر مین غلام اسحاق خان نے قائم مقام صدر پاکستان کا عہدہ سنبھالا۔
(الف) 17 اگست 1986ء کو (ب) 17 اگست 1988ء کو ✓
(ج) 17 اگست 1990ء کو (د) 17 اگست 1992ء کو

16۔ جنرل ضیاء الحق کا دورِ حکومت۔
(الف) جولائی 1976ء سے اگست 1988ء (ب) جولائی 1977ء سے اگست 1989ء
(ج) جولائی 1977ء سے اگست 1988ء ✓ (د) جولائی 1977ء سے اگست 1990ء

17۔ جنرل ضیاء الحق نے ملک پر حکومت کی۔
(الف) تقریباً نو سال (ب) تقریباً دس سال (ج) تقریباً گیارہ سال ✓ (د) تقریباً بارہ سال

18۔ جنرل ضیاء الحق ہوائی حادثے کا شکار ہو گئے۔
(الف) 17 اگست 1985ء کو (ب) 17 اگست 1987ء کو
(ج) 17 اگست 1988ء کو ✓ (د) 17 اگست 1989ء کو

19۔ شرعی حدود آرڈیننس جاری ہوا۔
(الف) 1978ء میں (ب) 1979ء میں ✓ (ج) 1983ء میں (د) 1988ء میں

20۔ وفاقی شرعی عدالت کا قیام عمل میں آیا۔
(الف) 1980ء میں ✓ (ب) 1981ء میں (ج) 1983ء میں (د) 1988ء میں

21۔ زرعی سالانہ پیداوار پر عشر کی وصولی کا کام شروع ہوا۔
(الف) 1980ء میں (ب) 1981ء میں (ج) 1983ء میں ✓ (د) 1988ء میں

22۔ سود سے نجات حاصل کرنے کے لیے نفع و نقصان کی بنیاد پر کھاتے کھولے گئے۔
(الف) یکم جنوری 1980ء میں (ب) یکم جنوری 1981ء میں ✓
(ج) یکم جولائی 1985ء میں (د) یکم جولائی 1988ء میں

23۔ تمام سیونگ اکاؤنٹس کو پی۔ ایل۔ ایس کھاتوں میں تبدیل کر دیا گیا۔
(الف) یکم جنوری 1980ء میں (ب) یکم جنوری 1981ء میں
(ج) یکم جولائی 1984ء میں ✓ (د) یکم جولائی 1988ء میں

24۔ اسلام آباد میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی نے کام شروع کیا۔
(الف) 1980ء میں (ب) 1981ء میں ✓ (ج) 1983ء میں (د) 1988ء میں

25۔ جنرل ضیاء الحق نے پانچ سال کے لیے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔

(الف) 23 مارچ 1982ء کو (ب) 23 مارچ 1983ء کو
(ج) 23 مارچ 1984ء کو (د) 23 مارچ 1985ء کو ✓

26۔ قومی اسمبلی کے غیر جماعتی انتخابات ہوئے۔

(الف) 1985ء میں ✓ (ب) 1986ء میں (ج) 1987ء میں (د) 1988ء میں

27۔ جنرل ضیاء الحق نے ملک پر مارشل لاء نافذ کیے رکھا۔

(الف) تقریباً پانچ سال (ب) تقریباً چھ سال
(ج) تقریباً سات سال (د) تقریباً آٹھ سال ✓

28۔ تیسرا مارشل لاء ختم ہوا۔

(الف) 30 دسمبر 1980ء کو (ب) 30 دسمبر 1984ء کو
(ج) 30 دسمبر 1985ء کو ✓ (د) 30 دسمبر 1986ء کو

29۔ وزیر اعظم محمد خان جونیجو نے ترکی، جرمنی اور امریکہ کے کامیاب دورے کیے۔

(الف) 1985ء میں (ب) 1986ء میں ✓ (ج) 1987ء میں (د) 1988ء میں

30۔ سانحہ اوجڑی کیمپ پیش آیا۔

(الف) 1985ء میں (ب) 1986ء میں (ج) 1987ء میں (د) 1988ء میں ✓

31۔ 29 مئی 1988ء کو کس وزیر اعظم کی حکومت کو برخاست کر دیا گیا؟

(الف) محمد خان جونیجو ✓ (ب) محمد نواز شریف (ج) بے نظیر بھٹو (د) ذوالفقار علی بھٹو

32۔ 29 مئی 1988ء کو محمد خان جونیجو کی حکومت کو کس صدر نے برطرف کر دیا؟

(الف) فاروق احمد لغاری (ب) رفیق احمد تارڑ
(ج) غلام اسحاق خان (د) جنرل محمد ضیاء الحق ✓

33۔ 1979ء میں روس نے حملہ کر دیا۔

(الف) ہندوستان پر (ب) پاکستان پر (ج) افغانستان پر ✓ (د) ایران پر

34۔ جنیوا معاہدہ کی رُو سے روس نے افغانستان سے اپنی فوجیں واپس بلا لیں۔

(الف) 15 فروری 1988ء (ب) 15 فروری 1989ء ✓
(ج) 15 فروری 1990ء (د) 15 فروری 1992ء

35۔ جنیوا معاہدہ طے پایا:

(الف) اپریل 1985ء میں (ب) اپریل 1986ء میں
(ج) اپریل 1987ء میں (د) اپریل 1988ء میں ✓

36۔ روس کے افغانستان پر حملے سے افغان مہاجرین پاکستان آئے۔

(الف) 10 لاکھ (ب) 20 لاکھ (ج) 30 لاکھ ✓ (د) 40 لاکھ

37۔ بے نظیر کا پہلا دورِ حکومت۔

(الف) دسمبر 1986ء تا اگست 1988ء (ب) دسمبر 1988ء تا اگست 1990ء ✓
(ج) دسمبر 1990ء تا اگست 1992ء (د) دسمبر 1993ء تا اگست 1996ء

38۔ بے نظیر کا دوسرا دورِ حکومت۔

(الف) دسمبر 1986ء تا اگست 1988ء (ب) دسمبر 1988ء تا اگست 1990ء
(ج) دسمبر 1990ء تا اگست 1992ء (د) اکتوبر 1993ء تا نومبر 1996ء ✓

39۔ اسلامی دنیا کی پہلی خاتون وزیر اعظم کا نام ہے۔

(الف) محترمہ فاطمہ جناح (ب) بینظیر بھٹو ✓ (ج) فہمیدہ مرزا (د) خالدہ ضیاء

40۔ 1988ء کے عام انتخابات میں بحیثیت وزیر اعظم کسے منتخب کیا گیا؟

(الف) محمد خان جونیجو کو (ب) محمد نواز شریف کو (ج) بے نظیر بھٹو کو ✓ (د) معین قریشی کو

41۔ 1988ء کے عام انتخابات میں کس پارٹی کو کامیابی ملی؟

(الف) پی پی پی ✓ (ب) ایم کیو ایم (ج) اے آر ڈی (د) مسلم لیگ

42۔ دسمبر 1988ء میں بحیثیت صدر منتخب ہوئے۔

(الف) فاروق احمد لغاری (ب) رفیق احمد تارڑ
(ج) غلام اسحاق خاں ✓ (د) نواب زادہ نصر اللہ خاں

43۔ پاکستان نے دولت مشترکہ میں دوبارہ شمولیت اختیار کر لی۔

(الف) 1986ء میں (ب) 1987ء میں
(ج) 1988ء میں (د) 1989ء میں ✓

44۔ صدر غلام اسحاق خان نے بے نظیر بھٹو کی حکومت کو برطرف کر دیا؟

(الف) اکتوبر 1991ء کو (ب) اکتوبر 1992ء کو

45۔ بے نظیر بھٹو دوسری مرتبہ کب پاکستان کی وزیر اعظم منتخب ہوئی۔

(الف) اکتوبر 1991ء (ب) اکتوبر 1992ء (ج) اکتوبر 1993ء ✓ (د) اکتوبر 1994ء

46۔ بے نظیر بھٹو کی دوسری حکومت کو کس نے برخاست کیا؟

(الف) پرویز مشرف نے (ب) رفیق تارڑ نے

(ج) فاروق احمد لغاری نے ✓ (د) غلام اسحاق خان نے

47۔ میاں محمد نواز شریف نے کب پہلی بار ملک کے وزیر اعظم کا حلف اٹھایا۔

(الف) نومبر 1990ء ✓ (ب) نومبر 1991ء (ج) نومبر 1992ء (د) نومبر 1993ء

48۔ نواز شریف حکومت نے کسانوں کی حالت کو بہتر کرنے کے لیے ـــــــــ میں زرعی پالیسی بنانے کا اعلان کیا؟

(الف) 1990ء میں (ب) 1991ء میں ✓ (ج) 1992ء میں (د) 1993ء میں

49۔ نواز شریف حکومت نے کس سال بیگاری کمیشن کے قیام کا اعلان کیا؟

(الف) 1990ء میں (ب) 1991ء میں ✓ (ج) 1992ء میں (د) 1993ء میں

50۔ نواز شریف حکومت نے کس سال ایک صدارتی آرڈیننس کے ذریعے بیت المال قائم کیا۔

(الف) 1990ء میں (ب) 1991ء میں (ج) 1992ء میں ✓ (د) 1993ء میں

51۔ کب بھارت کے انتہاپسندوں نے بابری مسجد کو منہدم کیا۔

(الف) 1990ء (ب) 1991ء (ج) 1992ء ✓ (د) 1993ء

52۔ اپریل 1993ء میں صدر غلام اسحاق خان نے کس کی حکومت کو برطرف کر دیا؟

(الف) محمد خان جونیجو (ب) محمد نواز شریف ✓ (ج) بے نظیر بھٹو (د) معین قریشی

53۔ میاں نواز شریف نے وزارت عظمیٰ سے استعفیٰ دے دیا۔

(الف) جولائی 1991ء (ب) جولائی 1992ء (ج) جولائی 1993ء ✓ (د) جولائی 1994ء

54۔ میاں نواز شریف کے مستعفی ہونے کے بعد نگران وزیر اعظم بنے۔

(الف) محمد سومرو (ب) معین قریشی ✓

(ج) معراج خالد (د) حامد ناصر چٹھہ

55۔ سالانہ زرعی پیداوار کی مخصوص حد کا عشر وصول کیا جاتا ہے۔

(الف) پانچ فیصد (ب) دس فیصد ✓ (ج) بیس فیصد (د) پندرہ فیصد

56۔ 1973ء کے آئین کے تحت ملک کا سربراہ ہوگا۔

57۔ جنیوا معاہدہ پر پاکستان کے کس وزیر اعظم نے دستخط کیے۔

(الف) محمد نواز شریف (ب) بینظیر بھٹو

(ج) محمد خان جونیجو ✓ (د) ذوالفقار علی بھٹو

58۔ صنعتی اثاثوں پر صرف ـــــــــ خاندانوں کا قبضہ تھا۔

(الف) 22 ✓ (ب) 20 (ج) 10 (د) 40

مختصر سوالات- بورڈ پیپرز

سوال نمبر1۔ بھارت نے اپنا پہلا ایٹمی دھماکہ کب اور کہاں کیا؟

جواب: بھارت نے 1974ء میں راجستھان کے صحرا میں اپنا پہلا ایٹمی دھماکہ کیا تو وہ ایٹمی طاقت رکھنے والا ملک بن گیا۔

سوال نمبر2۔ لوکل گورنمنٹ 2000ء کے تحت مقامی حکومت کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب: لوکل گورنمنٹ 2000ء کے تحت مقامی حکومت کو تین حصوں یونین حکومت، تحصیل حکومت اور ضلعی حکومت میں تقسیم کیا گیا۔

سوال نمبر3۔ 1973ء کے آئین کو اسلامی کیوں قرار دیا جاتا ہے؟

جواب: 1973ء کے آئین کو اسلامی اس لیے قرار دیا جاتا ہے کیوں کہ اس میں پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام قرار دیا گیا ہے۔ صدر اور وزیر اعظم کے لیے مسلمان ہونا ضروری ہے۔ پاکستان کا مکمل نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" ہے۔ اس آئین کا مقصد شہریوں میں اسلامی طرزِ زندگی کو ترویج اور ترقی دینا ہے۔ سود کا خاتمہ کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ ریاست زکوٰۃ اور اوقاف کو منظم کرنے کے لیے کوشش کرے گی۔

گیس پیپر اینڈ ماڈل پیپر # 2
BASED ON CHAPTER # 7 (Reduced Syllabus)
پاکستان کے خارجہ تعلقات

باب7: پاکستان کے خارجہ تعلقات

موضوعات: پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد، پاک بھارت تعلقات، پاک چین تعلقات، پاک افغانستان تعلقات، مسئلہ کشمیر کی ابتدا اور ارتقاء مسئلہ کشمیر پر پاکستان کے اقدامات، پاکستان کے وسط ایشیائی ممالک کے ساتھ تعلقات، دنیا میں قیام امن کے لیے پاکستان کا کردار۔

تفصیلی سوالات: سوال نمبر1، 2، 3، 5، 7، 8، 12

نوٹ: مشق میں دیے گئے تمام اسباق کے تمام MCQ's سلیبس میں شامل ہیں۔
مختصر سوالات منتخب کردہ نصاب (Reduced Syllabus) میں شامل عنوانات سے دیے جائیں گے۔

وقت: 15 منٹ حصہ اوّل کل نمبر: 10

نوٹ: حصہ اول لازمی ہے۔اس کے جوابات پرچے پر ہی دیے جائیں گے۔ اس کو پہلے پندرہ منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر1: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے نصابی کتاب کی روشنی میں درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

i۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان سفارتی تعلقات کی ابتدا ہوئی:
(الف) 1947ء میں (ب) 1948ء میں (ج) 1949ء میں (د) 1950ء میں

ii۔ 1979ء میں کس ملک نے افغانستان میں اپنی افواج داخل کیں؟
(الف) امریکہ نے (ب) برطانیہ نے (ج) روس نے (د) فرانس نے

iii۔ اقوام متحدہ کا سب سے بڑا ادارہ ہے:
(الف) جنرل اسمبلی (ب) بین الاقوامی عدالتِ انصاف
(ج) سلامتی کونسل (د) معاشی و معاشرتی کونسل

iv۔ عوامی جمہوریہ چین کا قیام عمل میں آیا:

v۔ اقوام متحدہ کی "معاشی و معاشرتی کونسل" کے ارکان کی تعداد ہے:

(الف) 34 (ب) 44 (ج) 54 (د) 64

vi۔ اسلامی کانفرنس کی تنظیم کا پہلا اجلاس 1969ء میں منعقد ہوا:

(الف) رباط (ب) جدہ (ج) کراچی (د) تہران

vii۔ 24 اکتوبر 1945ء کو ادارے کا قیام عمل میں آیا:

(الف) اقوام متحدہ (ب) اسلامی کانفرنس کی تنظیم

(ج) اقتصادی تعاون کی تنظیم (د) علاقائی تعاون برائے ترقی

viii۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان "شملہ معاہدہ" ہوا:

(الف) 1971ء (ب) 1972ء (ج) 1967ء (د) 1965ء

ix۔ پاکستان اور یورپی یونین کے تعلقات قائم ہوئے۔

(الف) 1966ء (ب) 1976ء (ج) 1986ء (د) 1996ء

x۔ 1974ء میں دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس منعقد ہوئی؟

(الف) پاکستان (ب) مراکش (ج) سعودی عرب (د) ایران

حصہ دوم (کل نمبر 24)

وقت: 2:15 گھنٹے کل نمبر: 40

نوٹ: حصہ دوم میں سے کوئی سے آٹھ اجزاء اور حصہ سوم میں سے کوئی سے دو سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ اضافی شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

سوال نمبر2: درج ذیل میں سے کوئی سے آٹھ اجزاء کے مختصر جوابات نصابی کتاب کی روشنی میں تحریر کیجیے۔ (8 × 3=24)

i۔ برطانوی ہند اور افغانستان کے درمیان سرحدی معاہدہ کب ہوا؟

ii۔ پاکستان اور عوامی جمہوریہ چین کے درمیان تعلقات کا آغاز کب ہوا؟

iii۔ اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے دس رکن ممالک کے نام تحریر کریں۔

iv۔ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ میں کب پیش ہوا؟

v۔ ورلڈ ٹریڈ سنٹر کا واقعہ کب اور کہاں رونما ہوا؟

vi۔ خارجہ پالیسی سے کیا مراد ہے؟

viii۔ دفاعی میدان میں پاکستان اور چین کے درمیان کون کون سے معاہدے ہوئے ہیں؟

ix۔ بھارت نے کشمیر پر کس طرح قبضہ کیا؟

x۔ وسطی ایشیائی ممالک کے نام تحریر کریں؟

xi۔ وسطی ایشیائی ممالک میں پاکستان کے سب سے قریب ترین کون سا ملک ہے اور کتنی دور ہے؟

حصہ سوّم (کُل نمبر16)

نوٹ: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو سوالات کے مفصل جوابات تحریر کیجئے۔ (2 × 8 =16)

سوال نمبر3: پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد بیان کریں۔

سوال نمبر4: پاکستان اور بھارت کے تعلقات کا جائزہ لیں۔

سوال نمبر5: چین پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے جس نے ہر مشکل گھڑی میں پاکستان کا ساتھ دیا ہے۔ وضاحت کریں۔

حل گیس پیپر اینڈ ماڈل پیپر # 2 (Reduced Syllabus)

حل حصہ اوّل (کُل نمبر10)

i۔ب	ii۔ج	iii۔الف	iv۔ب	v۔ج
vi۔الف	vii۔الف	viii۔الف	ix۔ب	x۔الف

حصہ دوم (کُل نمبر24)

سوال نمبر2: درج ذیل میں سے کوئی سے آٹھ اجزاء کے مختصر جوابات نصابی کتاب کی روشنی میں تحریر کیجیے۔ (8 × 3=24)

i۔ برطانوی ہند اور افغانستان کے درمیان سرحدی معاہدہ کب ہوا؟

جواب: پاکستان اور افغانستان کے درمیان 1893ء میں سیکرٹری وزارتِ خارجہ حکومت ہند سر ڈیورنڈ نے افغان بادشاہ امیر عبدالرحمان سے مذاکرات کیے اور ایک معاہدہ لکھا گیا جس کی رُو سے سرحد کا حتمی تعین کر دیا گیا۔ افغانستان نے ڈیورنڈ لائن کو بین الاقوامی سرحد مان لیا۔

ii۔ پاکستان اور عوامی جمہوریہ چین کے درمیان تعلقات کا آغاز کب ہوا؟

iii۔ اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے دس رکن ممالک کے نام تحریر کریں۔

جواب: اسلامی کانفرنس کی تنظیم میں پاکستان، سعودی عرب، ترکی، ایران، افغانستان، مصر، لیبیا، متحدہ عرب امارات، ملائیشیا، انڈونیشیا، اردن، عراق اور سوڈان شامل ہیں۔

iv۔ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ میں کب پیش ہوا؟

جواب: مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ میں 1948ء میں پیش ہوا۔

v۔ ورلڈ ٹریڈ سنٹر کا واقعہ کب اور کہاں رونما ہوا؟

جواب: ورلڈ ٹریڈ سنٹر کا واقعہ 11 ستمبر 2001ء میں امریکا کے شہر نیویارک میں پیش آیا۔

vi۔ خارجہ پالیسی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایک ریاست دوسری ریاستوں سے تعلقات کے قیام میں کچھ بنیادی اصولوں اور مقاصد کو پیش نظر رکھتی ہے اور راستے متعین کرتی ہے۔ اس حوالے سے جو پالیسی وہ بناتی ہے، خارجہ پالیسی کہلاتی ہے۔

vii۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد لکھیے؟

جواب: پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا اہم اور بنیادی مقصد ملک کی سرحدوں، آزادی اور خود مختاری کی حفاظت کرنا ہے۔
2۔ پاکستان میں نظریے اور خارجہ پالیسی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے اور اس کی بنیاد نظریہ اسلام ہے۔
3۔ کسی بھی ریاست کے دفاع کے لیے خارجہ پالیسی پر اقتصادی پہلو کا اثر نمایاں ہوتا ہے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی پر مختلف ثقافتی عوامل کا ہمیشہ اثر رہا ہے۔

viii۔ دفاعی میدان میں پاکستان اور چین کے درمیان کون کون سے معاہدے ہوئے ہیں؟

جواب: دفاعی میدان میں بھی چین اور پاکستان کے درمیان کئی دفاعی معاہدے کیے گئے جن کے تحت چین نے کامرہ کمپلیکس اور پاکستان واہ آرڈیننس فیکٹری کی تعمیر میں پاکستان کی مدد کی۔ اس طرح خیبر پختونخوا میں ہیوی انڈسٹری الیکٹریکل کمپلیکس کی تعمیر کے لیے 273 ملین روپے مہیا کیے۔

ix۔ بھارت نے کشمیر پر کس طرح قبضہ کیا؟

جواب: پاکستان اور بھارت کے مابین مسئلہ کشمیر شروع ہی سے وجہ تنازعہ چلا آرہا ہے۔ قیام پاکستان کے وقت کشمیر کی قریباً 80 فیصد آبادی مسلمان تھی۔ وہاں کے مسلمانوں کی خواہش تھی کہ کشمیر کو پاکستان میں شامل کیا جائے، لیکن وہاں کا ڈوگرا راجا ہری سنگھ پاکستان اور مسلمانوں کے خلاف تھا۔ اس نے انتہائی عیاری سے کام لیتے ہوئے کشمیر کا الحاق بھارت سے کر دیا اور بھارتی فوجوں کو کشمیر میں داخل کر کے یہاں بھارت کا تسلط قائم کر دیا۔

x۔ وسطی ایشیائی ممالک کے نام تحریر کریں؟

جواب: وسطی ایشیائی ممالک جن میں آذربائیجان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان، قازقستان اور کرغیزستان شامل ہیں۔

xi۔ وسطی ایشیائی ممالک میں پاکستان کے سب سے قریب ترین کون سا ملک ہے اور کتنی دور ہے؟

حصہ سوئم (کل نمبر 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو سوالات کے مفصل جوابات تحریر کیجئے۔ (2 × 8 =16)

سوال نمبر3: پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد بیان کریں۔

جواب: **پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد:**

ایک ریاست دوسری ریاستوں سے تعلقات کے قیام میں کچھ بنیادی اصولوں اور مقاصد کو پیش نظر رکھتی ہے اور راستہ متعین کرتی ہے۔ اس حوالے سے جو پالیسی وضع کی جاتی ہے، خارجہ پالیسی کہلاتی ہے۔

پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1۔ **علاقائی خود مختاری اور سالمیت کا تحفظ (Territorial Sovereignty and Security):**

پاکستان کی خارجہ پالیسی کا اہم اور بنیادی مقصد ملک کی سرحدوں، آزادی اور خود مختاری کی حفاظت کرنا ہے۔ پاکستان دنیا کے نقشہ پر ابھرا تو ضرورت تھی کہ اس کی سلامتی و تحفظ کا مناسب بندوبست کیا جائے۔ لہٰذا پاکستان نے ملکی سلامتی کو خارجہ پالیسی کی بنیاد بنایا اور بیرونی ممالک کے ساتھ تعلقات میں قومی سلامتی کو ہمیشہ اہمیت دی۔ آج بھی پاکستان کی خارجہ پالیسی میں قومی سلامتی بنیادی نصب العین ہے۔ پاکستان دوسرے ممالک کی علاقائی سالمیت کا احترام کرتا ہے اور دوسرے ممالک سے بھی یہی توقع رکھتا ہے کہ وہ بھی پاکستان کی قومی سلامتی کا احترام کریں۔ بھارت نے ایٹمی دھماکہ کیا تو ملکی سالمیت کے پیش نظر پاکستان نے بھی اپنی قوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایٹمی طاقت ہونے کا ثبوت پیش کر دیا۔ پاکستان اقوام متحدہ کے چارٹر کا پابند ہے اور طاقت کے استعمال کے خلاف عالمی مہم میں شریک ہے۔

2۔ **نظریاتی مقاصد (Ideological objectives):**

پاکستان میں نظریہ اور خارجہ پالیسی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے اور اس کی بنیاد نظریہ اسلام ہے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا اہم مقصد پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کا تحفظ ہے۔ پاکستان کا استحکام بھی نظریہ پاکستان کے تحفظ میں مضمر ہے۔ یہ اپنے نظریہ کا تحفظ اسلامی ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کر کے ہی کر سکتا ہے، لہٰذا پاکستان نے ہمیشہ اسلامی ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات استوار کیے ہیں۔ اس کے تینوں دساتیر میں اسلامی ملکوں کے ساتھ قریبی تعلقات پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان نے اسلامی کانفرنس کی تنظیم اور اقتصادی تعاون کی تنظیم میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ دنیا میں جہاں کہیں بھی مسلمانوں کو مسائل پیش آئے پاکستان نے ان کی ہر ممکن مدد کی۔ ان مسائل میں فلسطین، قبرص، بوسنیا، کشمیر، اریٹیریا، افغانستان اور عراق بطور خاص قابل ذکر ہیں۔

3۔ **اقتصادی ترقی (Economic Development):**

کسی بھی ریاست کے دفاع کے لیے خارجہ پالیسی پر اقتصادی پہلو کا اثر نمایاں ہوتا ہے۔ پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے اور معاشی طور پر اپنی ترقی چاہتا ہے، لہٰذا پاکستان ان تمام ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے جن کے ساتھ تجارت کر کے یا جن ممالک سے معاشی مدد حاصل کر کے معاشی طور پر ترقی کر سکے۔ نئے اقتصادی رجحانات کو مد نظر رکھتے ہوئے پاکستان نے اپنی خارجہ پالیسی میں اہم تبدیلیاں کی ہیں۔ خصوصاً آزاد تجارت، آزاد اقتصادیات اور نجکاری کو اپنایا ہے۔ مغربی ممالک سے قریبی رابطوں کا اہم سبب اقتصادی امداد ہے۔ امریکہ اور مغربی دنیا سے دوستی کی ایک بڑی وجہ اقتصادی تعاون ہے جو پاکستان کو امریکہ اور مغربی دنیا کے قریب لے گیا۔

4۔ ثقافتی ترقی (Cultural Enrichment):

پاکستان کی خارجہ پالیسی پر مختلف ثقافتی عوامل کا ہمیشہ اثر رہا ہے۔ دوسری اقوام کی طرح پاکستانی قوم کو بھی اپنی ثقافت کی حفاظت اور اسے اجاگر کرنے کا حق ہے۔ پاکستانی ثقافت اسلامی اقدار کی آئینہ دار ہے۔ ہماری ثقافت میں رواداری، احترام انسانیت، شرم و حیا اور بہادری جیسے عناصر نمایاں ہیں۔ پاکستان اپنی خارجہ پالیسی کے ذریعہ ایسے ممالک کے ساتھ دوستانہ اور برادرانہ تعلقات استوار کرنا چاہتا ہے، جن کے ذریعہ پاکستانی ثقافت نہ صرف یہ کہ محفوظ رہے بلکہ اسے فروغ بھی حاصل ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لیے برادر اسلامی ممالک کے ساتھ ثقافتی تعلقات بڑھائے جاتے ہیں اور ان ریاستوں کے درمیان ثقافتی وفود کے تبادلے عمل میں لائے جاتے ہیں۔ دوسرے ممالک میں پاکستانی لباس اور دیگر اشیا پسند کی جاتی ہیں۔ اس طرح ریاستوں کے درمیان عوامی ثقافت کی سطح پر تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔

سوال نمبر4: پاکستان اور بھارت کے تعلقات کا جائزہ لیں۔

جواب: پاک بھارت تعلقات:

1۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر سب سے بڑا تنازعہ ہے جس کو حل کیے بغیر تعلقات بہتر نہیں ہو سکتے۔ یہ تنازعہ ختم ہو جائے تو تمام شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان بہتر تعلقات قائم ہو سکتے ہیں۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے پاکستان نے ہمیشہ مثبت رویہ اپنائے رکھا لیکن بھارت اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے سنجیدہ نہیں۔

2۔ 1960ء میں پاکستان اور بھارت کے درمیان پانی کے مسئلے کے حل کے لیے "سندھ طاس معاہدے" پر دستخط ہوئے۔ اس کے باوجود بھارت خلاف ورزی کرتا رہا ہے۔ پاکستان اور بھارتی سربراہوں کے درمیان 1971ء کی جنگ کے بعد "شملہ معاہدہ" ہوا۔ اس معاہدے کی رُو سے پاکستان اور بھارت نے اپنے اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کا اعلان کیا۔

3۔ 1985ء سے جنوبی ایشیا کی علاقائی تعاون کی تنظیم "سارک" کے دائرے میں دونوں ممالک نے تعاون بڑھانے کی کوششیں کیں جن کا خاطر خواہ نتیجہ نہ نکل سکا۔ 1988ء میں "سارک" کانفرنس کے موقع پر پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کو ملنے کا موقع ملا جس میں ایک معاہدہ طے پایا۔ اس معاہدے کے مطابق دونوں ممالک ایک دوسرے کے جوہری مراکز پر حملہ نہ کرنے کے پابند ہوئے۔

4۔ 1990ء میں پاکستان اور بھارت کے تعلقات میں کچھ بہتری آئی۔ باہمی تجارت اور لوگوں کی آمد و رفت بڑھی۔ یہ تعلقات ایک حد سے آگے نہ بڑھ سکے کیونکہ بھارت مسئلہ کشمیر کو منصفانہ طور پر حل نہیں کرنا چاہتا تھا۔ پاکستان اب بھی اپنے اس منصفانہ موقف پر قائم ہے کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی منظور کی ہوئی قراردادوں کے مطابق مظلوم کشمیریوں کی رائے کے ذریعے حل کیا جائے۔

5۔ 14 تا 17 جولائی 2001ء میں پاکستان کے صدر اور بھارت کے وزیر اعظم کے درمیان اپنی نوعیت کی پہلی آگرہ کانفرنس ہوئی اس کانفرنس میں ہونے والے تین روزہ مذاکرات حتمی فیصلہ کے ختم ہو گئے۔

6۔ جنوری 2004ء میں اسلام آباد میں منعقد ہونے والی "سارک کانفرنس" کے دوران صدر پاکستان اور بھارتی وزیر اعظم کے درمیان مذاکرات ہوئے اور کئی سمجھوتے طے پائے۔ 2013ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر بھی پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کے درمیان ملاقات ہوئی اور مذاکرات کو جاری رکھنے کا اعادہ کیا گیا۔

7۔ اب "کرتار پور راہداری منصوبے" سے پاک بھارت تعلقات میں بہتری کی امید کی جا سکتی ہے۔

سوال نمبر5: چین پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے جس نے ہر مشکل گھڑی میں پاکستان کا ساتھ دیا ہے۔ وضاحت کریں۔

جواب: **پاک چین تعلقات:**

1۔ عوامی جمہوریہ چین پاکستان کا عظیم ہمسایہ ہے جس کی سرحدیں پاکستان کے شمالی علاقوں سے ملتی ہیں۔ 1949ء میں عوامی جمہوریہ چین کے قیام کے چند ماہ بعد ہی پاکستان نے اسے تسلیم کر لیا۔ 55-1954ء میں پاک چین تعلقات کا آغاز ہوا اور دونوں ممالک دوستی کے رشتے میں بندھ گئے۔ دونوں ممالک کی دوستی عوام کے پرخلوص جذبوں پر قائم ہے۔ دونوں قوموں کے درمیان دلی ہم آہنگی موجود ہے۔ امن اور جنگ دونوں زمانوں میں چین بہت ہی قابل اعتماد دوست ثابت ہوا ہے۔

2۔ پاکستان نے عوامی جمہوریہ چین کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا مستقل رکن بنائے جانے کی بھرپور حمایت کی۔

3۔ 1962ء میں چین اور بھارت کے درمیان جنگ ہوئی تو پاکستان نے چین کی ہر ممکن سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کی۔

4۔ 1965ء اور 1971ء کی پاک بھارت جنگوں میں چین نے پاکستان کو اخلاقی، سیاسی، سفارتی، مالی اور دفاعی شعبوں میں کافی امداد مہیا کی۔

5۔ 1974ء میں بھارت کے ایٹمی دھماکے کے بعد چین اور پاکستان نے یکساں ایٹمی پالیسی اختیار کی۔ دونوں نے بحر ہند کو ایٹم سے پاک علاقہ قرار دیے جانے پر زور دیا۔ 1986ء میں دونوں ممالک نے ایٹمی سمجھوتے پر دستخط کیے اور چین نے مالی اور فنی تعاون کا اعلان کیا۔

6۔ چین کی مدد سے پاکستان میں قریباً 887 کلو میٹر شاہراہ ریشم (قراقرم ہائی وے) تعمیر کی گئی جو پاک چین دوستی کی علامت اور ایک درخشاں مثال بن گئی۔

7۔ دفاعی میدان میں بھی چین اور پاکستان کے درمیان کئی دفاعی معاہدے کیے گئے جن کے تحت ٹیکسلا ہیوی مکینیکل کمپلیکس اور پاکستان واہ آرڈیننس فیکٹری کی تعمیر میں پاکستان کی مدد کی۔ اس طرح خیبر پختونخوا میں ہیوی انڈسٹری الیکٹریکل کمپلیکس کی تعمیر کے لیے 273 ملین روپے مہیا کیے۔ 2013ء میں پاکستان کے وزیر اعظم نے چین کا دورہ کیا۔ اس دورے کے دوران دونوں ممالک کے درمیان توانائی سمیت دیگر شعبوں میں مختلف معاہدات ہوئے۔

8۔ 2018ء اور 2019ء میں وزیر اعظم پاکستان نے چین کے دورے کیے۔ ان دوروں کے دوران دونوں ممالک کے درمیان کئی معاہدوں پر دستخط ہوئے۔ موجودہ حکومت کے عہد میں پاک چین اقتصادی راہداری منصوبہ (CPEC) بہت اہمیت کا حامل ہے۔

اہم سوالات وجوابات

سوال نمبر1۔ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات کا جائزہ لیں۔

جواب: **پاک افغانستان تعلقات:**

1۔ افغانستان پڑوسی، اسلامی اور ایشیائی ملک ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان قدیم مذہبی، تاریخی، ثقافتی، نسلی اور جغرافیائی رشتے موجود ہیں۔

2۔ پاکستان وجود میں آیا تو دونوں ملکوں میں تعلقات کا آغاز خوش گوار نہیں تھا۔ افغانستان نے پاکستان کو بڑی دیر سے تسلیم کیا اور فروری 1948ء میں سفارتی تعلقات کی ابتدا ہوئی۔

3۔ برطانوی ہند اور افغانستان کے درمیان بارڈر کے تعین کے مسئلے کو ہمیشہ کے لیے حل کرنے کے لیے 1893ء میں سیکرٹری وزارت خارجہ حکومت ہند سر ڈیورنڈ نے افغان بادشاہ امیر عبدالرحمان سے مذاکرات کیے اور ایک معاہدہ لکھا گیا جس کی رو سے سرحد کا حتمی تعین کر دیا گیا۔ افغانستان نے ڈیورنڈ لائن کو بین الاقوامی سرحد مان لیا۔

4. افغانستان چاروں اطراف سے خشکی میں گھرا ہوا ملک ہے۔ سمندر تک اسے رسائی حاصل نہیں ہے۔ دوسرے ممالک سے تجارتی تعلقات کے قیام میں افغانستان کو دشواری پیش آرہی تھی۔ حالات کو دیکھتے ہوئے پاکستان نے افغانستان کو راہداری کی سہولتیں دینے کا اعلان کیا۔ کراچی کی بندرگاہ سے سامان لانے اور لے جانے کی اجازت دے دی گئی۔

5. اپریل 1978ء میں افغانستان میں ایک فوجی انقلاب اور دسمبر 1979ء میں روسی افواج کے افغانستان میں داخلے سے تعلقات میں دوبارہ تلخی پیدا ہو گئی۔ افغانستان حکومت نے مخالفین کو کچلنے کے لیے روسی فوج کو وسیع پیمانے پر استعمال کیا جس کی وجہ سے لاکھوں افغان باشندے اپنا گھر چھوڑ کر پناہ حاصل کرنے کے لیے پاکستان میں داخل ہوئے۔ پاکستان کی حکومت نے انسانی اور اسلامی جذبے کے تحت انھیں پناہ دی۔

6. 11 ستمبر 2001ء میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر کے حادثے کے بعد امریکہ نے افغانستان پر حملہ کر دیا۔ افغانستان میں طالبان کی حکومت ختم کر دی گئی اور وہاں نئی حکومت قائم ہو گئی۔ حکومتِ پاکستان نے نئی حکومت کے ساتھ بھی تعاون کا اعلان کیا اور افغانستان کی تعمیر نو کے لیے مالی امداد بھی دی اور مزید امداد دینے کا وعدہ بھی کیا۔

7. 2019ء میں افغانستان کے صدر نے پاکستان کا دورہ کیا اور وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کی۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے خطے میں امن اور خوشحالی کے لیے مل کر کام کرنے، تجارتی راہداری اور باہمی تجارت میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے پر اتفاق کیا۔ مستقبل میں دونوں ممالک کے درمیان اچھے تعلقات کی توقع کی جا رہی ہے۔

سوال نمبر 2۔ مسئلہ کشمیر کی ابتدا اور ارتقا کی وضاحت کریں۔

جواب: مسئلہ کشمیر کی ابتدا اور ارتقا

پاکستان اور بھارت کے مابین مسئلہ کشمیر شروع ہی سے وجہ تنازعہ چلا آرہا ہے۔ قیام پاکستان کے وقت کشمیر کی قریباً 80 فیصد آبادی مسلمان تھی۔ وہاں کے مسلمانوں کی خواہش تھی کہ کشمیر کو پاکستان میں شامل کیا جائے، لیکن وہاں کا ڈوگرا راجا ہری سنگھ پاکستان اور مسلمانوں کے خلاف تھا۔ اس نے انتہائی عیاری سے کام لیتے ہوئے کشمیر کا الحاق بھارت سے کر دیا اور بھارتی فوجوں کو کشمیر میں داخل کر کے یہاں بھارت کا تسلط قائم کر دیا۔ اس پر کشمیری مسلمانوں نے علم جہاد بلند کر دیا اور وادی کے قریباً ایک تہائی حصے کو بھارتی فوجوں سے آزاد کرا لیا۔

مسئلہ کشمیر سلامتی کونسل میں:

جب بھارتی فوجیں کشمیری مجاہدین کے قبضے سے علاقہ چھیننے میں ناکام ہو گئیں تو [illegible] کیا۔ بھارت نے وہاں یہ مؤقف اختیار کیا کہ کشمیر کا باقاعدہ الحاق بھارت سے ہو چکا تھا اس لیے یہ علاقہ اب بھارت کا ہے۔ بھارت نے مزید دعویٰ کیا کہ پاکستان نے کشمیر پر حملہ کیا ہے جس کا مطلب بھارت پر حملہ ہے۔ پاکستان نے کشمیر کے بھارت کے ساتھ الحاق کی قانونی حیثیت کو چیلنج کیا اور سلامتی کونسل کو حقیقتِ حال سے آگاہ کرتے ہوئے زور دیا کہ کشمیر کے مستقبل کے فیصلے کا حق اس کے ہندو راجا کو نہیں بلکہ وہاں کے عوام کو ملنا چاہیے۔ سلامتی کونسل نے ایک قرارداد کے ذریعے کشمیر میں جنگ بندی کی اپیل کی، چنانچہ یکم جنوری 1949ء میں جنگ بندی عمل میں آئی۔

کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ:

سلامتی کونسل نے پاکستان کے اس مؤقف کو تسلیم کر لیا کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ ریاست کے عوام کی مرضی کے مطابق ہوگا اور اس مقصد کے لیے اقوامِ متحدہ کی زیرِ نگرانی استصواب رائے کرایا جائے گا۔

سلامتی کونسل کی اس قرارداد کو پاکستان اور بھارت دونوں نے منظور کر لیا اور جنگ بند ہو گئی۔ جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے اقوام متحدہ نے جنگ بندی لائن کی نگرانی کے لیے اپنے مبصر مقرر کر دیے۔

بھارت کی ٹال مٹول کی پالیسی:

ان ابتدائی مسائل کے طے ہو جانے کے بعد توقع کی جا رہی تھی کہ اقوام متحدہ اپنے زیر نگرانی کشمیر میں استصواب رائے کا بندوبست کرے گی۔ اقوام متحدہ نے اس سلسلے میں کچھ کوششیں بھی کیں لیکن بھارت اس معاملے میں شروع ہی سے پر خلوص نہ تھا۔ اس نے کشمیر میں آزادانہ استصواب رائے میں روڑے اٹکانے شروع کر دیے۔

بھارت کو علم تھا کہ کشمیر کے عوام پاکستان ہی کے حق میں ووٹ دیں گے۔ لہٰذا اس نے ٹال مٹول کی پالیسی اختیار کی اور وہاں کثیر تعداد میں فوج متعین کر دی۔ اس صورت حال کے بعد بھارت نے کشمیر کو اپنا اٹوٹ انگ قرار دیتے ہوئے استصواب رائے سے صاف انکار کر دیا۔ اس طرح مسئلہ کشمیر ابھی تک حل طلب ہے۔

سوال نمبر 3۔ پاکستان کے وسط ایشیائی ممالک کے ساتھ تعلقات پر روشنی ڈالیں۔

جواب: **پاکستان کے وسط ایشیائی ممالک کے ساتھ تعلقات:**

وسطی ایشیائی ممالک جن میں آذربائیجان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان، قازقستان اور کرغیزستان شامل ہیں۔ 1991ء میں یہ ریاستیں متحدہ روس سے علیحدہ ہو کر آزاد ریاستیں بنیں۔ پاکستان نے ان ممالک کے مسائل حل کرنے میں گہری دلچسپی لی۔ یہ ممالک سمندر سے دور ہیں اس لیے اپنی تجارت کو پاکستان کے بحری راستے سے فروغ دے سکتے ہیں۔ جب یہ ممالک آزاد ہوئے تو ان کے پاس زرمبادلہ نہ ہونے کے برابر تھا۔ پاکستان نے ان ممالک سے مال کے بدلے مال کے طریقے سے تجارت شروع کی اور ان کی غذائی اجناس کی ضروریات کو پورا کیا۔ پاکستان نے ان سے متعدد معاہدات کیے اور صنعت کے فروغ میں ان کی مدد کی۔ پاکستان سے ان ممالک کے تعلقات کی تفصیل ذیل میں درج ہے:

1۔ آذربائیجان:

پاکستان نے 1992ء میں آذربائیجان سے تعلقات قائم کیے۔ 1994ء میں الیکٹرونکس کے شعبے میں دونوں ممالک کے درمیان ایک معاہدہ ہوا۔ آذربائیجان کے بہت سے طلبہ پاکستان کی یونیورسٹیوں اور دوسرے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہیں۔ اسی طرح پاکستان کے بہت سے طلبہ آذربائیجان کے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہیں۔ آذربائیجان کے پاس تیل اور گیس کے وافر ذخائر موجود ہیں۔ پاکستان نے اس ملک کو تیل کی تلاش میں مدد دینے کے لیے 2001ء میں ایک معاہدہ کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان ایک دفاعی معاہدہ بھی ہو چکا ہے۔ پاکستان اور آذربائیجان کے درمیان تجارتی اور ثقافتی وفود کا تبادلہ ہوتا رہتا ہے۔

2۔ ازبکستان:

پاکستان کے وزرائے اعظم میاں محمد نواز شریف اور بے نظیر بھٹو ازبکستان کے دورے کر چکے ہیں۔ حضرت امام بخاری کا مزار اسی ملک میں واقع ہے، جس سے مسلمان خاص عقیدت رکھتے ہیں۔ میاں محمد نواز شریف نے اپنے دورہ ازبکستان کے دوران امام بخاریؒ کے مزار کی مرمت کے لیے 50 ہزار ڈالر کا عطیہ دیا۔ یہاں کے صدر بھی 1992ء میں پاکستان کا دورہ کر چکے ہیں۔ یہ ملک تیل، گیس اور کوئلہ کی دولت سے مالا مال ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان پاکستان کو پائپ لائن کے ذریعے گیس کی فراہمی کا معاہدہ بھی ہو چکا ہے۔ 2019ء میں ازبکستان کے نائب وزیر اعظم نے پاکستان کا دورہ کیا۔ اس موقع پر دونوں ممالک نے دو طرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کو بڑھانے پر اتفاق کیا۔

3۔ تاجکستان:

وسطی ایشیائی ممالک میں یہ ملک پاکستان کے قریب ترین ہے۔ تاجکستان کے صدر 1994ء میں پاکستان کا دورہ کر چکے ہیں۔ اس ملک کے پاس ضرورت سے زیادہ

کیا اور دونوں ممالک کے درمیان تجارت پر عائد ٹیکس کو کم ترین سطح پر لانے کے لیے اقدامات کرنے پر زور دیا گیا۔ موجودہ دور میں دونوں ممالک کے درمیان مختلف وفود کا تبادلہ ہوتا رہتا ہے۔

4۔ **ترکمانستان:**

ترکمانستان کے صدر 1994ء میں پاکستان کا دورہ کر چکے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں کی ترقی کے لیے کئی معاہدات ہو چکے ہیں۔ پاکستان اس ملک کو اشیائے خوردنی مہیا کرتا ہے۔ 2015ء میں ترکمانستان میں ترکمانستان، افغانستان، پاکستان اور بھارت گیس پائپ لائن منصوبے (تاپی) کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ یہ منصوبہ ابھی تک التوا کا شکار ہے۔

5۔ **قازقستان:**

یہ وسطی ایشیائی ممالک میں سے سب سے بڑا ملک ہے۔ پاکستان کے وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے 1990ء میں قازقستان کا دورہ کیا اور تجارت کے فروغ کے لیے مختلف معاہدات کیے۔ یہاں کے صدر بھی 1992ء میں پاکستان کا دورہ کر چکے ہیں۔ پاکستان نے قازقستان کو سیمنٹ پلانٹ دینے اور مختلف صنعتیں لگانے میں مدد دینے کے لیے متعدد معاہدات کیے۔ 2015ء میں پاکستان کے وزیر اعظم کے قازقستان کے دورے کے موقع پر دونوں ممالک کے درمیان تجارت، توانائی اور تعلیم کے شعبوں میں تعاون اور فضائی روابط کے ذریعے دو طرفہ تعلقات کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا۔ موجودہ دور میں تجارتی لحاظ سے قازقستان، پاکستانی اشیاء کے لیے ایک اہم منڈی ہے۔

6۔ **کرغیزستان:**

کرغیزستان میں یورینیم کے وسیع ذخائر ہیں۔ پاکستان ایک ایٹمی طاقت ہے، اس لیے پاکستان کو اس ملک کے ساتھ تعلقات بڑھانے میں گہری دلچسپی ہے۔ پاکستان کی وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کرغیزستان کا دورہ کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان سڑک کے ذریعے تجارت کو فروغ دینے کا ایک معاہدہ ہو چکا ہے۔ 2019ء میں وزیر اعظم پاکستان نے کرغیزستان کے دارالحکومت بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے غربت کے خاتمے اور باہمی تجارت کے فروغ کے لیے جامع اقدامات کرنے پر زور دیا۔ اس دورے کے موقع پر پاکستان کے وزیر اعظم اور کرغیزستان کے صدر نے دونوں ممالک کے درمیان فضائی روابط بڑھانے پر زور دیا۔

سوال نمبر 8۔ دنیا میں قیام امن کے لیے پاکستان کے کردار کا جائزہ لیں۔

جواب: **دنیا میں قیام امن کے لیے پاکستان کا کردار:**

دنیا میں قیام امن کے لیے پاکستان کا کردار ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

1۔ پاکستان نے ہمیشہ اقوام متحدہ کے چارٹر کا احترام کیا ہے اور چاہتا ہے کہ دنیا میں جھگڑوں کا فیصلہ پر امن طریقے سے ہو جائے۔ دنیا میں تخفیف اسلحہ کی کوششوں میں اقوام متحدہ کا ساتھ دیا ہے۔

2۔ جنوبی افریقہ اور روڈیشیا (موجودہ زمبابوے) میں نسلی امتیاز کی وجہ سے اقوام متحدہ نے معاشی مقاطعہ (Social Boycott) کی پالیسی اپنائی تو پاکستان نے اس پر عمل کیا اور ان ممالک سے سفارتی تعلقات ختم کر لیے۔

3۔ ستمبر 1965ء میں پاک بھارت جنگ ہوئی تو اقوام متحدہ کی مداخلت پر پاکستان نے جنگ بندی قبول کر لی۔

4۔ پاکستان نے محکوم اور غلام قوموں کے حق خود ارادیت کی ہمیشہ حمایت کی ہے، اسی وجہ سے پاکستان کشمیر اور فلسطین کے لوگوں کی حمایت کرتا ہے۔

5۔ پاکستان نے جوہری توانائی پر بین الاقوامی کنٹرول کی ہمیشہ حمایت کی ہے۔

Email: sajid@office.com.pk Conact: +92 345 5282625 fb.com/office.com.pk

7۔ پاکستان نے انڈونیشیا کی آزادی کا مسئلہ اقوامِ متحدہ میں پیش کیا اور تمام پُرامن ممالک کے لیے اقوامِ متحدہ کے دروازے کھولنے پر زور دیا۔

8۔ پاکستان نے سری لنکا، نیپال، کمبوڈیا اور لیبیا کو اقوامِ متحدہ کا رکن بنوانے میں مدد دی۔

9۔ پاکستان نے الجزائر کی آزادی کی حمایت کی۔ تیونس اور مراکش کی آزادی و خود مختاری کی بھرپور کوشش کی۔

10۔ پاکستان نے نہر سوئز کے مسئلے پر مصر کے مؤقف کی حمایت کی۔

11۔ بیت المقدس کو اسرائیل کے قبضے سے خالی کرانے کی قرارداد جنرل اسمبلی میں پیش کی اور اکثریت سے پاس کروائی۔

12۔ دنیا میں دہشت گردی اور شدت پسندی کے خلاف پاکستان بہت مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔

سوال نمبر5: "ڈیورنڈ لائن" سے کیا مراد ہے؟

جواب: ڈیورنڈ لائن:

برطانوی ہند اور افغانستان کے درمیان بارڈر کے تعین کے مسئلے کو ہمیشہ کے لیے حل کرنے کے لیے 1893ء میں سیکرٹری وزارتِ خارجہ حکومتِ ہند سر ڈیورنڈ نے افغان بادشاہ امیر عبدالرحمان سے مذاکرات کیے اور ایک معاہدہ لکھا گیا جس کی رو سے سرحد کا حتمی تعین کر دیا گیا۔ افغانستان نے ڈیورنڈ لائن کو بین الاقوامی سرحد مان لیا۔

معروضی سوالات - بورڈ پیپرز

سوال نمبر1: ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ کسی بھی ریاست کے دفاع کیلئے خارجہ پالیسی پر کس چیز کا نمایاں اثر ہوتا ہے۔

(الف) دینی پہلو (ب) سماجی پہلو (ج) اقتصادی پہلو ✓ (د) سیاسی پہلو

2۔ پاکستانی ثقافت کن اقدار کی آئینہ دار ہے۔

(الف) عیسائی (ب) ہندومت (ج) اسلامی ✓ (د) بدھ مت

3۔ ــــــــ میں عوامی جمہوریہ چین کے قیام کے چند ماہ بعد ہی پاکستان نے اسے تسلیم کر لیا۔

(الف) 1947ء (ب) 1948ء (ج) 1949ء ✓ (د) 1950ء

4۔ پاک چین تعلقات کا آغاز ہوا۔

(الف) 1953 - 54ء (ب) 1954 - 55ء ✓ (ج) 1955 - 65ء (د) 1956 - 57ء

5۔ چین اور بھارت کے درمیان نیفا اور لداخ میں جنگ ہوئی۔

(الف) 1960ء (ب) 1961ء (ج) 1962ء ✓ (د) 1963ء

6۔ پاک بھارت جنگیں ہوئی۔

(الف) 1947ء اور 1971ء میں (ب) 1965ء اور 1970ء میں

(ج) 1965ء اور 1971ء میں ✓ (د) 1971ء اور 1985ء میں

7۔ بھارت نے پہلی بار ایٹمی دھماکے کیے۔

(الف) 1970ء (ب) 1972ء (ج) 1973ء (د) 1974ء ✓

8۔ پاکستان اور چین نے ایٹمی سمجھوتے پر دستخط کیے۔

(الف) 1985ء میں (ب) 1986ء میں ✓ (ج) 1987ء میں (د) 1988ء میں

9۔ پاکستان نے کس ملک کی وجہ سے شاہراہ ریشم تعمیر کی۔

(الف) سعودی عرب (ب) ایران (ج) عراق (د) چین ✓

10۔ شاہراہ ریشم کی کل لمبائی ہے۔

(الف) 800 کلومیٹر (ب) 900 کلومیٹر ✓ (ج) 1000 کلومیٹر (د) 1200 کلومیٹر

11۔ کامرہ کمپلیکس اور پاکستان واہ آرڈیننس فیکٹری کی تعمیر میں [illegible] نے مدد کی۔

(الف) سعودی عرب (ب) ایران (ج) عراق (د) چین ✓

12۔ خیبر پختونخواہ میں ہیوی انڈسٹری الیکٹریکل کمپلیکس کی تعمیر کیلئے 273 ملین روپے مہیا کیے۔

(الف) سعودی عرب (ب) ایران (ج) عراق (د) چین ✓

13۔ خیبر پختونخواہ میں ہیوی انڈسٹری الیکٹریکل کمپلیکس کی تعمیر کرنے میں مدد دی۔

(الف) سعودی عرب (ب) ایران (ج) عراق (د) چین ✓

14۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان سب سے بڑا تنازعہ ہے۔

(الف) پانی کا مسئلہ (ب) مسئلہ طرابلس (ج) مسئلہ کشمیر ✓ (د) تجارت کا مسئلہ

15۔ سندھ طاس معاہدہ ہوا۔

(الف) 1958ء میں (ب) 1960ء میں ✓ (ج) 1962ء میں (د) 1965ء میں

16۔ پہلی آگرہ کانفرنس ہوئی۔

(الف) 14 تا 17 جولائی 1999ء (ب) 14 تا 17 جولائی 2000ء

(ج) 14 تا 17 جولائی 2001ء ✓ (د) 14 تا 17 جولائی 2002ء

17۔ ایران نے پاکستان کو سب سے پہلے تسلیم کیا۔

18۔ اسلام آباد میں "سارک کانفرنس" منعقد ہوئی۔
(الف) جنوری 2001ء میں (ب) جنوری 2002ء میں
(ج) جنوری 2003ء میں (د) جنوری 2004ء میں ✓

19۔ شاہ ایران نے بھی پاکستان کا دورہ کیا۔
(الف) 1947ء میں (ب) 1948ء میں (ج) 1949ء میں (د) 1950ء میں ✓

20۔ عراق میں انقلاب آیا۔
(الف) 1955ء میں (ب) 1957ء میں (ج) 1958ء میں ✓ (د) 1950ء میں

21۔ معاہدہ استنبول ہوا۔
(الف) 1955ء میں (ب) 1957ء میں (ج) 1964ء میں ✓ (د) 1960ء میں

22۔ آر۔ سی۔ ڈی (علاقائی تعاون برائے ترقی) کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔
(الف) 1955ء میں (ب) 1964ء میں ✓ (ج) 1960ء میں (د) 1957ء میں

23۔ اقتصادی تعاون کی تنظیم (ECO) کے ممبران کی تعداد ہے۔
(الف) 2 (ب) 3 (ج) 5 (د) 10 ✓

24۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدی لائن کو کہتے ہیں۔
(الف) موزگن لائن (ب) ریڈکلف لائن
(ج) کوسٹل لائن (د) ڈیورنڈ لائن ✓

25۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدی لائن طے پائی۔
(الف) 1885ء میں (ب) 1890ء میں (ج) 1893ء میں ✓ (د) 1999ء میں

26۔ افغانستان اپنا تجارتی سامان کس بندرگاہ سے منگواتا ہے۔
(الف) لبیلہ (ب) گوادر (ج) پسنی (د) کراچی ✓

27۔ افغانستان میں ایک قومی انقلاب آیا۔
(الف) اپریل 1978ء میں ✓ (ب) اپریل 1979ء میں
(ج) اپریل 1998ء میں (د) اپریل 1999ء میں

28۔ ورلڈ ٹریڈ سنٹر کا حادثہ پیش آیا۔
(الف) 11 ستمبر 1999ء میں (ب) 11 ستمبر 2000ء میں
(د) 11 ستمبر 2002ء میں

29۔ قیام پاکستان کے وقت کشمیر کی قریباً آبادی مسلمان تھی۔

(الف) 50فیصد (ب) 60فیصد (ج) 70فیصد (د) 80فیصد ✓

30۔ سلامتی کونسل کی قرار کے پیش نظر کشمیر میں جنگ بندی عمل میں آئی۔

(الف) یکم جنوری1949ء ✓ (ب) یکم جنوری1952ء
(ج) یکم جنوری1965ء (د) یکم جنوری1971ء

31۔ مسجد اقصیٰ میں آگ لگانے کا واقعہ پیش آیا۔

(الف) 1885ء میں (ب) 1890ء میں (ج) 1893ء میں (د) 1869ء میں ✓

32۔ اسلام آباد میں فیصل مسجد اور انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی کی تعلیم کیلئے خطیر رقم فراہم کی۔

(الف) شاہ کریم نے (ب) شاہ سعود نے (ج) شاہ فیصل نے ✓ (د) شاہ عبداللہ نے

33۔ دوسری اسلامی کانفرس منعقد ہوئی۔

(الف) 1972ء میں (ب) 1973ء میں (ج) 1974ء میں ✓ (د) 1976ء میں

34۔ مشرقِ وسطیٰ کے انتشار میں پاکستان نے سعودی عرب کے موقف کی حمایت کی۔

(الف) 1989ء میں (ب) 1990ء میں (ج) 1991ء میں ✓ (د) 2001ء میں

35۔ سعودی عرب کی مقدس زمین کے تحفظ کیلئے پاک فوج کے دستے بھیجے۔

(الف) 1989ء میں (ب) 1990ء میں (ج) 1991ء میں ✓ (د) 2001ء میں

36۔ پاک سعودی اکنامک کمیشن ریاض میں قائم کیا گیا۔

(الف) 1989ء میں (ب) 1990ء میں (ج) 1998ء میں ✓ (د) 2001ء میں

37۔ پاک بھارت جنگ میں ترکی نے پاکستان کو اسلحہ اور جنگی ساز و سامان دیا۔

(الف) 1947ء کی (ب) 1948ء کی (ج) 1965ء کی ✓ (د) 1971ء کی

38۔ ترک صدر پاکستان دورے پر آئے۔

(الف) 1960ء میں (ب) 1965ء میں (ج) 1966ء میں ✓ (د) 1970ء میں

39۔ علاقائی تعاون برائے ترقی (R.C.D) کی بنیاد رکھی گئی۔

(الف) جولائی1960ء میں (ب) جولائی1962ء میں
(ج) جولائی1964ء میں ✓ (د) جولائی1965ء میں

40۔ اقتصادی تعاون کی تنظیم (E.C.O) کتنے ارکان ہیں۔

41۔ مصر، اسرائیل جنگ میں پاکستان نے مصر کو فوجی امداد مہیا کی۔

(الف) 1970ء میں (ب) 1971ء میں (ج) 1973ء میں ✓ (د) 1972ء میں

42۔ وسطی ایشیائی ریاستیں متحدہ روس سے علیحدہ ہو کر آزاد ریاستیں بنیں۔

(الف) 1989ء میں (ب) 1990ء میں (ج) 1991ء میں ✓ (د) 1992ء میں

43۔ پاکستان نے آذربائیجان سے تعلقات قائم کیے۔

(الف) 1992ء میں ✓ (ب) 1990ء میں (ج) 1991ء میں (د) 1989ء میں

44۔ پاکستان اور آذربائیجان کے درمیان الیکٹرونکس کے شعبے میں ایک معاہدہ ہوا۔

(الف) 1989ء میں (ب) 1994ء میں ✓ (ج) 1992ء میں (د) 1990ء میں

45۔ آذربائیجان کے پاس وافر ذخائر موجود ہیں۔

(الف) تیل اور گیس ✓ (ب) چاندی اور گیس
(ج) تیل اور سونے (د) لوہے اور گیس

46۔ پاکستان اور آذربائیجان نے تیل کی تلاش میں مدد دینے کیلئے ایک معاہدہ کیا۔

(الف) 1989ء میں (ب) 1990ء میں (ج) 1992ء میں (د) 2001ء میں ✓

47۔ امام بخاری کا مزار کس ملک میں ہے۔

(الف) آذربائیجان ✓ (ب) ازبکستان (ج) ترکمانستان (د) کرغیزستان

48۔ امام بخاری کا کس شہر میں مزار ہے۔

(الف) تبریز میں (ب) ہری میں (ج) بخارا میں ✓ (د) ثمرقند میں

49۔ میاں محمد نواز شریف نے امام بخاری کے مزار کی مرمت کیلئے ہزار ڈالر عطیہ دیا۔

(الف) بیس ہزار ڈالر (ب) تیس ہزار ڈالر
(ج) چالیس ہزار ڈالر (د) پچاس ہزار ڈالر ✓

50۔ آذربائیجان کے صدر نے پاکستان کا دورہ کیا۔

(الف) 1989ء میں (ب) 1990ء میں (ج) 1991ء میں (د) 1992ء میں ✓

51۔ ازبکستان ایئرویز کا دفتر ہے۔

(الف) ملتان میں (ب) کراچی میں ✓ (ج) لاہور میں (د) اسلام آباد میں

52۔ تیل، گیس، پانی اور کوئلہ کی دولت سے مالا مال ہے۔

53۔ وسطی ایشیائی ممالک میں یہ ملک پاکستان کے قریب ترین ہے۔
(الف) آذربائیجان (ب) ازبکستان (ج) ترکمانستان (د) تاجکستان ✓

54۔ دارالحکومت دوشنبے ہے۔
(الف) آذربائیجان (ب) ازبکستان (ج) ترکمانستان (د) تاجکستان ✓

55۔ دوشنبے کا اسلام آباد سے فاصلہ قریباً ہے۔
(الف) 300 کلومیٹر (ب) 400 کلومیٹر (ج) 500 کلومیٹر ✓ (د) 600 کلومیٹر

56۔ تاجکستان کے صدر پاکستان کا دورہ کر چکے ہیں۔
(الف) 1989ء میں (ب) 1990ء میں (ج) 1991ء میں (د) 1994ء میں ✓

57۔ ترکمانستان کے صدر پاکستان کا دورہ کر چکے ہیں۔
(الف) 1989ء میں (ب) 1990ء میں (ج) 1991ء میں (د) 1994ء میں ✓

58۔ پاکستان اشیا خوردنی مہیا کرتا ہے۔
(الف) آذربائیجان (ب) ازبکستان (ج) ترکمانستان ✓ (د) تاجکستان

59۔ ترکمانستان سے کوئٹہ تک گیس پائپ لائن بچھانے کا ایک معاہدہ بھی ہو چکا ہے۔
(الف) 1989ء میں (ب) 1990ء میں ✓ (ج) 1991ء میں (د) 1994ء میں

60۔ یہ وسطی ایشیا ممالک میں سب سے بڑا ملک ہے۔
(الف) آذربائیجان (ب) قازکستان ✓ (ج) ترکمانستان (د) تاجکستان

61۔ پاکستان کے وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے قازکستان کا دورہ کیا۔
(الف) 1989ء میں (ب) 1990ء میں ✓ (ج) 1991ء میں (د) 1994ء میں

62۔ قازکستان کے صدر نے پاکستان کا دورہ کیا۔
(الف) 1989ء میں (ب) 1990ء میں (ج) 1992ء میں ✓ (د) 1994ء میں

63۔ یورینیم کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔
(الف) آذربائیجان (ب) قازکستان (ج) ترکمانستان (د) کرغیزستان ✓

64۔ SARC تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔
(الف) 1980ء میں (ب) 1985ء میں ✓ (ج) 1992ء میں (د) 1994ء میں

65۔ پاکستان نے بنگلہ دیش کو تسلیم کیا۔

66۔ دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس ہوئی۔

(الف) 1971ء میں (ب) 1973ء میں (ج) 1974ء میں ✓ (د) 1999ء میں

67۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان جہازرانی، بینکنگ اور ٹیلی مواصلات کے شعبوں کی بہتری کیلئے مختلف معاہدات ہوئے۔

(الف) جولائی 1973ء میں (ب) جولائی 1974ء میں
(ج) جولائی 1975ء میں (د) جولائی 1976ء میں ✓

68۔ سارک کا پہلا سربراہی اجلاس ہوا۔

(الف) 1980ء میں (ب) 1985ء میں ✓ (ج) 1992ء میں (د) 1994ء میں

69۔ سارک کا ساتواں سربراہی اجلاس ہوا۔

(الف) 1980ء میں (ب) 1985ء میں (ج) 1993ء میں ✓ (د) 1994ء میں

70۔ سارک کا پہلا سربراہی اجلاس ہوا۔

(الف) پاکستان میں (ب) بنگلہ دیش میں ✓ (ج) سری لنکا میں (د) مالدیپ میں

71۔ سارک کا ساتواں سربراہی اجلاس ہوا۔

(الف) پاکستان میں (ب) بنگلہ دیش میں ✓ (ج) سری لنکا میں (د) انڈیا میں

72۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان ٹریکٹر مہیا کرنے کا معاہدہ طے پایا۔

(الف) 1980ء میں (ب) 1990ء میں (ج) 1993ء میں ✓ (د) 1994ء میں

73۔ سارک کی تیرھویں سربراہی کانفرنس ڈھاکا میں منعقد ہوئی۔

(الف) 2000ء میں (ب) 2001ء میں (ج) 2005ء میں ✓ (د) 2003ء میں

74۔ سری لنکا میں نسلیں آباد ہیں۔

(الف) سنہالی اور تامل ✓ (ب) سنہالی اور سنتالی (ج) سنہالی اور مغل (د) تامل اور مغل

75۔ سری لنکا میں زبانیں بولی جاتی ہیں۔

(الف) سنہالی اور تامل ✓ (ب) سنہالی اور بنگلہ (ج) تامل اور بنگلہ (د) بنگلہ اور گجراتی

76۔ سارک کا چھٹا سربراہی اجلاس سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو میں منعقد ہوا۔

(الف) 1980ء میں (ب) 1990ء میں (ج) 1991ء میں ✓ (د) 1994ء میں

77۔ سارک کا تیسواں سربراہی اجلاس سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو میں منعقد ہوا۔

(الف) 1980ء میں (ب) 1985ء میں (ج) 1991ء میں (د) 1994ء میں ✓

78۔ دنیا کی سب سے بڑی پہاڑی چوٹی کہاں ہے۔
(الف) پاکستان میں (ب) مالدیپ میں (ج) نیپال میں ✓ (د) سری لنکا میں

79۔ دنیا کی بلند ترین چوٹی ہے۔
(الف) کے ٹو (ب) ماؤنٹ ایوریسٹ ✓ (ج) ترچ میر (د) پامیر

80۔ تیسرا سربراہی اجلاس نیپال کے دار الحکومت کھٹمنڈو میں منعقد ہوا۔
(الف) 1980ء میں (ب) 1987ء میں ✓ (ج) 1993ء میں (د) 1998ء میں

81۔ سارک کی گیارھویں سربراہی کانفرنس نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو میں منعقد ہوئی۔
(الف) 2000ء میں (ب) 2001ء میں (ج) 2002ء میں ✓ (د) 2005ء میں

82۔ مالدیپ کی عوام کا پیشہ ہے۔
(الف) ماہی گیری ✓ (ب) کان کنی (ج) کاشت کاری (د) گلہ بانی

83۔ مالدیپ کا دار الحکومت ہے۔
(الف) مالٹا (ب) مالے ✓ (ج) ٹانگو (د) تھاڈ

84۔ سارک کی پانچویں سربراہی کانفرنس مالدیپ کے دارالحکومت مالے میں منعقد ہوئی۔
(الف) 1980ء میں (ب) 1985ء میں (ج) 1990ء میں ✓ (د) 1994ء میں

85۔ سارک کی پانچویں سربراہی کی میزبانی کے فرائض مالدیپ کے کس صدر نے ادا کیے؟
(الف) عبدالرؤف (ب) محمد سالک (ج) مامون عبدالقیوم ✓ (د) حافظ لقمان

86۔ بھوٹان کے دار الحکومت کا نام ہے؟
(الف) تھمفو ✓ (ب) ہاکس بے (ج) گلشیار (د) اسلام آباد

87۔ بھوٹان کا دار الحکومت کس دریا کے کنارے واقع ہے؟
(الف) تھمفو ✓ (ب) ہاکس بے (ج) گلشیار (د) وینزا

88۔ بھوٹان کی عوام کا تعلق کن قبائل سے ہے؟
(الف) اعوان (ب) ستالوال (ج) جاٹ (د) منگول ✓

89۔ بھوٹان کی سرکاری زبان ہے۔
(الف) دالتہ (ب) ماڑی (ج) ژونگا ✓ (د) ژونگا

91۔ سارک کی تشکیل کا حتمی خاکہ تھمفو (بھوٹان) میں تیار کیا گیا ہے۔
(الف) 1983ء میں (ب) 1985ء میں ✓ (ج) 1987ء میں (د) 1989ء میں

92۔ امریکی سفیر نے قائداعظم کی خدمات میں اپنی اسناد سفارات پیش کیں۔
(الف) 1946ء میں (ب) 1947ء میں (ج) 1948ء میں ✓ (د) 1949ء میں

93۔ وزیراعظم لیاقت علی خاں نے امریکہ کا دورہ کیا۔
(الف) 1947ء میں (ب) 1948ء میں (ج) 1950ء میں ✓ (د) 1949ء میں

94۔ صدر پاکستان ایوب خاں نے امریکا کا پانچ روزہ سرکاری دورہ کیا۔
(الف) جولائی 1960ء میں (ب) جولائی 1961ء میں ✓
(ج) جولائی 1962ء میں (د) جولائی 1966ء میں

95۔ امریکہ کے صدر ریگن کی دعوت پر جنرل ضیاء الحق امریکہ گئے۔
(الف) دسمبر 1980ء میں (ب) دسمبر 1981ء میں
(ج) دسمبر 1982ء میں ✓ (د) دسمبر 1987ء میں

96۔ پاکستان کے وزیراعظم محمد خاں جونیجو امریکہ کے دورے پر گئے۔
(الف) دسمبر 1980ء میں (ب) دسمبر 1981ء میں
(ج) دسمبر 1986ء میں ✓ (د) دسمبر 1987ء میں

97۔ وزیراعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے امریکا کا دورہ کیا۔
(الف) 1980ء میں (ب) 1989ء میں (ج) 1995ء میں ✓ (د) 1993ء میں

98۔ امریکا میں ہونے والی دہشت گردی کے واقعات کے بعد امریکا نے افغانستان پر حملہ کر دیا۔
(الف) 1 ستمبر 2001ء میں (ب) 10 ستمبر 2001ء میں
(ج) 11 ستمبر 2001ء میں ✓ (د) 11 ستمبر 2011ء میں

99۔ پاکستان اور روس کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہوئے۔
(الف) مئی 1947ء (ب) مئی 1948ء ✓ (ج) مئی 1949ء (د) مئی 1950ء

100۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے روس کا دورہ کیا۔
(الف) 1955ء میں (ب) 1960ء میں (ج) 1965ء میں ✓ (د) 1970ء میں

101۔ روس کے شہر تاشقند کے مقام میں بھارت اور پاکستان کے درمیان معاہدہ ہوا۔

102۔ معاہدہ جنیوا ہوا۔

(الف) 1978ء میں (ب) 1988ء میں ✓ (ج) 1998ء میں (د) 2008ء میں

103۔ افغانستان سے تمام روسی فوجیں واپس نکل گئیں۔

(الف) 1980ء تک (ب) 1985ء تک (ج) 1987ء تک (د) 1989ء تک ✓

104۔ سیٹو کا معاہدہ طے پایا۔

(الف) 1955ء میں ✓ (ب) 1988ء میں (ج) 1998ء میں (د) 2008ء میں

105۔ ــــــــــ میں برطانیہ نے پاکستان کو 13 کروڑ روپے کا قرضہ دیا۔

(الف) 1950ء میں (ب) 1955ء میں (ج) 1959ء میں ✓ (د) 1956ء میں

106۔ پاکستان میں ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت بنی۔

(الف) 1969ء میں (ب) 1970ء میں (ج) 1971ء میں ✓ (د) 1973ء میں

107۔ پاکستان نے دولت مشترکہ سے علیحدگی کا اعلان کر دیا۔

(الف) 1969ء میں (ب) 1970ء میں (ج) 1972ء میں ✓ (د) 1971ء میں

108۔ برطانوی وزیر اعظم مسز مارگریٹ تھیچر ملبورن سے واپس جاتے ہوئے کچھ وقت کیلئے اسلام آباد رکیں۔

(الف) 1955ء میں (ب) 1981ء میں ✓ (ج) 1998ء میں (د) 2008ء میں

109۔ پاکستان کے وزیر اعظم محمد خاں جونیجو نے برطانیہ کا دورہ کیا۔

(الف) 1983ء میں (ب) 1985ء میں (ج) 1987ء میں ✓ (د) 1988ء میں

110۔ پاکستان کی وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے بھی برطانیہ کا دورہ کیا۔

(الف) 1988ء میں (ب) 1989ء میں ✓ (ج) 1993ء میں (د) 1994ء میں

111۔ پاکستان ایک بار پھر دولت مشترکہ کا ممبر بن گیا۔

(الف) 1988ء میں (ب) 1989ء میں ✓ (ج) 1993ء میں (د) 1994ء میں

112۔ برطانیہ نے 6 فریگیٹ (بحری جہاز) پاکستان کے حوالے کیے۔

(الف) 1988ء میں (ب) 1989ء میں (ج) 1993ء میں ✓ (د) 1994ء میں

113۔ جنرل پرویز مشرف لندن پہنچے اور برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر سے ملاقات کی۔

(الف) 2000ء میں (ب) 2001ء میں (ج) 2003ء میں ✓ (د) 2005ء میں

114۔ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان ایک معاہدہ ہوا۔

115۔ یورپی ممالک نے باہمی طور پر "ایک یورپ" کے تصورات کے تحت یونین بنائی ہے۔

(الف) یورپی یونین ✓ (ب) اقوام متحدہ (ج) او آئی سی (د) سارک

116۔ یورپی یونین ممالک کی ایک تنظیم ہے۔

(الف) 20 (ب) 25 (ج) 27✓ (د) 30

117۔ پاکستان اور یورپی کمیونٹی کے تعلقات قائم ہوئے۔

(الف) 1976ء میں (ب) 1989ء میں (ج) 1993ء میں ✓ (د) 1994ء میں

118۔ یورپی یونین پاکستان میں مختلف پراجیکٹ اور پروگراموں پر خرچ کر چکی ہے۔

(الف) 200 ملین یورو سے زائد (ب) 300 ملین یورو سے زائد
(ج) 500 ملین یورو سے زائد (د) 700 ملین یورو سے زائد ✓

119۔ 2002-06ء کیلئے پاکستان کے اقتصادی ترقی کیلئے یورپی یونین نے مختص کیے۔

(الف) 65 ملین یورو (ب) 75 ملین یورو ✓ (ج) 85 ملین یورو (د) 95 ملین یورو

120۔ شمالی علاقوں اور آزاد کشمیر میں زلزلہ آیا۔

(الف) 8 اکتوبر 2000ء (ب) 8 اکتوبر 2002ء
(ج) 8 اکتوبر 2004ء (د) 8 اکتوبر 2005ء ✓

121۔ چڑھتے سورج کی سرزمین کو کہتے ہیں۔

(الف) پاکستان کو (ب) ہندوستان کو (ج) جاپان کو ✓ (د) شمالی کوریا کو

122۔ جاپان کا پہلا دار الحکومت ہے۔

(الف) ہنگو (ب) نالے (ج) کھٹمنڈو (د) ٹوکیو ✓

123۔ پہلی جنگ عظیم کے خاتمے پر انجمن اقوام (League of Nations) قائم ہوئی۔

(الف) 1919ء میں ✓ (ب) 1920ء میں (ج) 1925ء میں (د) 1930ء میں

124۔ اقوام متحدہ وجود میں آیا۔

(الف) 24 اکتوبر 1945ء ✓ (ب) 24 اکتوبر 1946ء
(ج) 24 اکتوبر 1947ء (د) 24 اکتوبر 1948ء

125۔ اقوام متحدہ کا صدر مقام ہے۔

(الف) ٹوکیو میں (ب) شنگھائی میں (ج) نیویارک میں ✓ (د) مانچسٹر میں

126۔ اقوام متحدہ کے بنیادی ادارے ہیں۔
(الف) 5 (ب) 6✓ (ج) 7 (د) 8

127۔ اقوام متحدہ کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔
(الف) تولیتی کونسل (ب) مرکزی کونسل (ج) جنرل اسمبلی✓ (د) سلامتی کونسل

128۔ سلامتی کونسل کے کل ارکان کی تعداد ہے۔
(الف) 8 (ب) 10 (ج) 15✓ (د) 18

129۔ سلامتی کونسل کے مستقل ارکان ہیں۔
(الف) 5✓ (ب) 6 (ج) 7 (د) 8

130۔ اگر کسی فیصلے پر سلامتی کونسل کے مستقل ارکان متفق رائے دیں تو اسے کہتے ہیں۔
(الف) چیٹو (ب) سیٹو (ج) سینٹو (د) ویٹو✓

131۔ تولیتی کونسل کے ارکان کی تعداد ہے۔
(الف) 45 (ب) 50 (ج) 54✓ (د) 55

132۔ بین الاقوامی عدالت انصاف (International Court of Justice) کے ججوں کی کل تعداد ہے۔
(الف) 5 (ب) 10 (ج) 15✓ (د) 20

133۔ بین الاقوامی عدالت انصاف کے ججوں کا چناؤ کتنے سال کیلئے ہوتا ہے۔
(الف) 9✓ (ب) 10 (ج) 15 (د) 20

134۔ اقوام متحدہ کا سیکرٹریٹ قائم ہے۔
(الف) پیرس میں (ب) واشنگٹن میں (ج) نیویارک میں✓ (د) لندن میں

135۔ سیکرٹریٹ کا سربراہ کہلاتا ہے۔
(الف) سیکرٹری ناظم (ب) سیکرٹری جنرل✓
(ج) اوورسیز سیکرٹری (د) بین الاقوامی سیکرٹری

136۔ جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل، سیکرٹری جنرل کو کتنے سال کیلئے منتخب کرتی ہے۔
(الف) تین سال (ب) پانچ سال✓ (ج) چھ سال (د) نو سال

137۔ عوامی جمہوریہ چین کا قیام عمل میں آیا۔
(الف) 1947ء (ب) 1949ء✓ (ج) 1951ء (د) 1953ء

138۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان سفارتی تعلقات کی بحالی ہوئی۔

(الف) 1947ء (ب) [illegible] ✓ (ج) [illegible] (د) [illegible]

139۔ بنگلہ دیش کا دارالحکومت ہے۔

(الف) چٹاگانگ (ب) ڈھاکہ ✓ (ج) سلہٹ (د) کولمبو

مختصر سوالات - بورڈ پیپرز

سوال نمبر1۔ پاکستان نے آذربائیجان سے تعلقات کب قائم کیے؟

جواب: پاکستان نے 1992ء میں آذربائیجان سے تعلقات قائم کیے۔

سوال نمبر2۔ امام بخاری کا مزار کس ملک میں ہے؟

جواب: امام بخاری کا مزار ازبکستان کے مشہور شہر بخارا میں واقع ہے۔

سوال نمبر3۔ پاکستان کے کس وزیر اعظم نے قازقستان کا دورہ کیا؟

جواب: پاکستان کے وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے 1990ء میں قازقستان کا دورہ کیا۔

سوال نمبر4۔ روس نے کب افغانستان پر قبضہ کر لیا؟

جواب: 1979ء میں روس نے افغانستان میں اپنی فوج داخل کر کے افغانستان پر قبضہ کر لیا۔

سوال نمبر5۔ آگرہ کانفرنس کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: 14 تا 17 جولائی 2001ء میں پاکستان کے صدر جنرل پرویز مشرف اور بھارت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے درمیان اعلیٰ نوعیت کی آگرہ کانفرنس ہوئی اس کانفرنس میں ہونے والے تین روزہ مذاکرات بغیر حتمی فیصلہ کے ختم ہو گئے۔

سوال نمبر6۔ سنٹرل ایشیا کے دو ممالک کے نام لکھیں؟

جواب: i۔ آذربائیجان ii۔ ازبکستان

گیس پیپر اینڈ ماڈل پیپر # 3

BASED ON CHAPTER # 8 (Reduced Syllabus)

معاشی ترقی

باب 8: معاشی ترقی

موضوعات: زراعت، ہماری زراعت کو درپیش اہم مسائل، پاکستان کی صنعتیں، توانائی کے مختلف وسائل، معیشت کا اہم شعبہ، پاکستان کی زرعی پیداواری صلاحیت، اس کے مسائل اور پیداوار میں اضافے کے لیے اقدامات۔

تفصیلی سوالات: سوال نمبر 1، 2، 3، 8، 9

نوٹ: مشق میں دیے گئے تمام اسباق کے تمام MCQ's سلیبس میں شامل ہیں۔
مختصر سوالات منتخب کردہ نصاب (Reduced Syllabus) میں شامل عنوانات سے دیے جائیں گے۔

وقت: 15 منٹ حصہ اوّل کل نمبر: 10

نوٹ: حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات پرچے پر ہی دیے جائیں گے۔ اس کو پہلے پندرہ منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر 1: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے نصابی کتاب کی روشنی میں درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

i۔ معاشی ترقی سے مراد ہے:
(الف) قومی آمدنی میں اضافہ (ب) زرعی آمدنی میں اضافہ
(ج) روزگار میں اضافہ (د) حقیقی قومی آمدنی میں اضافہ

ii۔ حکومت پاکستان نے ______ میں ایک مالیاتی ادارہ "پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن" قائم کیا:
(الف) 1942ء (ب) 1948ء (ج) 1952ء (د) 1956ء

iii۔ پاکستانی معیشت ہے:
(الف) ترقی یافتہ (ب) ترقی پذیر (ج) انتہائی ترقی یافتہ (د) انتہائی غریب

iv۔ پاکستان میں پانچ سالہ منصوبہ بندی کا آغاز ہوا:

v- پہلی خشک گودی 1973ء میں تعمیر کی گئی:

(الف) کراچی (ب) لاہور (ج) سیالکوٹ (د) پشاور

vi- پاکستان کھانے کا تیل امریکہ اور سری لنکا کے علاوہ درآمد کرتا ہے:

(الف) ایران (ب) سعودی عرب (ج) ہانگ کانگ (د) ملائیشیا

vii- پاکستان میں پن بجلی کی پیداوار کا سب سے بڑا منصوبہ ہے:

(الف) غازی بروتھا پروجیکٹ (ب) منگلا ڈیم (ج) تربیلا ڈیم (د) وارسک ڈیم

viii- عالمی بینک کے تعاون سے پاکستان اور بھارت کے مابین طاس معاہدہ طے پایا:

(الف) 1950ء (ب) 1958ء (ج) 1960ء (د) 1962ء

ix- پاکستان کی معیشت کا سب سے بڑا شعبہ ہے:

(الف) تجارت (ب) صنعت (ج) زراعت (د) خدمات

x- [illegible]

(الف) جنرل سکندر مرزا (ب) جنرل محمد ایوب خان (ج) جنرل یحییٰ خان (د) جنرل ضیاء الحق

حصہ دوم (کل نمبر 24)

وقت: [illegible] کل نمبر: 40

نوٹ: حصہ دوم میں سے کوئی سے آٹھ اجزاء اور حصہ سوم میں سے کوئی سے دو سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ اضافی شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

سوال نمبر2: درج ذیل میں سے کوئی سے آٹھ اجزاء کے مختصر جوابات نصابی کتاب کی روشنی میں تحریر کیجیے۔ (8 × 3=24)

i- پاکستان میں معدنی وسائل کی ترقی کے لیے کس کارپوریشن کا قیام عمل میں آیا؟

ii- چھوٹی صنعت سے کیا مراد ہے؟

iii- جپسم پر نوٹ لکھیں۔

iv- پاکستان کے زرعی شعبہ کو درپیش چار اہم مسائل بیان کریں۔

v- پاکستان میں پائی جانے والی غیر دھاتی معدنیات کے نام تحریر کریں؟

vi- پاکستان میں پنجاب کے کن مقامات سے تیل نکالا جا رہا ہے؟

vii- بلوچستان میں تانبے کے ذخائر کہاں کہاں پائے جاتے ہیں؟

ix۔ خیبر پختونخوا میں کرومائیٹ کے ذخائر کن مقامات پر ہیں؟

x۔ صنعت کسے کہتے ہیں؟

xi۔ پاکستان میں کن مقامات سے لوہے کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں؟

حصہ سوم (کل نمبر 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو سوالات کے مفصل جوابات تحریر کیجیے۔ (2 × 8 =16)

سوال نمبر 3: ہماری زراعت کو درپیش اہم مسائل بیان کریں۔

سوال نمبر 4: پاکستان کی گھریلو، چھوٹی اور بھاری صنعتوں کی وضاحت کریں۔

سوال نمبر 5: ترقی کے لیے توانائی کے وسائل کی اہمیت بیان کریں۔

حل گیس پیپر اینڈ ماڈل پیپر # 3 (Reduced Syllabus)

حل حصہ اوّل (کُل نمبر 10)

i۔الف	ii۔ج	iii۔ب	iv۔ب	v۔ب
vi۔د	vii۔ج	viii۔ج	ix۔ج	x۔ب

حصہ دوم (کل نمبر 24)

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کوئی سے آٹھ اجزاء کے مختصر جوابات نصابی کتاب کی روشنی میں تحریر کیجیے۔ (8 × 3=24)

i۔ پاکستان میں معدنی وسائل کی ترقی کے لیے کس کارپوریشن کا قیام عمل میں آیا؟

جواب: پاکستان میں معدنی وسائل کی ترقی کے لیے 1974ء میں "معدنی ترقیاتی" کارپوریشن کا قیام آیا۔

ii۔ چھوٹی صنعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: چھوٹی صنعت:

پاکستان کے صنعتی شعبے میں لوگوں کی ایک کثیر تعداد چھوٹے پیمانے کی صنعت سے منسلک ہیں۔ چھوٹی صنعت سے مراد وہ صنعت ہوتی ہے جس سے مقامی طور پر

iii۔ جپسم پر نوٹ لکھیں۔

جواب: **جپسم (Gypsum):**

پاکستان میں جپسم کے وسیع ذخائر موجود ہیں جس کا اندازہ 350 ملین ٹن سے زائد ہے۔ جپسم فاسفیٹ کھاد کی تیاری میں خام مال کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ سیمنٹ کی صنعت، کاغذ سازی، پلاسٹر آف پیرس، سلفیورک ایسڈ، رنگ و روغن کی صنعت اور ربڑ کی صنعت میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں کھیوڑہ، ڈنڈوت، داؤد خیل، قائد آباد، روہڑی، ڈیرہ غازی خان، لورالائی اور سبی وغیرہ میں جپسم پایا جاتا ہے۔

iv۔ پاکستان کے زرعی شعبہ کو درپیش چار اہم مسائل بیان کریں۔

جواب: **ہماری زراعت کو درپیش اہم مسائل:**

پاکستان کے زرعی شعبہ کو درپیش مسائل میں چند ایک درج ذیل ہیں:

1۔ **زرعی مداخلات کی کمی (Lack of Agricultural Inputs):**

زرعی شعبہ میں ہمارا کسان پسماندگی کا شکار ہے۔ اس کی مالی حالت بہت خراب ہے۔ وہ انسان جو دوسروں کے لیے خوراک فراہم کرتا ہے، اس کو وقت کی روٹی میسر نہیں ہے۔ اچھے بیج، کیمیائی کھادیں، کیڑے مار ادویات، ٹریکٹر، تھریشر، ہارویسٹر اور آبپاشی کے جدید ذرائع جیسے عناصر کی فراہمی اور ان کا استعمال ایک اوسط درجے کے کسان کے لیے بہت مشکل ہے۔

2۔ **ناکافی ذرائع آبپاشی (Inadequate Irrigation Facilities):**

پاکستان کے نہری نظام کے باوجود ہمارے آبپاشی کے ذرائع ناکافی ہیں۔ کھالوں اور کھیتوں میں بہت سا پانی ضائع ہو جاتا ہے۔ دریاؤں کا بہت سا پانی سمندر کی نذر ہو جاتا ہے اور اسے ذخیرہ کرنے کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں۔ ضرورت سے زیادہ بجلی کی لوڈشیڈنگ سے ٹیوب ویل سے پانی حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے، جس سے فصلیں متاثر ہوتی ہیں۔

3۔ **سیم و تھور (Water Logging and Salinity):**

ہماری زرعی زمین کا بہت بڑا حصہ سیم و تھور کی وجہ سے قابل کاشت نہیں رہا۔ اس کے علاوہ ہر سال بہت سی زمین کٹاؤ کا شکار ہو رہی ہے، جس سے زرخیز رقبہ کم ہو جاتا ہے۔

4۔ **فصلوں کی بیماری (Plant Disease):**

فصلوں کی بیماری سے پودے تباہ یا کمزور ہو جاتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق اس وجہ سے پاکستان میں 25 فیصد تک پیداوار کم ہو جاتی ہے۔

5۔ **کسانوں کی پسماندگی (Backwardness of Farmers):**

ناخواندگی کسانوں کی پسماندگی کی ایک بڑی وجہ ہے۔ اس بنا پر وہ نہ تو زراعت کے جدید طور طریقے سیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی بہتر پیداوار کے لیے منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔

v۔ پاکستان میں پائی جانے والی غیر دھاتی معدنیات کے نام تحریر کریں؟

جواب: پاکستان میں پائی جانے والی غیر دھاتی معدنیات میں معدنی تیل، قدرتی گیس، خوردنی نمک، چونے کا پتھر، سنگ مرمر اور جپسم وغیرہ شامل ہیں۔

vi۔ پاکستان میں پنجاب کے کن مقامات سے تیل نکالا جا رہا ہے؟

جواب: پنجاب میں معدنی تیل کے کنویں بالکسر، کھوڑ، ڈھلیاں، جویامیر، منوال، مشت، کوٹ سارنگ، میال، آدھی اور قاضیاں میں واقع ہیں۔

vii۔ بلوچستان میں تانبے کے ذخائر کہاں کہاں پائے جاتے ہیں؟

جواب: بلوچستان میں ضلع چاغی، سینڈک، قلات، ژوب اور بعض دیگر مقامات پر دریافت ہونے والے تانبے کے ذخائر نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔

viii۔ پنجاب میں چٹانی نمک کے ذخائر کہاں کہاں پائے جاتے ہیں؟

جواب: پنجاب میں چٹانی نمک کے وسیع ذخائر کوہستان نمک میں کھیوڑہ (ضلع جہلم) کے مقام پر موجود ہیں۔ اس کے علاوہ کالا باغ (ضلع میانوالی)، وڑچھا (ضلع خوشاب) کے مقامات پر چٹانی نمک کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔

ix۔ خیبر پختونخوا میں کرومائیٹ کے ذخائر کن مقامات پر ہیں؟

جواب: خیبر پختونخوا میں کرومائیٹ کے ذخائر ملاکنڈ اور مہمند ایجنسی میں بھی دریافت ہوئے ہیں۔

x۔ صنعت کسے کہتے ہیں؟

جواب: صنعت ایک ایسی جگہ ہے جہاں سرمایہ دار آجر خام مال اور قدرتی وسائل کی شکل اس طرح بدلتا ہے کہ ان کی افادیت بڑھائی جاسکے۔ یہ لوگوں کی زیادہ سے زیادہ ضرورتیں پوری کرسکے اور منڈی میں زیادہ سے زیادہ قیمت پر فروخت ہوسکے۔ ساتھ ہی ساتھ آجر کو زیادہ سے زیادہ منافع مل سکے۔

xi۔ پاکستان میں کن مقامات سے لوہے کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں؟

جواب: پاکستان میں کئی مقامات سے خام لوہے کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں جن میں کالاباغ (ضلع میانوالی)، دامن نسار (ضلع چترال)، لنگریال اور چاغی (ضلع چاغی) کے علاقے خام لوہے کی پیداوار کے لیے اہم ہیں۔

حصہ سوئم (کل نمبر 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو سوالات کے مفصل جوابات تحریر کیجئے۔ (2 × 8 =16)

سوال نمبر3: ہماری زراعت کو درپیش اہم مسائل بیان کریں۔

جواب: <u>ہماری زراعت کو درپیش اہم مسائل:</u>

پاکستان کے زرعی شعبہ کو درپیش مسائل میں چند ایک درج ذیل ہیں:

1۔ <u>زرعی مداخلات کی کمی (Lack of Agricultural Inputs):</u>

زرعی شعبہ میں ہمارا کسان پسماندگی کا شکار ہے۔ اس کی مالی حالت بہت خراب ہے۔ وہ انسان جو دوسروں کے لیے خوراک فراہم کرتا ہے، اس دو وقت کی روٹی میسر نہیں ہے۔ اچھے بیج، کیمیائی کھادیں، کیڑے مار ادویات، ٹریکٹر، تھریشر، ہارویسٹر اور آبپاشی کے جدید ذرائع جیسے مداخلات کی فراہمی اور ان کا استعمال ایک اوسط درجہ کے کسان کے لیے بہت مشکل ہے۔

2۔ <u>قابل کاشت رقبہ غیر موثر استعمال (Inefficient use of Cultivable Area):</u>

پاکستان میں لاکھوں ایکڑ اراضی کو استعمال میں لانے کے لیے کوئی منصوبہ بندی نہیں۔ سرمائے کی کمی اور آبپاشی کی ناکافی سہولتوں کی وجہ سے قابل کاشت رقبہ کا

3۔ قدرتی آفات (Natural Disasters):

ملک میں سیلاب، زلزلے، آندھیاں اور خشک سالی وغیرہ جیسی قدرتی آفات کسان کے لیے پریشان کن ہیں۔ ان میں فصلوں کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔

4۔ ناکافی ذرائع آبپاشی (Inadequate Irrigation Facilities):

پاکستان کے نہری نظام کے باوجود ہمارے آبپاشی کے ذرائع ناکافی ہیں۔ کھالوں اور کھیتوں میں بہت سا پانی ضائع ہو جاتا ہے۔ دریاؤں کا بہت سا پانی سمندر کی نذر ہو جاتا ہے اور اسے ذخیرہ کرنے کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں۔ ضرورت سے زیادہ بجلی کی لوڈشیڈنگ سے ٹیوب ویل سے پانی حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے، جس سے فصلیں متاثر ہوتی ہیں۔

5۔ جدید طریقہ کار پر توجہ نہ دینا (Lack of Intensive Cultivation):

ہمارے ملک میں فصلوں کے نئے بیج، کیمیائی کھادوں اور زرعی مشینری کے استعمال کا رجحان کم ہے۔ زرعی زمینوں پر زیادہ سے زیادہ فصلیں کاشت کرنے کی طرف بہت کم توجہ دی جاتی ہے۔

6۔ زرعی قرضوں کی عدم دستیابی (Lack of Agricultural Credit):

زرعی قرضہ دینے والے اداروں کی کمی کے باعث کسان پر قرضے عام طور پر آڑھتیوں اور ساہوکاروں سے لیتے ہیں، جن کی شرح سود بہت زیادہ ہوتی ہے۔ وہ کسانوں کا استحصال کرتے ہیں جس سے کسان پریشان رہتا ہے۔

7۔ سیم و تھور (Water Logging and Salinity):

ہماری زرعی زمین کا بہت بڑا حصہ سیم و تھور کی وجہ سے قابلِ کاشت نہیں رہا۔ اس کے علاوہ ہر سال بہت سی زمین کٹاؤ کا شکار ہو رہی ہے، جس سے زرخیز رقبہ کم ہو جاتا ہے۔

8۔ اچھے ذرائع نقل و حمل کی کمی (Lack of Efficient Means of Transportation):

ہمارے ملک میں دیہاتوں سے منڈیوں تک زرعی اجناس غیر ترقی یافتہ ذرائع آمدورفت کی وجہ سے پہنچانا بہت مشکل ہے۔ کسانوں کے لیے منڈیوں تک رسائی نہ ہونے کی وجہ سے آڑھتی ان کو مناسب معاوضہ نہیں دیتے جس سے ان کی مالی حالت بھی کمزور رہتی ہے۔

9۔ فصلوں کی بیماری (Plant Disease):

فصلوں کی بیماری سے پودے تباہ یا کمزور ہو جاتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق اس وجہ سے پاکستان میں 25 فیصد تک پیداوار کم ہو جاتی ہے۔

10۔ کسانوں کی پسماندگی (Backwardness of Farmers):

ناخواندگی کسانوں کی پسماندگی کی ایک بڑی وجہ ہے۔ اس بنا پر وہ نہ تو زراعت کے جدید طور طریقے سیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی بہتر پیداوار کے لیے منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔

11۔ زرعی پیداوار کی قیمتیں (Prices of Agricultural Goods):

پاکستان میں صنعتی اشیا کی نسبت زرعی پیداوار کی قیمتیں بہت کم ہیں۔ کسان کاشتکاری کی بجائے دیگر ملازمتوں اور کاروبار کو ترجیح دیتے ہیں جس سے زراعت متاثر ہو رہی ہے۔

سوال نمبر4: پاکستان کی گھریلو، چھوٹی اور بھاری صنعتوں کی وضاحت کریں۔

جواب: پاکستان کی صنعتیں:

کسی بھی ملک کی معاشی ترقی میں صنعت کا کردار بہت اہم سمجھا جاتا ہے۔ صنعتی اشیا اور صنعتی خام مال پیدا کر کے ہماری زیادہ سے زیادہ ضروریات پوری کرتی ہے۔

ذیل میں پاکستان کی گھریلو، چھوٹی اور بھاری صنعت کو بیان کیا گیا ہے:

1۔ گھریلو صنعتیں (Cottage Industries):

وہ صنعت یا پیداواری عمل جو گھروں پر یا چھوٹے پیمانے پر سرانجام دیا جاتا ہے، گھریلو صنعت کے زمرے میں آتا ہے۔ گھریلو صنعتوں میں زیادہ تر وہ صنعتیں شامل ہیں جن میں ہمارے ملک کے کاریگر اپنی وضع کے سیدھے سادے اوزاروں اور روایتی طور طریقے استعمال کرتے ہیں۔ ان صنعتوں میں مقامی خام مال استعمال ہوتا ہے۔ ملک کی صنعتی ترقی میں گھریلو صنعتیں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

ملکی مصنوعات کی برآمد میں ان اشیا کا 30 فیصد حصہ ہے۔ گھریلو صنعتوں میں ہماری مشہور درج ذیل صنعتیں شامل ہیں:

1۔ چرخے سے کاتنے کا کام
2۔ دستی اوزاروں سے سوتی، اونی اور پٹ سن کی اشیا بنانا
3۔ چمڑے کا سامان بنانا
4۔ دھاتی اشیا اور چاقو چھریاں بنانا
5۔ مٹی کے برتن بنانا
6۔ کھیلوں کا سامان بنانا
7۔ لکڑی اور لوہے کا کام کرنا
8۔ سونے اور چاندی کا کام کرنا
9۔ ہاتھ سے بنے ہوئے قالینوں اور چٹائیوں کا کام
10۔ پتھر کا کام کرنا
11۔ پتوں اور بید سے بنی ہوئی روزمرہ استعمال کی مختلف اشیا کا کام۔
12 مٹی کے کھلونے بنانے کا کام
13۔ کپڑے پر کشیدہ کاری کا کام وغیرہ

دستی صنعت کاری قدیم زمانے سے پاکستان کے ہر صوبے اور گاؤں میں اپنی اپنی تہذیب و تمدن کے مطابق کی جا رہی ہے۔ اور آج بھی فروغ پا رہی ہے۔

2۔ چھوٹی صنعتیں (Small Industries):

پاکستان کے صنعتی شعبے میں لوگوں کی ایک کثیر تعداد چھوٹے پیمانے سے منسلک ہے۔ چھوٹی صنعت سے مراد وہ صنعت ہوتی ہے جس سے مقامی طور پر مزدوروں کو ملازم رکھ کر مختلف اشیا بنائی جاتی ہیں۔ ہماری چھوٹی صنعت میں چند اہم صنعتیں درج ذیل ہیں:

1۔ ڈیری فارم کی صنعت
2۔ مرغی خانہ
3۔ شہد بنانے کی صنعت
4۔ قالین سازی
5۔ برتن بنانے کی صنعت
6۔ کھیلوں کا سامان بنانے کی صنعت
7۔ پنکھے، بجلی کی موٹریں بنانے کی صنعت
8۔ لوہے کی روزمرہ استعمال کی اشیا بنانے کی صنعت وغیرہ۔

آج کے جدید دور میں چھوٹی صنعت کو منڈیوں کی سہولتیں مشکل سے ملتی ہیں۔ ان کا مقابلہ بڑی صنعتوں سے ہوتا ہے جو زیادہ اچھا مال بیچتی ہیں۔ اس مقابلے میں چھوٹی صنعت کو نقصان ہوتا ہے۔

3۔ بڑے پیمانے کی صنعتیں (Large Scale Industries) / بھاری صنعتیں:

پاکستان میں بڑے پیمانے کی یا بھاری اہم صنعتیں درج ذیل ہیں:

1۔ چینی بنانے کی صنعت
2۔ لوہے اور فولاد کی صنعت

5- دفاعی سامان بنانے کی صنعت
6- بھاری مشینری بنانے کی صنعت
7- سیمنٹ کی صنعت
8- کیمیائی کھادیں پیدا کرنے کی صنعت
9- بسیں، ٹریکٹر بنانے کی صنعت
10- موٹر سائیکل بنانے کی صنعت
11- مشینری، ٹی وی سیٹ کی صنعت
12- ریفریجریٹر ائیر کنڈیشنر بنانے کی صنعت
13- تمباکو اور سگریٹ بنانے کی صنعت
14- ٹیکسٹائل اور ٹیکسٹائل سے متعلقہ دیگر صنعتیں
15- چمڑہ اور چمڑے سے بنے والی مختلف اشیا کی صنعت
16- کاغذ اور کاغذ سے بنے والی مختلف اشیا کی صنعت
17- کاسمیٹکس اشیا کی صنعت
18- ٹائر اور ٹیوبز بنانے کی صنعت

سوال نمبر5: ترقی کے لیے توانائی کے وسائل کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: توانائی کے وسائل کی اہمیت:

کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کے لیے توانائی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ بجلی توانائی کا ایک اہم ذریعہ ہے جو صنعتی اور گھریلو ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ قدرتی گیس تھرمل بجلی پیدا کرنے، گھروں، صنعتوں، گاڑیاں چلانے اور دوسری ضروریات کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

پاکستان میں توانائی کے حصول کے لیے معدنی تیل بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ پاکستان اپنی توانائی کی زیادہ ضروریات معدنی تیل سے پورا کرتا ہے۔ کوئلہ بھی صنعتوں میں استعمال ہو رہا ہے۔ پٹرولیم اور گیس کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے کوئلے کی اہمیت میں اضافہ ہو گیا۔ توانائی کے دوسرے ذریعے تلاش کیے جا رہے ہیں، کوئلہ جن میں سے ایک ہے۔ بجلی، گیس، معدنی تیل، اور کوئلہ پاکستان کے اہم توانائی کے وسائل ہیں۔

اہم سوالات وجوابات

سوال نمبر1۔ دھاتی اور غیر دھاتی معدنیات کے ذخائر، ان کی معاشی قدر اور تقسیم کی وضاحت کریں۔

جواب: معدنیات پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ذیل میں ان کی تفصیل دی گئی ہے:

معدنیات (Minerals):

پاکستان میں معدنی وسائل کی ترقی کے لیے 1975ء میں معدنی ترقیاتی کارپوریشن کا قیام عمل میں آیا۔ معدنیات کو دھاتی اور غیر دھاتی دو گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں دھاتی معدنیات میں لوہا، تانبا اور کرومائٹ، وغیرہ جبکہ غیر دھاتی معدنیات میں معدنی تیل، قدرتی گیس، خوردنی نمک، چونے کا پتھر، سنگ مرمر اور جپسم وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان کی ان معدنیات کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

1- معدنی تیل (Petroleum):

انسان کے لیے، معدنی تیل اور اس سے تیار کردہ مصنوعات کی معاشی اہمیت صنعتوں میں استعمال ہونے والی تمام معدنیات سے بڑھ چکی ہے۔ معدنی تیل کی اہم مصنوعات میں گیسولین، مٹی کا تیل، ڈیزل، موبل آئل، موم اور کول تار وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان میں تیل صاف کرنے کے کارخانے موجود ہیں۔ پاکستان میں آئل اینڈ

پاکستان میں سطح مرتفع پوٹھوہار کا علاقہ معدنی تیل کی پیداوار کا قدیم خطہ ہے۔ اس علاقے کے معدنی تیل کے کنویں بالکسر، کھوڑ، ڈھلیاں، میال، جویامیر، منوال، ٹوٹ، کوٹ سارنگ، میال، آدمی اور قاضیاں میں واقع ہیں۔ زیریں سندھ کے معدنی تیل کے اہم پیداواری علاقے خشکلی، کنار، ٹنڈو والہ یار اور زم زمہ ہیں۔ یہ ذخائر ملکی تیل کی ضروریات کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

2۔ قدرتی گیس (Natural Gas):

پاکستان میں قدرتی گیس 1952ء صوبہ بلوچستان میں سوئی کے مقام سے دریافت ہوئی۔ قدرتی گیس کے اس ذخیرے کا شمار دنیا کے بڑے ذخائر میں کیا جاتا ہے۔ قدرتی گیس توانائی کا ایک سستا ذریعہ ہے۔ یہ گیس نہ صرف گھریلو بلکہ صنعتی ضروریات کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ پاکستان میں اس وقت قدرتی گیس پائپ لائنز کے ذریعے ملک کے قریباً تمام بڑے شہروں تک پہنچائی گئی ہے۔ صوبہ پنجاب میں ڈھوڈک، پیر کوہ، ڈھلیاں اور میال میں قدرتی گیس کے ذخائر ہیں۔ بلوچستان میں اوچ اور زن جبکہ صوبہ سندھ میں خیرپور، مزرانی، ساری، ہنڈی، کندکوٹ اور سارنگ میں اس کے ذخائر واقع ہیں۔

3۔ تانبا (copper):

قدیم زمانے میں تانبے سے صرف سکے اور برتن وغیرہ بنائے جاتے تھے۔ اب پاکستان میں بجلی کی اشیا خصوصاً تاریں وغیرہ بنانے کے لیے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں ضلع چاغی، سینڈک، قلات، ژوب اور بعض دیگر مقامات پر دریافت ہونے والے تانبے کے ذخائر نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخوا میں تانبے کے ذخائر دیر، چترال اور بزارہ میں پائے جاتے ہیں۔

4۔ خام لوہا (Iron Ore):

پاکستان میں دریافت شدہ لوہے کے ذخائر کا اندازہ 430 ملین ٹن سے زائد ہے۔ ملک میں خام لوہے کی پیداوار 1957ء میں شروع ہوئی۔ پاکستان میں کئی مقامات سے خام لوہے کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں جن میں کالا باغ (ضلع میانوالی)، ڈومل نسار (ضلع چترال)، لنگریال اور چلغازی (ضلع چاغی) کے علاقے خام لوہے کی پیداوار کے لیے اہم ہیں لیکن ذرائع آمد و رفت میں مشکلات کے باعث کم منافع ہو رہا ہے۔

5۔ کوئلہ (coal):

کوئلے کا شمار توانائی کے اہم اور قدیم ذرائع میں ہوتا ہے۔ پاکستان میں کوئلہ تھرمل بجلی پیدا کرنے، اینٹیں پکانے اور گھریلو ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس وقت پاکستان میں صوبہ پنجاب میں کوہستان نمک کے علاقے میں زیادہ تر کوئلہ ڈنڈوت، پڈھ اور مکڑوال کے مقامات سے نکالا جاتا ہے۔ صوبہ سندھ میں کوئلہ کی کانیں تھر، جھمپیر، سارنگ اور لاکھڑا میں واقع ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخوا میں صرف ہنگو میں کوئلہ کے ذخائر ہیں جبکہ صوبہ بلوچستان میں خوست، شارگ، ڈیگاری، شیریں آب، مچھ بولان اور ہرنائی میں کوئلہ کی کان کنی ہو رہی ہے۔

6۔ چٹانی نمک (Rock salt):

پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے چٹانی نمک کے بہت بڑے ذخائر سے نوازا ہے جو کھانے کے علاوہ کیمیائی صنعت میں بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ پاکستان میں چٹانی نمک کے وسیع ذخائر کوہستان نمک میں کھیوڑہ (ضلع جہلم) کے مقام پر موجود ہیں۔ اس کے علاوہ کالا باغ (ضلع میانوالی)، وڑچھا (ضلع خوشاب) اور بہادر خیل (ضلع کرک) میں بھی نمک کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔ صوبہ بلوچستان میں لسبیلہ اور مکران کے ساحل کے قریب سے جبکہ ماڑی پور (کراچی) سے بھی نمک حاصل کیا جاتا ہے

7۔ کرومائیٹ (Chromite):

کرومائیٹ ایک اہم دھات ہے جسے زیادہ تر فولاد سازی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں کرومائیٹ کے 25 سے زائد بڑے ذخائر دریافت کیے جا چکے ہیں۔ کرومائیٹ مختلف ممالک کو برآمد کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ کراچی سٹیل مل میں بھی کرومائیٹ استعمال ہوتی ہے۔ صوبہ بلوچستان میں کرومائیٹ کے ذخائر مسلم باغ، چاغی اور خاران کے علاقوں میں واقع ہیں۔ اس کے علاوہ صوبہ خیبر پختونخوا میں اس کے ذخائر ملاکنڈ اور مہمند ایجنسی میں بھی دریافت ہوئے ہیں۔

8۔ جپسم (Gypsum):

پاکستان میں جپسم کے وسیع ذخائر موجود ہیں جس کا اندازہ 350 ملین ٹن سے زائد ہے۔ جپسم فاسفیٹ کھاد کی تیاری میں خام مال کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ سیمنٹ کی صنعت، کاغذ سازی، پلاسٹر آف پیرس، سلفیورک ایسڈ، رنگ و روغن کی صنعت، اور ربڑ کی صنعت میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں کھیوڑہ، ڈنڈوت، داؤد خیل، قائد آباد، روہڑی، کوہاٹ، ڈیرہ غازی خان، لورالائی اور سبی وغیرہ میں جپسم پایا جاتا ہے۔

9۔ چونے کا پتھر (Lime Stone):

چونے کا پتھر ایک نہایت کارآمد معدنیات ہے۔ یہ شیشہ سازی، صابن بنانے، کاغذ سازی، سیمنٹ سازی، فولاد سازی، ابلیچنگ پاؤڈر کی تیاری، عمارتوں کو سفیدی کرنے، رنگ سازی، کھانے والے پان، لائم اور سوڈا ایش کی صنعت میں استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں چونے کا پتھر زیادہ تر شمالی اور مغربی پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کے ذخائر داؤد خیل، داد، روہڑی، حیدر آباد، سبی، ڈیرہ غازی خان، کوہاٹ، نوشہرہ اور خضدار میں پائے جاتے ہیں۔

10۔ سنگِ مرمر (Marble):

سنگِ مرمر عمارتوں کے فرشوں اور دیواروں پر استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں یہ مختلف اقسام اور رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ سنگِ مرمر کے ذخائر مردان، سوات، نوشہرہ، ہزارہ، چاغی، گلگت اور اٹک وغیرہ میں موجود ہیں۔

11۔ گندھک (Sulphur):

گندھک بھی ایک اہم معدنیات ہے۔ اسلحہ سازی کی صنعت، گندھک کا تیزاب تیار کرنے، کیمیائی صنعتوں، ادویات سازی، ماچس کی صنعت، امونیم سلفیٹ، کھاد کی تیاری، رنگ اور پینٹ وغیرہ کی تیاری میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ گندھک صوبہ بلوچستان میں کوہ سلطان (ضلع چاغی)، سنی (ضلع کچھی) اور قلات کے مقام سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ صوبہ سندھ میں کراچی، حیدرآباد جبکہ صوبہ خیبر پختونخوا میں پشاور اور چترال میں بھی گندھک کے ذخائر موجود ہیں۔ پاکستان میں گندھک کے ذخائر محدود ہیں اور مجموعی ذخائر کا اندازہ قریباً 0.8 ملین ٹن ہے۔

سوال نمبر2۔ پاکستان کی معیشت میں زراعت کے کردار پر بحث کریں۔

جواب: زراعت (Agriculture):

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ پاکستان کی معیشت میں زراعت کا بہت اہم کردار ہے۔ پاکستان کی معیشت میں زراعت کے کردار کو ذیل میں بیان کیا جاتا ہے:

1۔ خوراک کا حصول (Source of Food):

پاکستان ان چند ترقی پذیر ممالک کی صف میں شامل ہے جہاں زرعی پیداوار میں ترقی کی شرح کافی حوصلہ افزا ہے۔ انسان کی بنیادی ضرورت خوراک ہے جس میں گندم، کپاس، چاول، مکی، گنا، جوار، باجرہ، دالیں، سبزیاں اور پھل وغیرہ شامل ہیں۔ انسانی خوراک کے علاوہ زرعی شعبے سے تمام جانوروں کی غذائی ضروریات بھی پوری ہوتی ہیں، جس میں موسم گرما اور سرما کی چارے کی فصلیں شامل ہیں۔

2۔ قومی آمدنی کا ذریعہ (Source of National Income):

قیام پاکستان سے ملک کی قومی آمدنی میں سب سے زیادہ حصہ زرعی شعبے کا رہا ہے۔ اس طرح زرعی شعبے کی ترقی سے قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ جس سے ملک میں خوشحالی کا دور دورہ ہوتا ہے۔

3۔ صنعتوں کے لیے خام مال کی فراہمی:

(Availability of Raw Material for Industries)

پاکستان کی مختلف صنعتوں مثلاً فلور ملز، شوگر ملز، رائس ملز، کاٹن ٹیکسٹائل انڈسٹری، گھی ملز صابن کی صنعت، ڈبل روٹی، جوس کی فیکٹریوں اور پھلوں کی مصنوعات کا انحصار زرعی شعبے سے حاصل شدہ پیداوار پر ہے۔

4۔ روزگار کا حصول (Employment Opportunities):

پاکستان کی کثیر آبادی بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر زراعت کے شعبے سے وابستہ ہے۔
لاکھوں لوگ غلہ منڈیوں، پھلوں اور سبزی کی منڈیوں میں خرید و فروخت سے روزی کماتے ہیں۔ اس کے علاوہ زراعت سے متعلقہ ٹرانسپورٹ سے وابستہ لوگ بھی اپنی روزی کماتے ہیں۔ اس طرح زراعت پاکستان کے لوگوں کا سب سے بڑا پیشہ ہے۔

5۔ زرمبادلہ کا ذریعہ (Source of Foreign Exchange):

کامیاب زرعی شعبے کی بدولت ہی کوئی ملک زرعی اشیا برآمد کر سکتا ہے۔ پاکستان زرعی پیداوار مثلاً چاول، کپاس اور ان پیداوار پر منحصر صنعتی اشیا غیر ممالک کو برآمد کر کے کثیر زرمبادلہ کماتا ہے۔

6۔ معاشی ترقی کا ذریعہ (Source of Economic Development):

پاکستان اکنامک سروے 19-2018ء کے مطابق پاکستان کی مجموعی قومی پیداوار کا تقریباً 18.5 فیصد زرعی شعبے سے حاصل ہوتا ہے۔ پاکستان کی نہ صرف معاشی بلکہ صنعتی اور تجارتی ترقی کا انحصار بھی زراعت پر ہی ہے کیونکہ زراعت کو معاشی ترقی کے لحاظ سے ملکی معیشت میں اہم مقام حاصل ہوتا ہے۔

سوال نمبر3۔ پاکستان میں 1980ء کے بعد ہونے والی معاشی ترقی کا حال بیان کریں۔

جواب: پاکستان میں 1980ء کے بعد ہونے والی معاشی ترقی:

i۔ معاشی ترقی کا پانچواں مرحلہ 1980 - 1990ء:

1980-1990ء کے دور میں کپاس، چاول، گنے اور گندم کی پیداوار میں، ریکارڈ اضافہ ہوا۔ زرعی ترقی کی رفتار میں 6.2 فیصد سالانہ کے حساب سے اضافہ ہوا۔ اس کو صنعتی ترقی کا بہترین دور کہا جاسکتا کیونکہ اس عرصہ کے دوران نجی شعبے کا اعتماد بحال کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے۔ 1982ء اور 1984ء کی صنعتی پالیسیوں کے ذریعے متوازن ترقی، روزگار کی فراہمی اور نجی شعبہ کی مضبوطی کو بنیاد بنایا گیا جس کے نتیجے میں پاکستان میں خام پیداوار میں اضافہ کی شرح کافی حوصلہ افزا رہی۔

1978-1983ء کے دوران پانچواں پانچ سالہ منصوبہ شروع کیا گیا۔ اس منصوبے کا حجم 21 ارب دو کروڑ روپے تھا۔ اس دوران ناساز گار حالت کے باوجود شرح ترقی 6 فیصد سالانہ رہی۔ صنعتی پیداوار میں 9 فی صد سالانہ ترقی ہوئی۔ ملکی صنعت میں اضافے کی غرض سے صنعتی چھوٹ بھی دی گئی۔ افراط زر صرف 5 فیصد رہ گیا۔ اس منصوبے کی مدت کے دوران دیہی علاقوں کی ترقی کی طرف بالخصوص توجہ دی گئی۔ کم از کم 20 فیصد نادار اور مفلوک الحال لوگوں کو نظام زکوٰۃ کی بدولت معاشی مدد ملی جو سماجی و معاشی انصاف کی طرف ایک بڑا قدم تھا۔

چھٹا پانچ سالہ منصوبہ (1983-1988ء)، یکم جولائی 1983 کو شروع کیا گیا۔ 1985ء سے 1988ء کے دوران وزیر اعظم محمد خاں جونیجو کے پانچ نکاتی پروگرام پر تیزی سے کام ہوا۔ صنعتوں اور توانائی پیدا کرنے کے شعبوں میں نجی سرمایہ کاری زیادہ ہوئی۔ دیہات میں سڑکیں بنائی گئیں اور انہیں شہری منڈیوں کے ساتھ منسلک کیا گیا۔ زکوٰۃ اور نظام عشر کے توسط سے مستحقین کی مالی اعانت کی گئی۔ روزگار کی فراہمی کے لیے مختلف اقدامات کیے گئے۔ دیہی ترقی، پسماندہ علاقوں، چھوٹے اور بڑے شہروں کی ترقی پر خاص طور پر توجہ دی گئی۔ تعلیم اور صحت کے شعبے پر زیادہ توجہ دی گئی۔ خام ملکی پیداوار (G.D.P) میں 6.6 فیصد اضافہ ہوا اور زرعی پیداوار میں 2.3 فیصد اضافہ ہوا۔ برآمدات میں 6 فیصد سالانہ اور درآمدات میں 6 فیصد سالانہ کے حساب سے اضافہ ہوا۔ افراط زر کی شرح 6 فیصد رہ گئی۔ بجلی کی پیداوار میں 13.6 فیصد اضافہ ہوا۔

دسمبر 1988ء میں ہونے والے الیکشن کے نتیجے میں محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت بنی جو 1990ء تک قائم رہی۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کے اس پہلے دور میں ملک کی معاشی حالت تسلی بخش رہی۔ 1989-90ء کے دوران ملکی خام پیداوار میں اضافے کی شرح 5.1 فیصد رہی۔ زراعت میں ترقی کا اندازہ 5.2 فیصد تھا لیکن صرف 4 فیصد سالانہ اضافہ ہوا۔ 1989-90ء کے دوران ادائیگی توازن میں بہتری ہوئی۔ بیرونی تجارت کا خسارہ کم ہوا اور ملک میں سرمایہ کاری کی فضا کچھ بہتر ہوئی۔ اپریل 1989ء میں نئی صنعتی پالیسی کا اعلان کیا گیا جس میں ایک دفعہ پھر نجی شعبہ کے لیے نئی ترغیبات کا اعلان کیا گیا۔ نئی صنعتوں کے قیام کو آسان کر دیا گیا اور کئی نئے شعبوں میں سرمایہ کاری کے لیے راہیں کھول دی گئیں۔

ii۔ معاشی ترقی کا چھٹا مرحلہ 1990-2000ء:

1990ء اور 1996ء میں محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت برطرف ہوئی۔ 1993ء اور 1999ء میں میاں محمد نواز شریف کی حکومت ختم ہوئی۔ 1999ء میں جنرل پرویز مشرف نے اقتدار سنبھالا۔ ساتواں پانچ سالہ منصوبہ (1988-1993ء) میں شروع کیا گیا۔ اس دوران خام ملکی پیداوار (G.D.P) میں سالانہ ترقی 5 فیصد ہوئی۔ زرعی شعبہ میں پیداوار کی سالانہ شرح 4.7 فیصد رہی۔ صنعتی شعبہ کی پیداوار میں اضافہ کی شرح 5.9 فیصد رہی۔ قومی بچتوں کی شرح 12.7 فیصد سالانہ رہی۔ شہری علاقوں میں 50 طبی مراکز قائم کیے گئے۔ شرح خواندگی کا تناسب 36 فیصد رہا۔

آٹھواں پانچ سالہ منصوبہ (1993-1998ء) میں شروع کیا گیا۔ اس منصوبے کے دوران بہت سارے قومی ادارے نجی شعبے کے حوالے کر دیے۔ 1998ء

شعبہ کی پیداوار میں سالانہ 6 فیصد کے حساب سے اضافہ ہوا۔ نجی سرمایہ کاری میں 22.8 فیصد اضافہ ہوا اور وفاقی حکومت کے ٹیکسوں کی وصولی میں 22.6 فیصد اضافہ ہوا۔ برآمدات میں 24.9 فیصد کی ہوئی۔ خواندگی کی شرح 37.9 فیصد ہو گئی۔ قومی بچتوں میں سالانہ 12.7 فیصد اضافہ ہوا۔

ملک میں آٹھویں پانچ سالہ منصوبہ کے بعد پانچ سالہ منصوبوں کا دور ختم ہو گیا۔ اب سالانہ ترقیاتی منصوبے تیار کیے جاتے ہیں اور اس کے مطابق ملکی ترقی کے لیے اقدامات کیے جاتے ہیں۔

iii۔ معاشی ترقی کا ساتواں مرحلہ 2010ء-2000ء:

جنرل پرویز مشرف کے 9 سالہ دورِ حکومت میں معاشی ترقی کی رفتار سات فیصد رہی۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے معاشی ترقی کے لیے متعدد اقدامات اٹھائے مگر عام آدمی کی زندگی کے مسائل میں بہت اضافہ ہوا۔ مہنگائی میں اضافہ ہوا۔ 2008ء کے انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی بڑی جماعت بن کر ابھری۔ سید یوسف رضا گیلانی وزیر اعظم بنے۔ پیپلز پارٹی کی حکومت نے پاکستان کی اقتصادی صورتحال بہتر بنانے اور عوام کے معاشی مسائل کم کرنے کے لیے کام شروع کیا، لیکن خاطر خواہ کامیاب نہ ہو سکی۔

iv۔ معاشی ترقی کا آٹھواں مرحلہ 2020ء-2010ء:

پیپلز پارٹی کے دور میں 2010ء کے بعد بجلی کی لوڈشیڈنگ میں اضافہ ہوا اور معاشی ترقی کی شرح میں وہ اضافہ نہ ہوا، جس کی توقع کی جا رہی تھی۔ حکومت نے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا، 'بینظیر انکم سپورٹ پروگرام' اور 'وسیلہ حق پروگرام' کے ذریعے لوگوں کی مدد کی، خواتین کی ترقی و تحفظ اور کسانوں کی حالت بہتر بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے، مگر ملک معاشی ترقی کے لحاظ سے مشکلات کا شکار رہا۔ 2013ء کے انتخابات کے بعد پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت قائم ہوئی۔ مسلم لیگ کے پانچ سالہ دور میں 2013ء میں جی ڈی پی کی شرح 3.7 فیصد رہی جو 2018ء میں 5.53 فیصد کی سطح پر پہنچ گئی۔ زرعی ترقی کی شرح 2013ء میں 2.68 فیصد سے بڑھ کر 2018ء میں 3.8 فیصد ہو گئی، صنعتی ترقی کی رفتار 2013ء میں 4.5 فیصد سے بڑھ کر 2018ء میں 5.8 فیصد ہو گئی۔ اس دوران ملک پر بیرونی قرضوں کا بوجھ بڑھ گیا۔ 2018ء میں پاکستان میں عام انتخابات کے بعد پاکستان تحریک انصاف کی حکومت قائم ہوئی اور عمران خان وزیر اعظم بنے۔ پی ٹی آئی کی حکومت پاکستان کی اقتصادی صورتحال کو بدلنے، سوشل سروسز کو بہتر بنانے، زراعت کی ترقی، پانی کی کمی کو دور کرنے اور عام آدمی کا معیار زندگی بہتر کرنے کے لیے کوشاں ہے۔
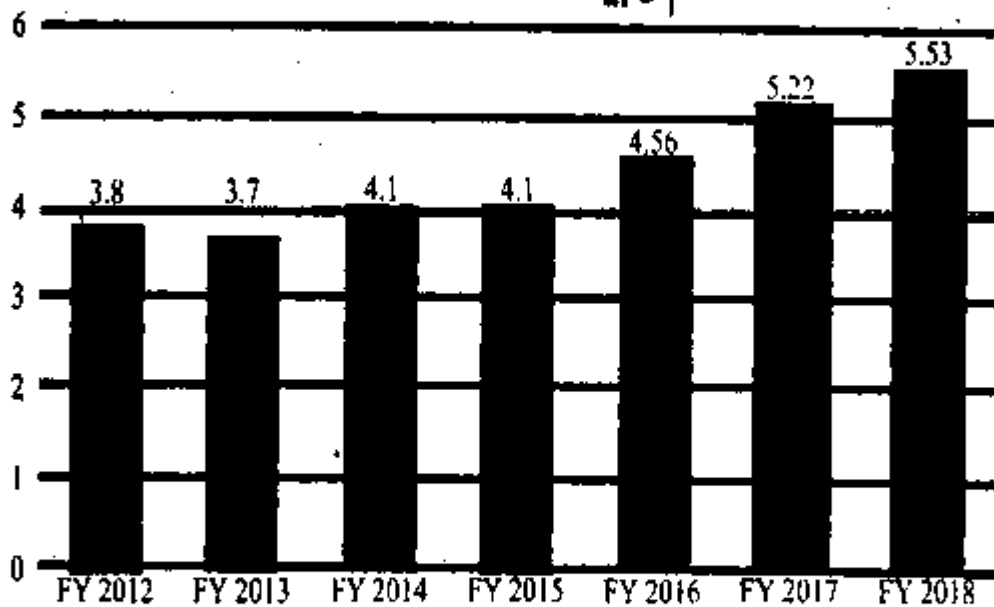
پاکستان کی قومی خام ملکی پیداوار (جی۔ڈی۔پی) کا گراف

معروضی سوالات- بورڈ پیپرز

سوال نمبر1: ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ حکومت نے ـــــــــ میں ایک صنعتی کانفرنس منعقد کی۔

(الف) 1947ء ✓ (ب) 1948ء (ج) 1949ء (د) 1948ء

2۔ 1959-60ء میں پاکستان کی خام قومی پیداوار کا صنعتی شعبوں میں حصہ رہا۔

(الف) 11.9 فیصد ✓ (ب) 11.8 فیصد (ج) 11.7 فیصد (د) 11.6 فیصد

3۔ پاکستان کے پہلے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کا حجم تھا۔

(الف) 1070 کروڑ روپے (ب) 1080 کروڑ روپے ✓
(ج) 1090 کروڑ روپے (د) 1000 کروڑ روپے

4۔ جنرل ایوب خاں نے اقتدار سنبھالا:

(الف) 1955ء میں (ب) 1956ء میں (ج) 1957ء میں (د) 1958ء میں ✓

5۔ دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کا حجم مقرر کیا گیا۔

(الف) 1700 کروڑ روپے (ب) 1800 کروڑ روپے
(ج) 1900 کروڑ روپے ✓ (د) 2000 کروڑ روپے

6۔ 1961ء میں دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کا حجم کتنے کروڑ روپے کر دیا گیا؟

(الف) 2000 کروڑ روپے (ب) 2100 کروڑ روپے
(ج) 2200 کروڑ روپے (د) 2300 کروڑ روپے ✓

7۔ دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے میں قومی آمدنی میں اضافہ ہوا؟

(الف) 10 فیصد سے زائد (ب) 20 فیصد سے زائد
(ج) 30 فیصد سے زائد ✓ (د) 40 فیصد سے زائد

8۔ دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے میں صنعتی شعبہ میں سالانہ ترقی ہوئی۔

(الف) 40 فیصد سالانہ ✓ (ب) 30 فیصد سالانہ
(ج) 20 فیصد سالانہ (د) 10 فیصد سالانہ

9۔ دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے میں برآمدات [illegible]

(الف) 6 فیصد (ب) 7 فیصد ✓ (ج) [illegible] (د) 9 فیصد

10۔ دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے زرعی شعبے نے ترقی کی۔

(الف) 5 فیصد (ب) 10 فیصد (ج) 15 فیصد ✓ (د) 25 فیصد

11۔ تیسرا پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کا دورانیہ۔

(الف) 1960-70ء (ب) 1965-70ء ✓ (ج) 1965-75ء (د) 1970-80ء

12۔ تیسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کا حجم تھا۔

(الف) 5000 کروڑ روپے (ب) 5100 کروڑ روپے
(ج) 5200 کروڑ روپے ✓ (د) 5300 کروڑ روپے

13۔ تیسرے پانچ سالہ منصوبے کے دوران صنعتی میدان میں ترقی کتنے فیصد ہوئی؟

(الف) 6 فیصد (ب) 7 فیصد (ج) 8 فیصد (د) 9 فیصد ✓

14۔ تیسرے پانچ سالہ منصوبے میں زرعی شعبے میں ترقی ہوئی۔

(الف) 4.4 فیصد (ب) 4.5 فیصد ✓ (ج) 4.6 فیصد (د) 4.7 فیصد

15۔ سقوطِ مشرقی پاکستان ہوا۔

(الف) 1971ء ✓ (ب) 1972ء (ج) 1973ء (د) 1978ء

16۔ معاشی اصلاحات کا آرڈیننس جاری کیا گیا۔

(الف) 1978ء میں ✓ (ب) 1979ء میں (ج) 1983ء میں (د) 1988ء میں

17۔ چوتھے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کا دورانیہ۔

(الف) 1960-70ء (ب) 1970-75ء ✓ (ج) 1965-75ء (د) 1970-80ء

18۔ معاشی ترقی کے پانچویں منصوبے کا حجم تھا۔

(الف) 21 ارب دو کروڑ روپے ✓ (ب) 30 ارب دو کروڑ روپے
(ج) 20 ارب دو کروڑ روپے (د) 25 ارب دو کروڑ روپے

19۔ چھٹے پانچ سالہ منصوبے کا دورانیہ۔

(الف) 1960-70ء (ب) 1970-75ء (ج) 1983-88ء ✓ (د) 1965-75ء

20۔ چھٹے پانچ سالہ منصوبے میں خام ملکی پیداوار (GDP) میں کتنے فیصد اضافی ہوا۔

21۔ جنرل پرویز مشرف نے اقتدار سنبھالا۔

(الف) 1999ء ✓　(ب) 1998ء　(ج) 2001ء　(د) 2000ء

22۔ آٹھواں پانچ سالہ منصوبہ شروع ہوا۔

(الف) 1990-95ء　(ب) 1995-2000ء

(ج) 1992-97ء　(د) 1993-98ء ✓

23۔ پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے۔

(الف) 1998ء ✓　(ب) 1999ء　(ج) 2001ء　(د) 2000ء

24۔ جنرل پرویز مشرف کے 9 سالہ دورِ حکومت میں معاشی ترقی کی رفتار رہی۔

(الف) 7 فیصد ✓　(ب) 8 فیصد　(ج) 9 فیصد　(د) 10 فیصد

25۔ 2008ء کے انتخابات میں کون سی جماعت برسراقتدار آئی۔

(الف) مسلم لیگ (ن)　(ب) پاکستان پیپلز پارٹی ✓　(ج) اے این پی　(د) مسلم لیگ (ق)

26۔ پاکستان میں معدنی وسائل کی ترقی کے لیے ـــــــــــ میں "معدنی ترقیاتی کارپوریشن" کا قیام آیا۔

(الف) 1978ء　(ب) 1975ء ✓　(ج) 1976ء　(د) 1977ء

27۔ پاکستان کا علاقہ ـــــــــــ معدنی تیل کی پیداوار کا قدیم خطہ ہے۔

(الف) سطح مرتفع پوٹھوہار ✓　(ب) سطح مرتفع بلوچستان

(ج) شمالی پہاڑی علاقہ　(د) مغربی پہاڑی علاقہ

28۔ قدرتی گیس صوبہ بلوچستان میں سوئی کے مقام سے کب دریافت ہوئی۔

(الف) 1951ء میں　(ب) 1952ء میں ✓　(ج) 1953ء میں　(د) 1954ء میں

29۔ پاکستان میں دریافت شدہ لوہے کے ذخائر کا اندازہ کتنے ملین ٹن سے زائد ہے۔

(الف) 410 ملین ٹن　(ب) 420 ملین ٹن　(ج) 430 ملین ٹن ✓　(د) 440 ملین ٹن

30۔ ملک میں خام لوہے کی پیداوار کب شروع ہوئی۔

(الف) 1954ء میں　(ب) 1955ء میں　(ج) 1957ء میں ✓　(د) 1956ء میں

31۔ چٹانی نمک کھانے کے علاوہ کس صنعت میں استعمال کیا جا رہا ہے۔

(الف) کھاد کی صنعت　(ب) کیمیائی صنعت ✓　(ج) سیمنٹ کی صنعت　(د) معدنی صنعت

32۔ پاکستان میں کرومائیٹ کے کتنے بڑے ذخائر دریافت کیے جا چکے ہیں۔

33۔ کرومائیٹ استعمال کی جاتی ہے۔

(الف) کراچی سٹیل مل میں ✓ (ب) فیصل آباد سٹیل مل میں
(ج) کوٹ ادو سٹیل مل میں (د) ملتان سٹیل مل میں

34۔ پاکستان میں جپسم کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔

(الف) 100ملین ٹن (ب) 200ملین ٹن (ج) 350ملین ٹن ✓ (د) 400ملین ٹن

35۔ پاکستان میں چونے کا پتھر زیادہ تر کون سے پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔

(الف) جنوب اور مغربی پہاڑی علاقوں میں (ب) شمالی اور مشرقی پہاڑی علاقوں میں
(ج) شمالی اور مغربی پہاڑی علاقوں میں ✓ (د) مغربی پہاڑی علاقوں میں

36۔ پاکستان میں گندھک کے مجموعی ذخائر کا اندازہ تقریباً کتنے ملین ٹن ہے۔

(الف) 0.5ملین ٹن (ب) 0.6ملین ٹن (ج) 0.7ملین ٹن (د) 0.8ملین ٹن ✓

37۔ پاکستان کی معیشت میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔

(الف) زراعت ✓ (ب) ملازمت (ج) بھیک مانگنا (د) گلہ بانی

38۔ قیام پاکستان سے ملک کی قومی آمدنی میں سب سے زیادہ حصہ کس شعبے کا ہے

(الف) صنعتی (ب) زرعی ✓ (ج) تجارتی (د) معاشی

39۔ پاکستان کی کثیر آبادی بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کس شعبے سے وابستہ ہے۔

(الف) تجارت (ب) صنعت (ج) زراعت ✓ (د) ملازمت

40۔ پاکستان کے لوگوں کا سب سے بڑا پیشہ ہے۔

(الف) زراعت ✓ (ب) صنعت (ج) تجارت (د) ملازمت

41۔ پاکستان کی مجموعی قومی پیداوار کا تقریباً کتنے فیصد زرعی شعبے سے حاصل ہوتا ہے۔

(الف) 21فیصد (ب) 22فیصد (ج) 23فیصد (د) 24فیصد ✓

42۔ پاکستان میں کتنے فیصد زرعی علاقے کا انحصار نہری پانی پر ہے۔

(الف) 50فیصد (ب) 60فیصد (ج) 70فیصد (د) 80فیصد ✓

43۔ پاکستان کی زیادہ تر نہریں کس صوبہ میں واقع ہیں؟

(الف) صوبہ سندھ (ب) صوبہ پنجاب ✓
(ج) صوبہ بلوچستان (د) صوبہ خیبر پختونخوا

44۔ چشمہ بیراج میں کتنے لاکھ ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کیا جاتا ہے؟
(الف) دو لاکھ ایکڑ فٹ (ب) تین لاکھ ایکڑ فٹ
(ج) چار لاکھ ایکڑ فٹ (د) پانچ لاکھ ایکڑ فٹ ✓

45۔ زمین دوز آبپاشی نالیوں کو کیا کہتے ہیں؟
(الف) ٹیوب ویل (ب) کاریز ✓ (ج) کنویں (د) چشمے

46۔ پاکستان میں کتنی قسم کی نہریں ہیں؟
(الف) ایک (ب) دو ✓ (ج) تین (د) چار

47۔ کالاباغ کے مقام پر جناح بیراج سے تھل کینال نکال کر کس صحرائی علاقے کو سیراب کیا جارہا ہے۔
(الف) تھر (ب) تھل ✓ (ج) چولستان (د) خاران

48۔ سندھ طاس کا معاہدہ طے پایا۔
(الف) 1930ء (ب) 1940ء (ج) 1950ء (د) 1960ء ✓

49۔ سندھ طاس کا معاہدہ کن ممالک کے درمیان طے پایا۔
(الف) چین اور جاپان (ب) پاکستان اور بھارت ✓
(ج) ایران اور پاکستان (د) روس اور امریکہ

50۔ سندھ طاس کا معاہدہ کس کی مدد سے طے پایا۔
(الف) اقوام متحدہ (ب) سلامتی کونسل (ج) عالمی بینک ✓ (د) سارک

51۔ رابطہ نہریں کتنی ہیں۔
(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) سات ✓

52۔ رابطہ نہروں کی کل لمبائی کتنے کلومیٹر ہے۔
(الف) 560کلومیٹر (ب) 570کلومیٹر (ج) 580کلومیٹر (د) 590کلومیٹر ✓

53۔ فصل ربیع کا موسم کب تک رہتا ہے۔
(الف) ستمبر سے اپریل ✓ (ب) ستمبر سے اگست
(ج) مئی سے اپریل (د) ستمبر سے دسمبر

54۔ خریف کا موسم کب سے کب تک رہتا ہے۔
(الف) مارچ سے اکتوبر (ب) اپریل سے اکتوبر ✓

55۔ گندم پاکستان کی اہم ترین فصل ہے۔
(الف) ربیع کی ✓ (ب) خریف کی (ج) بہار کی (د) برسات کی

56۔ بیرونی ممالک سے چاول کی تجارت کرنے والا سرکاری ادارہ ہے۔
(الف) رائس ٹریڈنگ کارپوریشن ✓ (ب) گندم ٹریڈنگ کارپوریشن
(ج) کپاس ٹریڈنگ کارپوریشن (د) مکئی ٹریڈنگ کارپوریشن

57۔ پاکستان میں پہلی خشک گودی میں لاہور میں تعمیر کی گئی۔
(الف) 1970ء (ب) 1971ء (ج) 1972ء (د) 1973ء ✓

58۔ مکئی ایک فصل ہے۔
(الف) ربیع کی (ب) خریف کی ✓ (ج) بہار کی (د) برسات کی

59۔ پاکستان میں گیس کے محفوظ ذخائر تقریباً ہیں۔
(الف) 29.671 ٹریلین مکعب فٹ ✓ (ب) 30.671 ٹریلین مکعب فٹ
(ج) 31.671 ٹریلین مکعب فٹ (د) 32.671 ٹریلین مکعب فٹ

60۔ کپاس کی کاشت وادی سندھ میں کی جارہی ہے۔
(الف) 1000 قبل مسیح (ب) 2000 قبل مسیح
(ج) 3000 قبل مسیح ✓ (د) 4000 قبل مسیح

61۔ توانائی کا قدیم ذریعہ ہے۔
(الف) سوئی گیس (ب) تیل (ج) کوئلہ ✓ (د) بجلی

62۔ کاریز کے نظام آب پاشی کے تحت کاشتکاری کی جاتی ہے۔
(الف) صوبہ بلوچستان ✓ (ب) صوبہ سندھ
(ج) صوبہ پنجاب (د) صوبہ خیبر پختونخوا

63۔ پاکستان کا سب سے بڑا دریا کون سا ہے؟
(الف) دریائے سندھ ✓ (ب) دریائے جہلم
(ج) دریائے راوی (د) دریائے چناب

64۔ ماہی گیری کا شمار پاکستان کے پیشوں میں ہوتا ہے۔
(الف) مشکل ترین (ب) قدیم ترین ✓

65۔ پاکستان میں پن بجلی کی پیداوار کا سب سے بڑا منصوبہ ہے۔
(الف) غازی بروتھا پروجیکٹ (ب) منگلا ڈیم (ج) تربیلا ڈیم ✓ (د) وارسک ڈیم

66۔ صنعتی ترقی میں گھریلو صنعت ملکی مصنوعات کی برآمد میں ان اشیا کا حصہ ہے۔
(الف) 10 فیصد (ب) 20 فیصد (ج) 30 فیصد ✓ (د) 40 فیصد

67۔ توانائی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔
(الف) پانی (ب) ہوا (ج) بجلی ✓ (د) دھوپ

68۔ پاکستان میں تیل اور گیس تلاش کرنے کے لیے "آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمٹیڈ" (OGDCL) کا ادارہ قائم ہوا۔
(الف) 1962ء (ب) 1960ء (ج) 1961ء ✓ (د) 1964ء

69۔ ملکی توانائی کی ضروریات معدنی تیل سے پورا ہوتی ہے۔
(الف) 33 فیصد (ب) 34 فیصد (ج) 35 فیصد ✓ (د) 36 فیصد

70۔ پاکستان میں ایٹمی توانائی متعارف ہوئی۔
(الف) 1971ء ✓ (ب) 1972ء (ج) 1974ء (د) 1965ء

71۔ چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹس کو نیشنل گرڈ کے ساتھ منسلک کر دیا گیا۔
(الف) 13 جون 2001ء ✓ (ب) 13 جون 2002ء
(ج) 13 جون 2003 (د) 13 جون 2004ء

72۔ سورج سے حاصل ہونے والی توانائی کو کہتے ہیں۔
(الف) شمسی ✓ (ب) تھرمل (ج) بجلی (د) پن بجلی

73۔ قدرتی گیس دریافت ہوئی۔
(الف) 1955ء (ب) 1950ء (ج) 1952ء ✓ (د) 1951ء

مختصر سوالات - بورڈ پیپرز

سوال نمبر1۔ پاکستان میں پائی جانے والی دھاتی معدنیات کے نام تحریر کریں؟

جواب: پاکستان میں پائی جانے والی دھاتی معدنیات میں لوہا، تانبا اور کرومائیٹ وغیرہ شامل ہیں۔

سوال نمبر2۔ معدنی تیل کی اہم مصنوعات کے نام تحریر کریں؟

سوال نمبر3۔ پاکستان میں سندھ کے کن مقامات سے معدنی تیل نکالا جارہا ہے؟

جواب: پاکستان میں سندھ کے اہم پیداواری علاقے خسخیلی، کنار، مکھڑ والہ پارا اور زم زمہ ہیں۔

سوال نمبر4۔ پنجاب میں قدرتی گیس کے ذخائر کہاں کہاں واقع ہیں؟

جواب: پنجاب میں قدرتی گیس کے ذخائر ڈھوڈک، پیر کوہ، ڈھلیاں اور میال میں قدرتی گیس کے ذخائر ہیں۔

سوال نمبر5۔ سندھ میں قدرتی گیس کے ذخائر کہاں کہاں واقع ہیں؟

جواب: صوبہ سندھ میں قدرتی گیس کے ذخائر خیرپور، مزرانی، ساری، ہنڈی، کندکوٹ اور سارنگ میں واقع ہیں۔

سوال نمبر6۔ تانبے کا استعمال تحریر کیجیے؟

جواب: قدیم زمانے میں تانبے سے صرف سکے اور برتن وغیرہ بنائے جاتے تھے۔ اب پاکستان میں بجلی کی اشیا خصوصاً تاریں وغیرہ بنانے کے لیے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر7۔ خیبر پختونخوا میں تانبے کے ذخائر کہاں کہاں پائے جاتے ہیں؟

جواب: خیبر پختونخوا میں تانبے کے ذخائر دیر، چترال اور ہزارہ میں پائے جاتے ہیں۔

سوال نمبر8۔ پاکستان میں کوئلہ کا استعمال کیا ہے؟

جواب: پاکستان میں کوئلہ تھرمل بجلی پیدا کرنے، اینٹیں پکانے اور گھریلو ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سوال نمبر9۔ پنجاب میں کوئلے کے ذخائر کہاں کہاں پائے جاتے ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب میں کوہستان نمک کے علاقے میں زیادہ تر کوئلہ ڈنڈوت، پڈھ اور مکڑوال کے مقامات سے نکالا جاتا ہے۔

سوال نمبر10۔ سندھ میں کوئلے کے ذخائر کہاں کہاں پائے جاتے ہیں؟

جواب: صوبہ سندھ میں کوئلہ کی کانیں تھر، جھمپیر، سارنگ اور لاکھڑا میں واقع ہیں۔

سوال نمبر11۔ خیبر پختونخوا میں کوئلے کے ذخائر کہاں کہاں پائے جاتے ہیں؟

جواب: خیبر پختونخوا میں صرف ہنگو میں کوئلہ کے ذخائر ہیں۔

سوال نمبر12۔ بلوچستان میں کوئلے کے ذخائر کہاں کہاں پائے جاتے ہیں؟

جواب: صوبہ بلوچستان میں خوست، شارگ، ڈیگاری، شیریں آب، مچھ بولان اور ہرنائی میں کوئلہ کی کان کنی ہو رہی ہے۔

سوال نمبر13۔ بلوچستان میں کرومائیٹ کے ذخائر کن مقامات سے حاصل کیے جاتے ہیں؟

جواب: بلوچستان میں کرومائیٹ کے ذخائر مسلم باغ، چاغی اور خاران کے علاقوں میں سے حاصل کیے جاتے ہیں۔

سوال نمبر14۔ پاکستان میں جپسم کن مقامات پر پایا جاتا ہے؟

سوال نمبر 15۔ [illegible] کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: **زرعی شعبے کی اہمیت:**

i۔ پاکستان کی کثیر آبادی بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر زراعت کے شعبے سے وابستہ ہے۔ اس سے انکی روزی حاصل ہوتا ہے۔

ii۔ کامیاب زرعی شعبے کی بدولت ہی کوئی ملک زرعی اشیاء برآمد کر سکتا ہے۔

iii۔ [illegible] ہوتی ہے۔

سوال نمبر 16۔ پاکستان میں فی ایکڑ اوسط پیداوار میں کمی کی وجوہات تحریر کریں؟

جواب: **پاکستان میں اوسط پیداوار میں کمی کی وجوہات:**

i۔ پرانے اور روایتی طریقوں سے کاشتکاری کرنا۔

ii۔ سیم و تھور کی وجہ سے زمین کا قابل کاشت نہ ہونا۔

iii۔ کسان کا ان پڑھ ہونا۔

سوال نمبر 17۔ گھریلو صنعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ صنعت یا پیداواری عمل جو گھروں پر یا چھوٹے پیمانے پر سرانجام دیا جاتا ہے اسے گھریلو صنعت کہتے ہیں۔

سوال نمبر 18۔ گھریلو دستکاریوں میں کس قسم کی چیزیں تیار ہوتی ہیں؟

جواب: گھریلو دستکاریوں کی صنعت میں لکڑی کا کام، لوہے کا کام، سونے اور چاندی کا کام، ہاتھ سے بنے ہوئے قالین اور چٹائیوں کا کام، مٹی اور سونے سے بنی ہوئی مختلف روزمرہ کی اشیاء کا کام، پتھر کا کام، مٹی کے برتنوں کا کام، کپڑے پر کشیدہ کاری کرنا اور مٹی کے کھلونے بنانے کا کام وغیرہ شامل ہے۔

سوال نمبر 19۔ چھوٹی صنعت کسے کہتے ہیں؟

جواب: چھوٹی صنعت سے مراد وہ صنعت ہوتی ہے جس سے مقامی طور پر مزدوروں کو ملازم رکھ کر مختلف اشیاء بنائی جاتی ہیں۔

گیس پیپر اینڈ ماڈل پیپر # 4
BASED ON CHAPTER # 9 (Reduced Syllabus)
آبادی، معاشرہ اور پاکستان کی ثقافت

باب 9: آبادی، معاشرہ اور پاکستان کی ثقافت

موضوعات: پاکستانی معاشرے اور ثقافت کی نمایاں خصوصیات، پاکستان کا تعلیمی ڈھانچہ، پاکستان کے اہم معاشرتی مسائل، پاکستان میں غیر مسلم اقلیتوں کا کردار، علاقائی ثقافتی مماثلتیں ذریعہ یکجہتی اور ہم آہنگی۔

تفصیلی سوالات: سوال نمبر 1،2،5،6،7

نوٹ: مشق میں دیے گئے تمام اسباق کے تمام MCQ's سلیبس میں شامل ہیں۔
مختصر سوالات منتخب کردہ نصاب (Reduced Syllabus) میں شامل عنوانات سے دیے جائیں گے۔

وقت: 15 منٹ حصہ اوّل کل نمبر: 10

نوٹ: حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات پرچے پر ہی دیے جائیں گے۔ اس کو پہلے پندرہ منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر1: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے نصابی کتاب کی روشنی میں درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

i۔ 2017ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی تھی:
(الف) تقریباً 65.3 ملین (ب) تقریباً 84.2 ملین
(ج) تقریباً 132.3 ملین (د) تقریباً 207.7 ملین

ii۔ اعلیٰ ثانوی تعلیم کا کورس ہوتا ہے:
(الف) 5 سال (ب) 4 سال (ج) 3 سال (د) 2 سال

iii۔ 2018-19ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں شرح خواندگی ہے:
(الف) 45 فیصد (ب) 55 فیصد (ج) 60 فیصد (د) 62.3 فیصد

iv۔ پاکستان کی قومی اسمبلی میں اقلیتوں کے لیے نشستیں مخصوص ہیں:

v- اُردو کے پہلے صاحبِ دیوان شاعر تھے:

(الف) مرزا محمد رفیع سودا (ب) سلطان محمد قلی قطب شاہ
(ج) میر تقی میر (د) خواجہ میر درد

vi- پاکستان میں پہلی مردم شماری ہوئی:

(الف) 1950ء (ب) 1951ء (ج) 1952ء (د) 1953

vii- بلوچستان کے علاقے قلات اور اس کے ارد گرد مقامی زبان بولی جاتی ہے:

(الف) بلوچی (ب) براہوی (ج) سرائیکی (د) ہندکو

viii- کس غیر مسلم نے فوکس میں اہم خدمات انجام دیں۔

(الف) ڈاکٹر روتھ فاؤ (ب) ہرچرن سنگھ
(ج) ڈاکٹر عبدالسلام (د) رانا بھگوان داس

ix- میرپور خاص کے غریب لوگوں کے علاج کیلئے خصوصی شہرت رکھتے ہیں۔

(الف) ڈاکٹر روتھ فاؤ (ب) ہرچرن سنگھ
(ج) ڈاکٹر ادریگو (د) رانا بھگوان داس

x- براہوی [illegible] رسم الخط میں لکھی جاتی ہے۔

(الف) عربی (ب) فارسی (ج) فارسی اور عربی (د) ترکی

حصہ دوم (کل نمبر 24)

وقت: 2:15 گھنٹے | کل نمبر: 40

نوٹ: حصہ دوم میں سے کوئی سے آٹھ اجزاء اور حصہ سوم میں سے کوئی سے دو سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ اضافی شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کوئی سے آٹھ اجزاء کے مختصر جوابات نصابی کتاب کی روشنی میں تحریر کیجیے۔ (8 × 3=24)

i- یونیورسٹی کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ii- افراطِ آبادی سے کون سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں؟

iii- حبہ خاتون کون تھیں؟

iv- پاکستان کے اہم کھیل کون سے ہیں؟

v- [illegible]

vi۔ ثقافت کی تعریف بیان کریں؟

vii۔ پاکستانیوں کی پسندیدہ غذائیں کون سی ہیں؟

viii۔ پاکستان میں قابلِ ذکر میلے کون کون سے لگتے ہیں؟

ix۔ گلگت اور شمالی علاقوں میں کون سا کھیل بے حد مقبول ہے؟

x۔ پاکستان میں کون کون سے اسلامی تہوار منائے جاتے ہیں؟

xi۔ پاکستان کی چند مشہور عمارتوں کے نام تحریر کریں؟

حصہ سوّم (کل نمبر 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو سوالات کے مفصل جوابات تحریر کیجئے۔ (2 × 8 =16)

سوال نمبر3: پاکستانی معاشرے اور ثقافت کے بنیادی خدوخال بیان کریں۔

سوال نمبر4: پاکستان کے تعلیمی ڈھانچے کی وضاحت کریں۔

سوال نمبر5: پاکستان کے اہم معاشرتی مسائل کی وضاحت کریں۔

حل گیس پیپر اینڈ ماڈل پیپر # 4 (Reduced Syllabus)

حل حصہ اوّل (کل نمبر 10)

i۔ د	ii۔ د	iii۔ د	iv۔ ب	v۔ پ
vi۔ ب	vii۔ پ	viii۔ ج	ix۔ ج	x۔ ج

حصہ دوم (کل نمبر 24)

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کوئی سے آٹھ اجزاء کے مختصر جوابات نصابی کتاب کی روشنی میں تحریر کیجئے۔ (8 × 3=24)

i۔ یونیورسٹی کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: یونیورسٹی کی تعلیم:

یونیورسٹیوں کے علاوہ بہت سارے کالجوں میں بھی اعلیٰ تعلیم دی جاتی ہے۔ پیشہ ورانہ تعلیم کے لیے طب، انجینئرنگ، میڈیکل ریسرچ ادارے قائم ہیں۔ اس طرح تجارت، زراعت اور دیگر فنی علوم کی تعلیم کے حصول کے لیے کالج اور یونیورسٹیاں بھی قائم ہیں۔

ii۔ افراطِ آبادی سے کون سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں؟

جواب: افراطِ آبادی سے درج ذیل مسائل پیدا ہو رہے ہیں:

1۔ افراطِ آبادی سے رہائشی مکانوں کی قلت ہو جاتی ہے۔

2۔ افراطِ آبادی سے خوراک کی قلت پیدا ہو جاتی ہے۔

3۔ افراطِ آبادی سے صفائی اور صحت کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔

4۔ افراطِ آبادی سے ٹرانسپورٹ اور ٹریفک کا مسئلہ شدید ہو جاتا ہے۔

5۔ افراطِ آبادی سے پانی کی قلت ہو جاتی ہے۔

6۔ افراطِ آبادی سے تعلیم اور تفریح کی سہولتیں ناکافی ثابت ہوتی ہیں۔

iii۔ حبہ خاتون کون تھیں؟

جواب: تیسرے دور میں عشقیہ داستانوں کو منظوم کرنے کی روایت پڑی۔ حبہ خاتون اس عہد کی اہم شاعرہ گزری ہیں۔ حبہ خاتون کا شمار دسویں صدی ہجری کے کشمیر کی نامور خواتین میں ہوتا ہے۔ وہ کشمیری زبان کی ایک بلند پایہ شاعرہ تھی۔ غزل جو کہ شاعری کی قدیم ترین اور مقبول ترین صنف ہے کشمیر زبان کی شاعری میں اس کی بنیاد حبہ خاتون نے رکھی۔

iv۔ پاکستان کے اہم کھیل کون سے ہیں؟

جواب: پاکستان کی کرکٹ، ہاکی اور سکواش کی ٹیمیں دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ ان کھیلوں کے ٹورنامنٹ ضلعی، ڈویژنل، صوبائی اور ملکی سطح پر منعقد کروائے جاتے ہیں۔ گلگت اور شمالی علاقوں میں پولو کا کھیل بے حد مقبول ہے۔

v۔ سیکنڈری ایجوکیشن کیا ہے؟

جواب: گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کی تعلیم کو سیکنڈری تعلیم یا اعلیٰ ثانوی تعلیم کہتے ہیں۔

vi۔ ثقافت کی تعریف بیان کریں؟

جواب: ایڈورڈ ٹائلر نے ثقافت کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے:

"ثقافت کا تعلق ہر قسم کے علوم و فنون، عقائد و قوانین اور رسم و رواج سے ہوتا ہے۔ یہ انسانوں کے افکار و اعمال سے بھی متعلق ہوتی ہے"۔

vii۔ پاکستانیوں کی پسندیدہ غذائیں کون سی ہیں؟

جواب: پاکستان کے مختلف علاقوں میں مختلف غذائیں پسند کی جاتی ہیں۔ پنجاب اور سندھ میں سبزیاں، دالیں، گوشت اور چاول بہت مرغوب ہیں۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں گوشت، خشک اور تازہ پھل، گندم، جو اور چاول کھانے میں استعمال ہوتے ہیں۔ پنجاب میں دودھ اور لسی جبکہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں قہوہ پسند کیا جاتا ہے۔ پاکستانی

viii۔ پاکستان میں قابل ذکر میلے کون کون سے لگتے ہیں؟

جواب: پاکستان بھر میں بے شمار میلے اور عرس ہر سال منعقد کیے جاتے ہیں۔ یہ میلے اور عرس ہماری ثقافت کی عکاسی کرتے ہیں۔ حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ، حضرت فرید الدین شکر گنجؒ، حضرت شاہ رکن عالم ملتانیؒ، حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانیؒ، حضرت مادھولال حسینؒ (میلہ چراغاں)، حضرت سیدن شاہؒ، حضرت گل سرمستؒ، حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ سندھ کے عرس اور سبی کا سالانہ میلہ قابل ذکر ہیں۔

ix۔ گلگت اور شمالی علاقوں میں کون سا کھیل بے حد مقبول ہے؟

جواب: گلگت اور شمالی علاقوں میں پولو کا کھیل بے حد مقبول ہے۔

x۔ پاکستان میں کون کون سے اسلامی تہوار منائے جاتے ہیں؟

جواب: پاکستان کی اکثریتی آبادی مسلمان ہے اور اپنے مختلف مذہبی اور معاشرتی تہوار مثلاً عیدالفطر، عیدالاضحیٰ، عید میلاد النبی ﷺ، شب معراج اور شب برات وغیرہ بڑے جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ یہ تہوار ہماری صدیوں کی ثقافت کا اہم حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ یوم عاشور بھی مذہبی عقیدت و احترام سے منایا جاتا ہے۔

xi۔ پاکستان کی چند مشہور عمارتوں کے نام تحریر کریں؟

جواب: کراچی میں مزار قائد اعظمؒ، لاہور میں بادشاہی مسجد، شاہی قلعہ اور واپڈا ہاؤس، اسلام آباد میں فیصل مسجد، مسجد مہابت خاں اور قلعہ بالا حصار (پشاور)، قائداعظم ریزیڈنسی بلڈنگ (زیارت) اور قلات کا قلعہ (قلات) اہم عمارتیں ہیں جو سیاحوں کے لیے کشش کا باعث ہیں۔

حصہ سوئم (کل نمبر16)

نوٹ: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے دو سوالات کے مفصل جوابات تحریر کیجئے۔ $(2 \times 8 = 16)$

سوال نمبر3: پاکستانی معاشرے اور ثقافت کے بنیادی خدوخال بیان کریں۔

جواب: پاکستان معاشرے اور ثقافت کی نمایاں خصوصیات:

ثقافت کا مفہوم (Meaning of Culture):

کسی قوم کی شناخت اس کی ثقافت سے کی جاتی ہے۔ کسی قوم کے افراد جب مدتوں سے ایک سرزمین پر مل جل کر رہ رہے ہوں تو ان کے ہاں مشترکہ قدریں، رسم و رواج، انداز زندگی، عائلی قوانین، تقریبات، کھیل، فنون اور مجلسی زندگی کے اصول دیکھے جاسکتے ہیں۔ یہی خصوصیات اس قوم کو دوسری اقوام سے مختلف اور ممتاز بناتی ہیں۔

ایڈورڈ ٹائلر نے ثقافت کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے:

"ثقافت کا تعلق ہر قسم کے علوم و فنون، عقائد و قوانین اور رسم و رواج سے ہوتا ہے۔ یہ انسانوں کے افکار و اعمال سے بھی متعلق ہوتی ہے"۔

ثقافت ایک کُل ہوتی ہے اور کسی علاقے میں رہنے والے انسانوں کے ارادی و غیر ارادی افعال کی بدولت پروان چڑھتی ہے۔ اس طرح ان لوگوں کے عقائد، رسم و رواج، علوم و فنون، قوانین اور معاشرتی رویے اس میں شامل ہوتے جاتے ہیں۔ پاکستانی معاشرے اور ثقافت کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

1۔ معاشرتی قدریں (Social Values):

پاکستان کے تمام علاقوں اور صوبوں میں اعلیٰ اور منفرد معاشرتی قدریں پائی جاتی ہیں۔ بزرگوں کا احترام کیا جاتا ہے۔ بچوں سے محبت اور خواتین کو احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے کے دکھوں اور خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں بزرگوں پر مشتمل پنچایتیں بہت سے تنازعات کو مقامی سطح پر حل کر لیتی ہیں۔

2۔ غذائیں (Diets):

پاکستان کے مختلف علاقوں میں مختلف غذائیں پسند کی جاتی ہیں۔ پنجاب اور سندھ میں سبزیاں، دالیں، گوشت اور چاول بہت مرغوب ہیں۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں گوشت، خشک و تازہ پھل، گندم، جو اور چاول کھانے میں استعمال ہوتے ہیں۔ پنجاب میں دودھ اور لسی جبکہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں قہوہ پسند کیا جاتا ہے۔ تکے اور کڑاہی گوشت نصف صدی پہلے خیبر پختونخوا اور شمالی پنجاب تک محدود خوراک تھی۔ اب پشاور سے کراچی اور کوئٹہ تک برابر پسند کی جاتی ہے۔ پاکستانی لوگوں کی مرغوب غذا گوشت ہے۔

3۔ مذہبی ہم آہنگی (Religious Harmony):

برصغیر میں بزرگان دین نے اسلام پھیلایا تو بہت سے لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ موجودہ پاکستان میں مذہبی ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ علاقائی، صوبائی، لسانی، نسلی اور دیگر جغرافیائی تقسیم کے باوجود پاکستانیوں کی اہم ترین پہچان اسلام ہے۔ وہ ذات پات، رنگ و نسل اور علاقے کے اختلافات کو نسبتاً بہت کم اہمیت دیتے ہیں۔ پاکستان کا دستور اقلیتوں کو مکمل تحفظ دیتا ہے۔ پاکستان میں مذہبی ہم آہنگی کے ساتھ ساتھ مذہبی رواداری بھی موجود ہے۔

4۔ مخلوط ثقافت (Mixed Culture):

ماضی میں پاکستانی علاقوں میں آکر بسنے والے لوگوں کا تعلق دنیا کے مختلف علاقوں سے تھا۔ جو گروہ بھی آیا اپنے ہمراہ اپنی روایات، رسوم، تہوار، لباس، خوراک اور زندگی گزارنے کے طور طریقے لے کر آیا۔ ان گروہوں نے ایک دوسرے پر اثر ڈالا اور ایک ملی جلی ثقافت ابھر آئی۔

5۔ لباس (Dress):

پاکستان کے لباس موسمی اور مذہبی ضرورتوں کے پیش نظر تیار کیے جاتے ہیں۔ پنجاب کے دیہی علاقوں میں مرد دھوتی، کرتا، شلوار، قمیص اور پگڑی استعمال کرتے ہیں۔ عورتیں دوپٹہ شلوار اور کرتا پسند کرتی ہیں۔ شہری علاقوں میں شلوار قمیص، پینٹ کوٹ اور واسکٹ کا رواج ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا، صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ میں بڑے گھیرے والی شلوار پہنی جاتی ہے۔ عورتیں، کڑھائی والا لباس پہننا زیادہ پسند کرتی ہیں۔ شادی کے موقع پر دولھن کا لباس بڑا ہی خوبصورت تیار کروایا جاتا ہے۔

6۔ میلے اور عرس (Fairs and Ursea):

پاکستان بھر میں بے شمار میلے اور عرس ہر سال منعقد کیے جاتے ہیں۔ یہ میلے اور عرس ہماری ثقافت کی عکاسی کرتے ہیں۔ حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ، حضرت شاہ رکن عالم ملتانیؒ، حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانیؒ، حضرت مادھو لال حسینؒ (میلہ چراغاں)، حضرت سید ن شاہؒ، حضرت لعل شہباز قلندرؒ، حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ سندھ کے عرس اور سبی کا سالانہ میلہ قابل ذکر ہیں۔

7۔ کھیل (Sports):

پاکستان کی کرکٹ، ہاکی، سکواش کی ٹیمیں دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ ان کھیلوں کے ٹورنامنٹ ضلعی، ڈویژنل، صوبائی اور ملکی سطح پر منعقد کروائے جاتے ہیں۔ گلگت اور شمالی علاقوں میں پولو کا کھیل بے حد مقبول ہے۔

8۔ مذہبی تہوار (Religious Festivals):

پاکستان کی اکثریتی آبادی مسلمان ہے اور اپنے مختلف مذہبی اور معاشرتی تہوار مثلاً عید الفطر، عید الاضحیٰ، عید میلاد النبی ﷺ، شب معراج اور شب برات وغیرہ بڑے جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ یہ تہوار ہماری صدیوں کی ثقافت کا اہم حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ یوم عاشور بھی مذہبی عقیدت و احترام سے منایا جاتا ہے۔ نیز پاکستان میں غیر مسلموں کو بھی اپنے تہوار منانے کی مکمل آزادی ہے۔

9۔ رسم و رواج (Customs and Traditions):

پاکستان میں عوام مختلف موقعوں پر مخصوص رسم و رواج کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ شادی ایک اسلامی فریضہ ہے۔ مسلمان بچے کی پیدائش کے فوراً بعد اس کے کان میں اذان دی جاتی ہے تاکہ اسے معلوم ہو کہ وہ بفضل تعالیٰ مسلمان خاندان میں پیدا ہوا ہے۔ کسی مسلمان کے فوت ہو جانے پر رشتہ دار، عزیز و اقارب اور تعلق دار متوفی کے گھر جمع ہوتے ہیں۔ نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد اسے دفن کیا جاتا ہے۔ ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کی جاتی ہے۔ ہمارے ملک میں تمام اقلیتوں کو یہ حق حاصل ہیں کہ وہ اپنی مذہبی روایات کے مطابق شادی بیاہ اور اموات کی رسمیں ادا کریں۔

10۔ مختلف فنون (Different Arts):

کراچی میں مزار قائداعظمؒ، لاہور میں بادشاہی مسجد، شاہی قلعہ اور واہگہ بارڈر، اسلام آباد میں فیصل مسجد، مسجد مہابت خاں اور قلعہ بالا حصار (پشاور)، قائداعظم ریزیڈنسی بلڈنگ (زیارت) اور قلات کا قلعہ (قلات) اہم عمارتیں ہیں جو سیاحوں کے لیے کشش کا باعث ہیں۔

پاکستان میں دستکاریوں کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ مرد و خواتین دست کاری کا کام کرتے ہیں جن کی بنائی ہوئی چیزیں دوسرے ممالک میں بہت پسند کی جاتی ہیں۔ پاکستان میں مصوری کا فن بڑا منفرد اور ملک کی شناخت سمجھا جاتا ہے۔ خطاطی کے فن میں بھی پاکستان کے نامور خطاطوں نے بے مثال شاہکار تخلیق کیے ہیں۔ مغل اور جدید زمانوں کے مصوری اور خطاطی کے فن پارے لاہور کے عجائب گھر اور شاہی قلعے میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

سوال نمبر 4: پاکستان کے تعلیمی ڈھانچے کی وضاحت کریں۔

جواب: پاکستان کا تعلیمی ڈھانچہ (Education Structure of Pakistan):

پاکستان کے تعلیمی ڈھانچے کو درج ذیل مراحل میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ پریپ اور پرائمری تعلیم (Prep and Primary Education):

اول جماعت سے پہلے کی تعلیم پریپ یا کچی جماعت کی تعلیم کہلاتی ہے۔ اس میں عموماً 3 سے 4 سال کے بچے شامل ہوتے ہیں۔ جماعت اول سے پنجم تک پرائمری تعلیم ہوتی ہے۔ جو پرائمری اور مسجد مکتب سکولوں میں بچوں کو دی جاتی ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں کوشش کر رہی ہیں کہ ہر گاؤں کی سطح پر بھی پرائمری سکول قائم کیے جائیں تاکہ تمام لوگوں کو یکساں تعلیم کی سہولت میسر آئے۔

2۔ مڈل، ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیم:

(Middle, Secondary and Higher Secondary Education)

پاکستان میں مڈل کی تعلیم کا سلسلہ چھٹی سے آٹھویں جماعت اور ثانوی حصہ نویں سے دسویں جماعتوں تک چلتا ہے جبکہ اعلیٰ ثانوی گیارھویں اور بارھویں جماعتوں پر مشتمل ہے۔ اعلیٰ ثانوی تعلیم کا کورس دو سال کا ہے جس میں آرٹس، سائنس اور کامرس کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ثانوی تعلیم میں پانچویں اور آٹھویں جماعتوں کے امتحانات

3۔ یونیورسٹی کی تعلیم (University Education)

اعلیٰ [illegible] تعلیم بی۔اے، بی۔ایس۔سی اور انجینئرنگ، ایم۔اے، ایم۔ایس۔سی [illegible]

یونیورسٹیوں کے علاوہ بہت سارے کالجوں میں بھی اعلیٰ تعلیم دی جاتی ہے۔ پیشہ ورانہ تعلیم کے لیے طلبہ کو متعلقہ پیشہ ورانہ کالجوں میں داخلہ لینا پڑتا ہے۔ اس طرح کامرس، زراعت اور دیگر فنی علوم کی تعلیم کے حصول کے لیے کالج اور یونیورسٹیاں بھی قائم ہیں۔

سوال نمبر5: پاکستان کے اہم معاشرتی مسائل کی وضاحت کریں۔

جواب: **پاکستان کے اہم معاشرتی مسائل:**

پاکستان کے چند اہم معاشرتی مسائل درج ذیل ہیں۔

1۔ **افراطِ آبادی:**

پاکستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے فی کس آمدنی پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ اس سے ملازمت کے مواقع کم ہو رہے ہیں اور معیارِ زندگی بھی گر رہا ہے۔

2۔ **صحت و صفائی کی ابتر صورت حال:**

پاکستان میں صحت و صفائی کی ابتر صورت حال کی وجہ سے مختلف بیماریوں سے ہر سال کئی قیمتی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔

3۔ **ناخواندگی اور جہالت:**

ناخواندگی اور جہالت بھی پاکستان کا ایک اہم معاشرتی مسئلہ ہے۔ ناخواندگی سے افراد میں اچھے اور برے میں تمیز کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اور وہ اقتصادی ترقی میں کوئی اہم کردار ادا نہیں کر سکتے۔

4۔ **کمزور معیشت:**

پاکستان کی کمزور معیشت کے باعث لوگوں کا بے روزگار ہونا بھی ایک معاشرتی مسئلہ ہے، جو ملک میں انتشار کے اضافے کا باعث ہوتا ہے۔

5۔ **غربت و افلاس:**

پاکستان میں روزگار کے مناسب مواقع نہ ہونے کی وجہ سے پاکستان میں غربت و افلاس ہے۔ اسی لیے لوگوں کا معیارِ زندگی پست ہے۔ غربت کے خاتمے کے لیے ضروری ہے کہ نئی ملازمتیں پیدا کی جائیں اور وسائل بہتر کیے جائیں۔

6۔ **دولت کی غیر مساوی تقسیم:**

پاکستان میں دولت کی غیر مساوی تقسیم سے امیر، امیر تر اور غریب، غریب تر ہو رہا ہے۔ جس سے کئی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

اہم سوالات وجوابات

سوال نمبر1۔ پاکستان میں غیر مسلم اقلیتوں کے کردار کی وضاحت کریں۔

جواب: پاکستان میں غیر مسلم اقلیتوں کا کردار:

پاکستان کے 1973ء کے آئین میں اقلیتوں کے حقوق کا مکمل تحفظ کیا گیا ہے۔ آئین کے تحت ان کو تمام حقوق حاصل ہیں۔ انھیں اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے، رسوم ادا کرنے، اپنے مذہبی اصولوں کی نشرواشاعت کرنے اور اپنے مذہبی ادارے قائم کرنے کی مکمل آزادی ہے۔ پاکستان کے آئین میں ان کو علیحدہ نمائندگی دی گئی ہے۔ حکومت نے اقلیتوں کے لیے جداگانہ طریقہ انتخاب ختم کرکے مخلوط طریق انتخاب رائج کر دیا ہے۔ اس طرح اقلیتوں کا دیرینہ مطالبہ پورا کیا گیا ہے۔ قومی اسمبلی میں اقلیتوں کے لیے دس نشستیں، پنجاب اسمبلی میں آٹھ، سندھ اسمبلی میں نو، خیبر پختونخوا اسمبلی میں تین اور بلوچستان اسمبلی میں بھی تین نشستیں مخصوص کی گئی ہیں۔ ہماری وفاقی اور صوبائی کابینہ میں بالعموم ایک غیر مسلم وزیر شامل ہوتا ہے۔

معاشی میدان میں بھی شہریوں کو یکساں مواقع فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ اپنی معاشی حالت کو زیادہ سے زیادہ بہتر بنا سکیں۔ سرکاری ملازمت حاصل کرنے کے سلسلے میں اقلیتوں کے حقوق مسلمانوں کے مساوی ہیں۔ آئینِ پاکستان تمام شہریوں کو یکساں سیاسی، معاشی، معاشرتی حقوق فراہم کرتا ہے جس کی وجہ سے اچھی شہریت کو فروغ ملتا ہے۔

پاکستان میں بسنے والی اقلیتوں کو بھی حقوق و فرائض سے آگاہ ہونا ضروری ہے، ان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے ملک سے وفادار رہیں۔ ہر قسم کے تعصب سے بالا ہو کر ایسے عوامی نمائندے منتخب کریں، جو ملک کے استحکام کے لیے کام کریں۔

11 اگست 1947ء کی قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ کی تقریر کے حوالے سے اقلیتوں کا مقام:

11 اگست 1947ء کو قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ نے اقلیتوں کے مقام کے حوالے سے تقریر کرتے ہوئے فرمایا:

"ہند کی تقسیم کے بعد کسی ایک مملکت یا دوسری مملکت میں اقلیتوں کا وجود ناگزیر ہے۔ آپ میں سے ہر شخص خواہ وہ اس ملک کا پہلا شہری ہے یا دوسرا یا آخری، سب کے حقوق و مراعات اور فرائض مساوی ہیں۔ قطع نظر اس سے کہ کس کا کس فرقے سے تعلق ہے اور ماضی میں اس کے آپ کے ساتھ کس قسم کے تعلقات تھے اور اس کا رنگ و نسل یا عقیدہ کیا ہے، تو آپ کس قدر ترقی کریں گے، اس کی کوئی انتہا نہ ہوگی۔ اس مملکت پاکستان میں آپ آزاد ہیں۔ اپنے مندروں میں جائیں، اپنی مساجد میں جائیں یا کسی اور عبادت گاہ میں۔ آپ کا کسی مذہب، ذات پات یا عقیدے سے کوئی تعلق ہو، کاروبار مملکت کا اس سے کوئی واسطہ نہیں۔"

"جیسا کہ آپ کو تاریخ کے حوالے سے علم ہوگا کہ انگلستان میں کچھ عرصہ قبل حالات اس سے بھی ابتر تھے جیسے کہ آج ہندوستان میں پائے جاتے ہیں۔ رومن کیتھولک اور پروٹسٹنٹ نے ایک دوسرے پر ظلم ڈھائے۔ آج بھی ایسے ممالک موجود ہیں جہاں ایک مخصوص فرقے کے ساتھ امتیاز برتا جاتا ہے اور ان پر پابندیاں عائد کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہم ایسے حالات اور ایسے زمانے میں سفر کا آغاز کر رہے ہیں جب اس طرح کی تفریق روا نہیں رکھی جاتی۔ مختلف ذاتوں اور عقائد میں کوئی تفریق نہیں کی جاتی۔ ہم اس بنیادی اصول کے ساتھ ابتدا کر رہے ہیں کہ ہم سب ایک مملکت کے یکساں شہری ہیں۔"

ایک صحافی نے قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ سے سوال کیا: "کیا آپ گورنر جنرل کی حیثیت سے اقلیتوں کے مسئلے کے بارے میں ایک مختصر سا بیان دے سکتے ہیں۔"

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: "اس وقت تو میں ایک نامزد گورنر جنرل ہوں (ایک لمحے کے لیے یہ فرض کر لیتے ہیں کہ 15 اگست 1947ء کو میں واقعی پاکستان کا گورنر جنرل ہوں گا) اس مفروضے کے بعد میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اقلیتوں کا تحفظ کیا جائے گا۔ ان کا تعلق خواہ کسی فرقے سے ہو۔ ان کا مذہب یا عقیدہ محفوظ ہو گا۔ ان کی عبادت کی آزادی میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کی جائے گی۔ انھیں اپنے مذہب، عقیدے، اپنی جان اور اپنے تمدن کا تحفظ ہو گا۔

وہ بلا امتیاز، ذات پات اور عقیدہ، ہر اعتبار سے پاکستان کے شہری ہوں گے۔ ان کو حقوق و مراعات حاصل ہوں گی۔ اقلیتیں اس مملکت کے کاروبار میں اپنا کردار ادا کریں گی جب تک کہ وہ مملکت کی وفادار اور سچے معنوں میں خیر خواہ ہوں گی۔ جہاں تک مجھے اختیار حاصل ہے انہیں کسی قسم کا اندیشہ نہیں ہونا چاہیے۔ میں یہ توقع کر سکتا ہوں کہ بھارت کے مسلمانوں کے ساتھ بھی اسی طرح کا منصفانہ سلوک روا رکھا جائے گا جیسا کہ ہم غیر مسلم اقلیتوں کے ساتھ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں"۔

اقلیتوں نے [illegible] ہر شعبے میں نمایاں کارکردگی دکھانے کی کوشش کی ہے۔ قانون کے شعبے میں جسٹس اے آر کارنیلیس کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ آپ نے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ آپ شریعت اور فقہ میں مہارت رکھتے تھے۔ آپ سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس رہے۔ انھوں نے 1973ء کا آئین مرتب کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

جسٹس (ریٹائرڈ) رانا بھگوان داس بھی سپریم کورٹ کے جج رہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام نے فزکس میں اہم خدمات انجام دیں۔

گروپ کیپٹن سیسل چوہدری، ونگ کمانڈر نذیر لطیف، ونگ کمانڈر مارون مڈل کوٹ، سکواڈرن لیڈر پیٹر کرسٹی اور فلائٹ لیفٹیننٹ ولیم ڈی ہارنے، کو ان کی شاندار کارکردگی کی بنا پر اعلیٰ سطح کے فوجی اعزازات دیے جا چکے ہیں۔ ہر شعبہ زندگی کی طرح پاک فوج میں شامل ہونے والے پہلے سکھ افسر [illegible]

صحت کے شعبے میں ڈاکٹر روتھ فاؤ نے جذام کے مریضوں کے لیے مرتے دم تک بہت کام کیا۔ میرپور خاص کے ڈاکٹر درگو غریب لوگوں کے علاج کے لیے خصوصی شہرت رکھتے ہیں۔ وہ صدارتی ایوارڈ یافتہ بھی ہیں۔

کھیل کے میدان میں کرکٹ میں انیل دلپت، اور امتیاز سوزا، فٹ بال میں مائیکل مسیح جبکہ کشتی رانی میں بہرام ڈی آواری کے نام مشہور ہوئے۔

سوال نمبر 2۔ علاقائی ثقافتی مماثلتیں ذریعہ یکجہتی اور یگانگت ہیں، وضاحت کریں۔

جواب: اسلامی اقدار کے اثرات:

پاکستان کی علاقائی ثقافتوں پر جنوبی ایشیا میں پروان چڑھنے والی اسلامی اقدار کے اثرات ہیں۔ مسلمانوں نے جنوبی ایشیا میں آکر یہاں کے لوگوں کو ایک نیا طرز زندگی دیا، جس میں مساوات، بھائی چارے، اخوت، معاشرتی انصاف اور سچائی جیسی اقدار کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ ان ہی اقدار نے ذات پات کے نظام میں جکڑے ہوئے مقامی باشندوں کو بہت متاثر کیا اور تھوڑے ہی عرصے میں اسلام جنوبی ایشیا کے کونے کونے میں پھیل گیا۔ آج یہی علاقائی ثقافتی مماثلتیں ذریعہ یکجہتی اور یگانگت ہیں۔

صوبائی ثقافتیں:

پاکستان کے چاروں صوبوں کی اپنی اپنی صوبائی ثقافتیں ہیں۔ یہاں کے باشندوں کے رسم و رواج اور طرز بود و باش میں کسی حد تک تہذیبی فرق تو موجود ہے لیکن علاقے اور زبان کے فرق کے باوجود لوگوں میں وقت کے ساتھ ساتھ ثقافتی مماثلتیں پروان چڑھ رہی ہیں۔ مختلف علاقوں میں قیام پذیر ہونے کے باوجود لوگ ایک دوسرے سے قربت کا احساس رکھتے ہیں اور آپس میں جڑے ہونے کا شعور رکھتے ہیں جس سے یکجہتی اور یگانگت پیدا ہوتی ہے اور قومی تشخص مستحکم ہوتا ہے جسے بجا طور پر حوصلہ افزا قرار دیا جا سکتا ہے۔

مسلمان حکمرانوں کا دور:

برصغیر پاک وہند میں مسلمان حکمرانوں کے دور میں علم وادب، موسیقی، مصوری تعمیرات، خطاطی اور لسانیات نے خوب ترقی کی۔ ان شعبوں میں مسلمان فنکاروں کے کارہائے نمایاں ہمارا ثقافتی ورثہ ہیں اور ان کے حوالے سے ہمیں پہچانا جاتا ہے۔ پاکستان کے رہنے والوں کی علاقائی نسبت (پنجابی، سندھی، پٹھان، بلوچ) مختلف ہونے کے باوجود ان کے درمیان برادرانہ احساسات پائے جاتے ہیں اور مماثل ایمان کے رشتے سے وحدت کا ماحول قائم رہتا ہے۔

تعلیمی نظام:

ہمارا تعلیمی نظام اور پڑھائے جانے والے مضامین اور موضوعات بھی ثقافتی مماثلتوں پر توجہ مرکوز کرنے کا باعث ہیں۔ اس سے مشترکہ ثقافتی قدروں کو فروغ ملتا ہے۔ ثقافت کے تسلسل کے لیے بچوں کے اذہان کی قومی خطوط پر تربیت کی جاتی ہے اور مماثل، مشترک ثقافتی اقدار ذہن نشین کروائی جاتی ہیں۔

علاقائی صوفیانہ شاعری اور ادب:

ہماری علاقائی صوفیانہ شاعری اور ادب بھی ہمارے مماثل ثقافتی ورثہ کا ذریعہ اظہار ہیں جو تمام علاقوں کے ادب میں یکساں طور پر موجود ہیں۔ تصوف، انسانیت، صلح وانصاف، محبت اور باہمی تعاون کا درس قومی اور صوبائی زبانوں کے ادیبوں اور شاعروں کی تحریروں میں ملتا ہے۔ ان شاعروں میں پنجاب سے حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ، بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ اور وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ، سندھ سے شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت سچل سرمست رحمۃ اللہ علیہ، خیبر پختونخوا سے رحمان بابا رحمۃ اللہ علیہ اور بلوچستان سے گل خان نصیر رحمۃ اللہ علیہ شامل ہیں۔ ان سب بزرگوں نے محبت، الفت اور اخوت کا ایک جیسا سبق دیا ہے۔

مقامی ذرائع ابلاغ:

ہمارے ذرائع ابلاغ بھی مماثل اور متنوع ثقافتی عناصر کے اظہار کا ذریعہ ہیں۔ اس سے ثقافتی مماثلتوں کا ورثہ پھلتا پھولتا ہے اور قومی یکجہتی، یگانگت اور ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔

اردو زبان بطور یگانگت:

پاکستانی قوم میں یگانگت پیدا کرنے میں اردو زبان کا اہم کردار ہے۔ اس زبان کا تعلق پاکستان کے کسی مخصوص خطے یا نسلی گروہ کے ساتھ نہیں ہے بلکہ پاکستان کے طول و عرض میں وسعت کے ساتھ سمجھی اور بولی جاتی ہے۔ یہ پاکستان کی قومی اور رابطہ کی زبان ہے۔ پاکستان کے تمام لوگ اس زبان کے ساتھ خصوصی تعلق اور انسیت رکھتے ہیں۔ قیام پاکستان کے بعد اردو کو قومی زبان کی حیثیت دی گئی۔ اردو زبان کی ترقی اور ترویج کے لیے اسے ذریعہ تعلیم بھی بنایا گیا ہے۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کا قیام اردو کے فروغ میں خصوصی مقام رکھتا ہے۔ اگرچہ اردو زبان بہت ترقی کر چکی ہے تاہم اسے مزید ترقی دینے کی ضرورت ہے تاکہ یہ تعلیمی، دفتری اور سرکاری زبان کے طور پر موثر کردار ادا کر سکے۔

معروضی سوالات- بورڈ پیپرز

سوال نمبر1: ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ کس غیر مسلم نے فوکس میں اہم خدمات انجام دیں۔

(الف) ڈاکٹر روتھ فاؤ (ب) ہرچرن سنگھ
(ج) ڈاکٹر عبدالسلام ✓ (د) رانا بھگوان داس

2۔ پاک فوج میں شامل ہونے والے پہلے سکھ افسر ہیں۔

(الف) ڈاکٹر روتھ فاؤ (ب) ہرچرن سنگھ ✓
(ج) ڈاکٹر ڈریگو (د) رانا بھگوان داس

3۔ 1998ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی۔

(الف) 133.02 ملین (ب) 132.3 ملین ✓
(ج) 143.02 ملین (د) 130.02 ملین

4۔ 1998ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی کی گنجائش ـــــــــ افراد فی مربع کلومیٹر تھی۔

(الف) 162 (ب) 163 (ج) 164 ✓ (د) 166

5۔ جدید اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کی آبادی کی موجودہ گنجائش فی مربع کلومیٹر ہے۔

(الف) 216 افراد (ب) 236 افراد ✓ (ج) 230 افراد (د) 240 افراد

6۔ 1950ء میں پاکستان آبادی کے لحاظ سے دنیا کا بڑا ملک تھا۔

(الف) گیارھواں (ب) بارھواں (ج) تیرھواں ✓ (د) چودھواں

7۔ آبادی کے لحاظ سے پاکستان دنیا کا اس وقت بڑا ملک ہے۔

(الف) چھٹا ✓ (ب) ساتواں (ج) آٹھواں (د) نواں

8۔ صحت کے شعبے میں جذام کے مریضوں کے لیے مرتے دم تک بہت کام کیا۔

(الف) ڈاکٹر روتھ فاؤ ✓ (ب) ہرچرن سنگھ (ج) رانا بھگوان داس (د) ڈاکٹر ڈریگو

9۔ کون سے غیر مسلم جسٹس سپریم کورٹ کے جج رہے۔

(الف) ڈاکٹر روتھ فاؤ (ب) جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس
(ج) ڈاکٹر عبدالسلام (د) رانا بھگوان داس ✓

10۔ صوبہ پنجاب، آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا صوبہ ہے۔
(الف) چھوٹا (ب) گنجان (ج) بڑا ✓ (د) آباد

11۔ پاکستان کی آبادی کا حصہ صوبہ پنجاب میں رہتا ہے۔
(الف) 52فیصد (ب) 53فیصد (ج) 55فیصد (د) 54فیصد ✓

12۔ پنجاب میں ایک مربع کلومیٹر کے علاقے میں اوسطاً افراد بستے ہیں۔
(الف) 304 (ب) 340 (ج) 499 ✓ (د) 350

13۔ بلوچستان میں فی مربع کلومیٹر افراد بستے ہیں۔
(الف) 18 (ب) 28 ✓ (ج) 20 (د) 25

14۔ سندھ میں اوسطاً افراد فی مربع کلومیٹر آباد ہیں۔
(الف) 318 ✓ (ب) 314 (ج) 215 (د) 216

15۔ خیبر پختونخواہ میں افراد فی مربع کلومیٹر آباد ہیں۔
(الف) 233 (ب) 234 (ج) 235 (د) 239 ✓

16۔ آبادی کے کوائف کو جاننے کا عمل کہلاتا ہے۔
(الف) کوائف شماری (ب) آدم شماری (ج) مردم شماری ✓ (د) مطالعہ شماری

17۔ پاکستان میں مردم شماری کتنے سال بعد ہوتی ہے۔
(الف) دس سال ✓ (ب) بیس سال (ج) تیس سال (د) چالیس سال

18۔ پاکستان کے شمالی پہاڑی سلسلوں کی آب وہوا ہوتی ہے۔
(الف) شدید گرم (ب) شدید سرد ✓ (ج) مرطوب (د) نیم مرطوب

19۔ بحیرہ عرب کے ساحل پر پاکستان کا سب سے بڑا اور گنجان آباد شہر کون سا ہے۔
(الف) کراچی ✓ (ب) مردان (ج) لاہور (د) قلات

20۔ پاکستان کا آبادی کے لحاظ سے تیسرا بڑا شہر بن گیا ہے۔
(الف) بہاولپور (ب) سیالکوٹ (ج) فیصل آباد ✓ (د) ملتان

21۔ جسٹس اے آر کارنیلیس نے ــــــ کا آئین مرتب کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔
(الف) 1948ء (ب) 1956ء (ج) 1962ء (د) 1973ء ✓

22۔ میرپور خاص کے غریب لوگوں کے علاج کیلئے خصوصی شہرت رکھتے ہیں۔

23۔ لیبر فورس میں مرد ہیں۔
(الف) 11.5 فیصد (ب) 86.5 فیصد ✓ (ج) 87.5 فیصد (د) 88.5 فیصد

24۔ لیبر فورس میں عورتیں ہیں۔
(الف) 11.5 فیصد (ب) 12.5 فیصد (ج) 13.5 فیصد ✓ (د) 14.5 فیصد

25۔ ہندکو زبان بولی جاتی ہے۔
(الف) صوبہ بلوچستان میں (ب) کشمیر میں (ج) صوبہ پنجاب اور خیبر پختونخوا میں ✓ (د) صوبہ سندھ

26۔ پاکستان کے کس آئین میں اقلیتوں کے حقوق کا مکمل تحفظ کیا گیا ہے۔
(الف) 1948ء (ب) 1956ء (ج) 1962ء (د) 1973ء ✓

27۔ قائداعظمؒ نے اقلیتوں کے مقام کے حوالے سے تقریر کی۔
(الف) 11 جولائی 1947ء (ب) 11 اگست 1947ء ✓
(ج) 11 ستمبر 1947ء (د) 11 اکتوبر 1947ء

28۔ ایجوکیشن پالیسی 2009ء کے تحت حکومت کا عزم تھا کہ 2015ء تک شرح خواندگی کو لے جایا جائے۔
(الف) 85 فیصد (ب) 86 فیصد ✓ (ج) 87 فیصد (د) 88 فیصد

29۔ پاکستان میں 1951ء کی مردم شماری کے مطابق خواندگی کی شرح تھی۔
(الف) 14 فیصد (ب) 15 فیصد (ج) 16 فیصد ✓ (د) 17 فیصد

30۔ 1998ء کی مردم شماری کے مطابق خواندگی کی شرح تھی۔
(الف) 35 فیصد (ب) 40 فیصد (ج) 44 فیصد (د) 45 فیصد ✓

31۔ اعلیٰ ثانوی تعلیم کا کورس ہوتا ہے۔
(الف) دو سال ✓ (ب) تین سال (ج) چار سال (د) پانچ سال

32۔ پرائمری سطح پر بنیادی صحت کے یونٹ قائم ہیں۔
(الف) (RHC) (ب) (ROC) (ج) (BHU) ✓ (د) (LHV)

33۔ دیہی صحت مراکز قائم ہیں۔
(الف) (BHU) (ب) (RHC) ✓ (ج) (LHV) (د) (ROC)

34۔ پولیو کے خاتمے کیلئے مہم شروع کی گئی جو اب تک چل رہی ہے۔
(الف) 1975ء (ب) 1985ء ✓ (ج) 1980ء (د) 1990ء

35۔ پشتو زبان میں نظم کا پہلا شاعر ــــــ کو سمجھا جاتا ہے۔

(الف) خوشحال خان خٹک (ب) حضرت خواجہ غلام فریدؒ
(ج) رحمان بابا (د) امیر کروڑ ✓

36۔ پشتو کے عظیم شاعر ہیں۔

(الف) خوشحال خان خٹک ✓ (ب) حضرت خواجہ غلام فریدؒ
(ج) رحمان بابا (د) عبداللطیف بھٹائی

37۔ پشتو زبان جس کا تعلق ــــــ زبانوں سے ہے۔

(الف) دراوڑی سے (ب) یورپین سے (ج) آریائی ✓ (د) عبرانی سے

38۔ بلوچی زبان کی قدیم شاعری کو روشناس کرانے کا کام شروع ہوا۔

(الف) 1830ء (ب) 1840ء ✓ (ج) 1850ء (د) 1880ء

39۔ بلوچی کا بلند پایہ شاعر ہے۔

(الف) مست توکلی ✓ (ب) حضرت خواجہ غلام فریدؒ
(ج) رحمان بابا (د) عبداللطیف بھٹائی

40۔ پہلا بلوچی مجلہ شائع ہوا۔

(الف) 1960ء ✓ (ب) 1965ء (ج) 1970ء (د) 1973ء

41۔ کشمیری لہجے میں لوک گیتوں کو کہا جاتا ہے۔

(الف) پریتم (ب) روف یالول ✓ (ج) مجر (د) سُگم

42۔ سرائیکی ادب کے بڑے شاعروں میں ــــــ شامل ہیں۔

(الف) مست توکلی (ب) حضرت خواجہ غلام فریدؒ ✓
(ج) رحمان بابا (د) عبداللطیف بھٹائی

43۔ براہوی عام طور پر رسم الخط میں لکھی جاتی ہے۔

(الف) عربی (ب) فارسی (ج) فارسی اور عربی ✓ (د) ترکی

44۔ براہوی اکیڈمی، براہوی زبانوں و ادب کے فروغ کیلئے اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

(الف) راولپنڈی میں (ب) کوئٹہ میں ✓ (ج) حیدر آباد میں (د) لاہور میں

45۔ کسی قوم کی شناخت کی جاتی ہے۔

46۔ پاکستان کے لوگوں کی مرغوب غذا ہے۔
(الف) سبزی (ب) دال (ج) فروٹ (د) گوشت ✓

47۔ برصغیر میں اسلام پھیلایا۔
(الف) بزرگوں نے ✓ (ب) انبیاء نے (ج) صحابہ نے (د) تابعین نے

48۔ پاکستان کا دستور مکمل تحفظ دیتا ہے۔
(الف) فقیروں کو (ب) مہاجروں کو (ج) اقلیتوں کو ✓ (د) فرقوں کو

49۔ گلگت اور شمالی علاقے میں بے حد مقبول کھیل ہے۔
(الف) پولو کا ✓ (ب) کرکٹ (ج) ہاکی (د) کبڈی

50۔ پاکستان کی اکثریتی آبادی ہے۔
(الف) ہندو (ب) سکھ (ج) مسلمان ✓ (د) عیسائی

51۔ مسلمان بچے کی پیدائش کے فوراً بعد اس کے کان میں دی جاتی ہے۔
(الف) اذان ✓ (ب) سوالی (ج) آواز (د) گھٹی

52۔ مزار قائداعظمؒ ہے۔
(الف) لاہور میں (ب) کراچی میں ✓ (ج) اسلام آباد میں (د) پشاور میں

53۔ پاکستانی قوم میں یگانگت پیدا کرنے میں اہم کردار ہے۔
(الف) پنجابی زبان کا (ب) بلوچی زبان کا
(ج) اردو زبان کا ✓ (د) سندھی زبان کا

54۔ قیام پاکستان کے بعد قومی زبان کی حیثیت دی گئی۔
(الف) پنجابی کو (ب) اردو کو ✓ (ج) بنگلہ کو (د) سندھی کو

55۔ ناخواندگی اور جہالت بھی پاکستان کا ایک اہم مسئلہ ہے۔
(الف) سیاسی (ب) معاشرتی ✓ (ج) مذہبی (د) لسانی

56۔ پاکستان کی کمزور معیشت کے باعث ایک معاشرتی مسئلہ ہے۔
(الف) بے روزگاری کا ✓ (ب) گھر سے دوری کا (ج) دین سے دوری کا (د) گلے پن کا

57۔ پاکستان میں رابطے کی زبان کی حیثیت رکھتی ہے۔
(الف) پنجابی (ب) اردو ✓ (ج) سندھی (د) بلوچی

58۔ ـــــ ترکی زبان کا لفظ ہے۔

(الف) عبرانی (ب) عربی (ج) فارسی (د) اُردو ✓

59۔ اُردو کے معنی ـــــ کے ہیں۔

(الف) لکھا ہوا (ب) لشکر ✓ (ج) ادب (د) اخلاقی

60۔ شروع میں اُردو کو ہندوی، ہندی اور ہندوستانی کہا جاتا تھا۔ بعد میں یہ ـــــ کہلائی۔

(الف) سنسکرت (ب) بھاشا (ج) ریختہ ✓ (د) گجراتی

61۔ 1647ء میں شاہ جہاں نے آگرہ کی بجائے ـــــ کو اپنا دارالخلافہ بنایا۔

(الف) لاہور (ب) ممبئی (ج) دہلی ✓ (د) کلکتہ

62۔ جنگ آزادی ہوئی۔

(الف) 1739ء (ب) 1757ء (ج) 1857ء ✓ (د) 1885ء

63۔ صوبہ پنجاب کی بہت قدیم زبان ہے۔

(الف) براہوی (ب) سرائیکی (ج) پنجابی ✓ (د) ہندکو

64۔ پنجابی زبان کے مشہور شاعر ہیں۔

(الف) مرزا غالب (ب) بابا بلھے شاہ ✓ (ج) مست توکلی (د) رحمان بابا

65۔ قدیم ترین زبان ہے۔

(الف) ہندکو (ب) سندھی ✓ (ج) گجراتی (د) براہوی

66۔ سندھی زبان رسم الخط میں لکھی جاتی ہے۔

(الف) ناگری (ب) نستعلیق (ج) خط کوفی (د) عربی ✓

67۔ سندھی زبان کے مشہور شاعر ہیں۔

(الف) مرزا قلیچ بیگ (ب) عبداللطیف بھٹائی ✓ (ج) اخوند عزیز اللہ (د) رحمان بابا

68۔ "شاہ جو رسالو" ـــــ کی شاعری کا مجموعہ ہے۔

(الف) مرزا قلیچ بیگ (ب) عبداللطیف بھٹائی ✓ (ج) اخوند عزیز اللہ (د) رحمان بابا

69۔ مخدوم محمد ہاشم بہت بڑے عالم دین تھے انہوں نے فارسی اور سندھی میں قریباً کتابیں لکھیں۔

(الف) 50 (ب) 100 (ج) 150 ✓ (د) 200

70۔ قرآن پاک کا نثری ترجمہ سندھی میں کیا۔

71۔ انگریزوں کے دور میں [illegible] زبان میں بہت ترقی ہوئی۔

(الف) [illegible] (ب) اردو [illegible] (ج) [illegible] (د) [illegible]

72۔ مرزا [illegible] کا نام [illegible] ہے۔ انہوں نے شاعری اور دوسرے موضوعات پر کتابیں لکھیں [illegible]

(الف) 300 (ب) 400✓ (ج) 500 (د) 530

73۔ پشتو یا پختو پاکستان کے کس صوبہ میں بولی جانے والی زبان ہے۔

(الف) صوبہ بلوچستان (ب) صوبہ خیبر پختونخوا✓ (ج) صوبہ پنجاب (د) صوبہ سندھ

74۔ آٹھویں صدی عیسوی کے دوسرے نصف میں پشتو میں لکھی گئی کتاب کا نام ــــــــ ہے۔

(الف) گیت سنگیت (ب) پٹہ خزانہ✓ (ج) [illegible] (د) [illegible]

مختصر سوالات - بورڈ پیپرز

سوال نمبر1۔ پرائمری تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: جماعت اول سے پنجم تک پرائمری تعلیم ہوتی ہے جو پرائمری اور مسجد مکتب سکولوں میں بچوں کو دی جاتی ہے۔

سوال نمبر2۔ مڈل تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: پاکستان میں مڈل تعلیم کا سلسلہ چھٹی سے آٹھویں جماعت تک چلتا ہے۔

سوال نمبر3۔ ثانوی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: نویں سے دسویں جماعت تک دی جانے والی تعلیم ثانوی تعلیم کہلاتی ہے۔

سوال نمبر4۔ پاکستان میں رائج معاشرتی قدریں بیان کریں؟

جواب: پاکستان کے تمام علاقوں اور صوبوں میں اعلیٰ اور منفرد معاشرتی قدریں پائی جاتی ہیں۔ بزرگوں کا احترام، چھوٹوں سے محبت اور خواتین کو احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے کے دکھوں اور خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں بزرگوں پر مشتمل پنچائتیں بہت سے تنازعات کو مقامی سطح پر حل کر لیتی ہیں۔

سوال نمبر5۔ کھیل کے میدان میں پاکستانی غیر مسلموں کی خدمات کو اجاگر کیجیے؟

جواب: کھیل کے میدان میں کرکٹ میں انیل دلپت، اور ہاکی فٹ بال میں مائیکل مسیح جبکہ کشتی رانی میں بہرام ڈی آواری کے نام مشہور ہوئے۔